بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ط (القرآن)

کفر و الحاد کی بے نظیر تحقیق

# اِکفارُ المُلحِدین (اردو)

تصنیف

امامُ العصر، مُحدّث جلیل حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ

مترجم

مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ


مکتبہ امدادیہ

ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

ہونے پر مدار ہوگا اگر امر قطعی کی حرمت کا انکار کرے گا تو کافر ہو جائے گا، ورنہ نہیں، مثلاً: اگر کوئی یہ کہ شراب حرام نہیں ہے تو اس کو کافر کہا جائے گا، تفصیل کے لئے البحر الرائق کی مراجعت کیجئے۔"

مصنف رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علامہ شامی رحمہ اللہ نے "زکوٰۃ الغنم" کے ذیل میں ج ۲ ص ۲۵ پر تصریح کی ہے کہ تکفیر کا مدار قطعی ❶ ہونے پر ہے، اگرچہ حرام لغیرہ ہی ہو۔ (یعنی حرام لغیرہ کو بھی حلال کہے اور اس کی حرمت قطعی ہو تو اس کو کافر کہا جائے گا) فرماتے ہیں: مسئلہ نماز بدوں طہارت کے ذیل میں ج ۱ ص ۳۰۷ پر بھی کچھ اس کا بیان آیا ہے۔

**اصول دین اور امور قطعیہ کا منکر متفقہ طور پر کافر ہے:** (علامہ ابن عابدین شامی رحمہ اللہ "رد المحتار" میں ج ۳ ص ۳۱۰: ۳۲۸ پر طبع جدید "باب البغاۃ" میں ترک تکفیر خوارج سے متعلق "فتح القدیر" کی وہ عبارت جس کا حوالہ صاحب درمختار نے دیا ہے نقل کرنے کے بعد بطور استدراک

---

❶ ــــ اس زمانہ میں جو لوگ "ربا" (سود) جیسی قطعی چیز کو حلال کہہ رہے ہیں حالانکہ اس کی حرمت قرآن میں منصوص ہے "وَاَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا" ان کو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہئے ... قرآن کریم میں صرف اسی تحلیل ربا پر اہل طائف سے اعلان جنگ کیا گیا ہے حالانکہ وہ مسلمان ہو چکے تھے اور روزہ نماز کے قائل تھے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ" یہ آیت اہل طائف کے حق میں نازل ہوئی اور سود کو حلال کہنے پر ہی ان سے جنگ کی گئی ہے۔ (مراجعت کیجئے فتاویٰ ابن تیمیہ ج ... ص ۲۶۸،۲۸۲) از مترجم۔

کی سب (اور تاویل) کی بنا پر شیخین (حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما) کی خلافت کے منکر اور ان پر (العیاذ باللہ!) سب وشتم کرنے والے کو بھی کافر نہیں کہا جائے گا (بلکہ فاسق و مبتدع کہا جائے گا) بخلاف اس شخص کے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خدا ہونے کا مدعی ہو (جیسے "حلولیہ" فرقہ کا عقیدہ ہے) اور یہ کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بجائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی لے جانے میں) غلطی کی ہے (جیسے غالی شیعہ کا عقیدہ ہے) ایسے لوگوں کو ضرور کافر کہا جائے گا اس لئے کہ یہ عقیدہ مطلقاً کسی شبہ (تاویل) اور تلاش حق کی کاوش و جستجو پر مبنی نہیں ہے (بلکہ محض کفر اور خباثت نفس ہے)۔"

**حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صدیقہ پر بہتان لگانے والا کافر ہے:** ــــ اس کے بعد علامہ شامی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"میں کہتا ہوں کہ اسی طرح وہ شخص بھی کافر ہے جو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر بہتان لگائے یا ان کے والد بزرگوار (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) کے صحابی ہونے کا منکر ہو، اس لئے کہ یہ قرآن عظیم کی کھلی ہوئی تکذیب ہے جیسا کہ اس سے پہلے باب میں بیان ہو چکا ہے۔"

**منکر خلافت شیخین رضی اللہ عنہما قطعاً کافر ہے:** (حضرت مصنف رحمہ اللہ منکر خلافت شیخین کے بارے میں شرح "منیۃ المصلی" کے مذکورہ بالا بیان سے اختلاف کرتے ہیں اور فرماتے ہیں:)



اکثر فقہاء منکر خلافت شیخین رضی اللہ عنہما کو مطلقاً کافر کہتے ہیں، چنانچہ "در منتقی" میں شرح "وہبانیہ" سے اس کے ثبوت میں ذیل کا شعر نقل کیا ہے:

وصح تكفير نكير خلافة الـ

عتيق وفي الفاروق ذاك اظهر

ترجمہ: ــــ "خلافت عتیق، یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر صحیح یہ ہے کہ کافر ہے اور خلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا منکر بھی کافر ہے اور یہی بات قوی ہے۔"

فرماتے ہیں: بلکہ خلاصہ "الفتاویٰ" اور "صواعق" میں تو نقل کیا گیا ہے کہ:

"اصل (مبسوط) میں امام محمد بن الحسن نے اس کی تصریح کی ہے (کہ منکر خلافت شیخین رضی اللہ عنہما کافر ہے) اسی طرح "فتاویٰ ظہیریہ" میں بھی اسی کو صحیح کہا ہے جیسا کہ "فتاویٰ ہندیہ" (عالمگیری) میں مذکور ہے۔"

**علامہ شامی رحمہ اللہ کا تساہل:** ــــ فرماتے ہیں: لہٰذا علامہ ابن عابدین شامی رحمہ اللہ نے مذکورہ بالا بیان میں بحوالہ شرح "منیۃ المصلی" شبہ کی بنا پر منکر خلافت شیخین کو کافر نہ کہنے میں تساہل سے کام لیا ہے چنانچہ "خزانة المفتيين" میں بھی اسی کو صحیح کہا ہے (کہ منکر خلافت شیخین مطلقاً کافر ہے) جیسا کہ "فتاویٰ البزازیہ" میں مذکور ہے۔

اسی طرح "فتاویٰ عزیزیہ" میں ج ۲ ص ۹۴ پر "برہان" سے اور "فتاویٰ بدیعیہ" سے اور اس کے علاوہ دیگر کتب فتاویٰ سے نیز بعض شوافع اور حنابلہ سے بھی نقل کیا ہے (کہ منکر خلافت شیخین کافر ہے) "برہان" کی عبارت حسب ذیل ہے:

"ہمارے علماء (احناف) اور امام شافعی رحمہم اللہ نے فاسق کی امامت کو اس مبتدع (گمراہ) کی امامت کو جس کی بدعت (گمراہی) پر کفر کا حکم نہ لگایا گیا ہو مکروہ کہا ہے نہ کہ فاسد جیسا کہ امام مالک رحمہ اللہ فاسد فرماتے ہیں، لہٰذا ہمارے نزدیک تمام اہل بدعت (گمراہ فرقوں) کے پیچھے اقتداء جائز ہے، بجز جہمیہ، قدریہ، غالی رافضی، خلق قرآن کے قائلین، خطابیہ اور مشبہ کے (کہ ان کے پیچھے نماز قطعاً جائز نہیں، اس لئے کہ یہ تمام فرقے کافر ہیں)۔"

فرماتے ہیں: حاصل یہ ہے کہ جو مسلمان اہل قبلہ غالی نہ ہو اور اس کے کافر ہونے کا حکم نہ لگایا گیا ہو، اس کے پیچھے نماز جائز تو ہے مگر مکروہ ہے اور جو شفاعت، رویت الٰہی، عذاب قبر، کراماً کاتبین وغیرہ متواترات کا انکار کرے، اس کے پیچھے نماز قطعاً جائز نہیں اس لئے کہ یہ منکر یقیناً کافر ہے کیونکہ ان امور کا ثبوت صاحب شریعت سے حد تواتر و یقین تک پہنچ چکا ہے ہاں جو شخص یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی عظمت



و جلال کی وجہ سے نظر نہیں آسکتے، وہ مبتدع ہے، (کافر نہیں، اس لئے کہ یہ نفس رویت کا منکر نہیں بلکہ اپنے قصور فہم کی وجہ سے رویت الٰہی کو ناقابل حصول سمجھتا ہے) اس کے برعکس جو شخص "شیخین" پر مسح کا منکر ہو یا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ یا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر ہو اس کے پیچھے نماز قطعاً جائز نہیں (اس لئے کہ یہ امر متواتر مجمع علیہ کا منکر اور کافر ہے) ہاں جو شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کو (خلفائے ثلاثہ سے) افضل مانتا ہو، اس کے پیچھے نماز جائز ہے اس لئے کہ یہ بھی مبتدع ہے۔ (کافر نہیں)

فرماتے ہیں: باقی امام محمد رحمہ اللہ تو امام ابو یوسف رحمہ اللہ وامام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ اہل بدعت کے پیچھے مطلقاً نماز جائز نہیں۔

**وہ تمام خوارج کافر ہیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کافر کہتے ہیں:** ــــ مصنف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مولانا شاہ عبد العزیز دہلوی رحمہ اللہ مصنف "تحفہ اثنا عشریہ" نے "تحفہ" کے آخر میں ان تمام خوارج کی تکفیر کو ترجیح دی ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کافر کہتے ہیں، چنانچہ "باب التولی والتبری" کے مقدمہ سادسہ میں اس کو بیان کیا ہے، لیکن مصنف تحفہ نے اس مقام پر کفر وارتداد میں فرق کیا ہے، لیکن کتب فقہ میں یہ فرق اس شخص کے حق میں، جو مسلمان ہونے کا مدعی ہو معروف نہیں ہے بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ قصداً تبدیل مذہب کو ارتداد اور تبدیل مذہب کے قصد کے بغیر دین کو کفر کہتے ہیں، باقی ان کے بیان سے دونوں کے حکم میں کوئی فرق ظاہر نہیں ہوتا بجز اس کے کہ مرتد کا قتل واجب ہے اور کافر کا قتل جائز۔

"فتاویٰ عزیزیہ" میں حضرت شاہ صاحب کے بیشتر بیانات سے بھی خارجیوں اور ان جیسے لوگوں کی تکفیر ہی ظاہر ہوتی ہے، باقی فتاویٰ کے ج ۱ ص ۱۹ پر جو ان کا بیان ہے وہ خود ان کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے، چنانچہ ج ۱ ص ۱۳ و ۱۱۹ پر خود انہوں نے اس کی تصریح فرمائی ہے۔

**التزام کفر اور لزوم کفر میں کچھ فرق نہیں:** ــــ حضرت شاہ صاحب "فتاویٰ عزیزیہ" میں ج ۱ ص ۹۵ پر فرماتے ہیں کہ "امور یقینیہ میں التزام کفر اور لزوم کفر میں کچھ فرق نہیں (یعنی جو شخص کسی بھی قطعی موجب کفر قول یا فعل کا ارتکاب کرے گا وہ بہر صورت کافر ہو جائے گا، خواہ جان بوجھ کر ارتکاب کرے، خواہ نہ جانتا ہو، خواہ قصداً کفر کرے، خواہ نہ کرے) چنانچہ "تحفہ اثنا عشریہ" میں کید ۹۱ کے ذیل میں اور "باب امامت" کے عقیدہ نمبر ۹ کے ذیل میں آیت کریمہ: "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ" کے تحت اس کا بیان موجود ہے اور کچھ اس کا بیان "باب تولی وتبری" کے

''یا کسی رسول یا نبی کی تکذیب کرے، یا کسی بھی طرح ان کی تحقیر و توہین کرے، مثلاً تحقیر کی نیت سے بصورت تصغیر ان کا نام لے، یا ہمارے نبی ﷺ کے بعد کسی کی نبوت کو جائز کہے، ایسا شخص کافر ہے۔ یاد رہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تو آپ ﷺ سے پہلے نبی بنایا گیا ہے (آپ ﷺ کے بعد نہیں) لہٰذا ان کا آخر زمانہ میں آسمان سے اترنا باعث اعتراض نہیں ہو سکتا۔''

**رافضی قطعاً کافر ہیں:**۔۔۔۔ عارف باللہ علامہ عبدالغنی نابلسی رحمہ اللہ ''شرح فرائد'' میں فرماتے ہیں:

''ان رافضیوں کے مذہب کا فساد اور بطلان ایسا بدیہی اور مشاہد ہے کہ اس کے لئے کسی بیان و دلیل کی بھی ضرورت نہیں (یہ عقائد) بھلا کیسے (صحیح اور درست ہو سکتے ہیں) جبکہ ان کی رائے ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ یا بعد میں کسی اور کے نبی ہونے کا جواز نکلتا ہے اور اس سے قرآن کریم کی تکذیب لازم آتی ہے کیونکہ قرآن تو صاف و صریح لفظوں میں اعلان کر رہا ہے کہ آپ خاتم النبیین اور آخری رسول ہیں اور خدا کا رسول کہہ رہا ہے: ''انا العاقب لا نبی بعدی'' (میں (سب کے) پیچھے آنے والا ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا) اور امت کا اس پر اجماع ہے کہ قرآن و حدیث کے ان الفاظ کے وہی ظاہری معنی مراد ہیں جن کو ہر شخص سمجھتا اور جانتا ہے، یہ مسئلہ (تکذیب قرآن و حدیث) بھی ان مشہور مسائل میں سے ایک ہے، جن کی بنا پر ہم نے فلسفیوں کو کافر کہا ہے (تو رافضیوں کو کیوں نہ کافر کہیں) خدا ان پر لعنت کرے۔''

**رافضی اور غالی شیعہ:**...... "غنیۃ الطالبین" میں فرماتے ہیں:

"رافضی بھی یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حضرت علی (رضی اللہ عنہ) نبی تھے اور (تمام کفریہ عقائد بیان کرتے کے بعد فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے اور اس کی تمام مخلوق قیامت تک ان پر لعنت کریں اور اللہ تعالیٰ ان کی آباد بستیوں کو ویران کردیں اور صفحۂ ہستی سے ان کا نام ونشان مٹا دیں اور روئے زمین پر ان میں سے کسی شخص کو زندہ نہ رہنے دیں، اس لئے کہ یہ لوگ اپنے غلو میں انتہا کو پہنچ گئے ہیں اور اپنے کفریہ عقائد پر مصر ہیں، اسلام کو انہوں نے بالکل خیر باد کہہ دیا ہے اور ایمان سے ان کا کوئی تعلق نہیں رہا اور اللہ تعالیٰ (کی ذات وصفات) کا، نبیوں (کی تعلیمات) کا اور قرآن (کی نصوص) کا انکار کردیا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں ان لوگوں سے اپنی پناہ میں رکھیں۔"

**تحقیر کی نیت سے نبی کے نام کی "تصغیر" بھی کفر ہے:**..... "تحفہ شرح" "منہاج" میں فرماتے ہیں:

فتاویٰ
دارالعلوم
دیوبند
جلد دوم
یعنی اِمْدَادُ الْمُفْتِین کامل
مُفتیٔ اعظم پاکستان مولانا مُفتی مُحمد شفیع صاحب
دارُالاشاعت کراچی

## شیعہ عورت سے سنی کا نکاح

(سوال ۳۵۲)ایک عورت شیعہ (غیر منکوحہ) کوایک اہل سنت الجماعت لے گیااور اس سے نکاح کرلیا یہ جائز ہے یا نہیں۔

(الجواب)اگر یہ عورت کسی ایسی بات کا عقیدہ نہیں رکھتی جو صراحتاً قرآن اور قطعیات اسلام کے خلاف ہو تو نکاح درست ہو گیا۔ مثلاً اس کا عقیدہ نہ رکھتی ہو کہ معاذاللہ حضرت عائشہ پر جو تہمت لگائی گئی تھی وہ صحیح ہے وامثال ذٰلک الغرض رافضی عورت سے بشرط مذکور نکاح صحیح ہے۔ قال فی المحیط ان بعض الفقهاء لا یکفر احدًا من اهل البدع و بعضهم یکفرون البعض وهو من خالف ببدعته دلیلاً قطعیًا و نسبہ الی اکثراهل السنۃ کذافی الشامی من الارتداد صفحہ ۳۱۹ جلد ۳

## شیعہ و روافض سے سنیہ کا نکاح

(سوال ۳۵۳) کیا فرماتے ہیں علمائے دین زید سنی المذہب اپنی لڑکی کا نکاح ایک شیعہ لڑکے سے کرنا چاہتا ہے طرفین میں ایک زمانہ سے رشتہ مناکحت قائم ہے یہ انہیں اپنا مذہب اختیار کرنے پر مجبور نہیں





کرتے اور وہ انہیں مجبور نہیں کرتے ۔ زمانہ دراز سے ایسا ہوتا چلا آرہا ہے۔ کیا یہ نکاح شرعاً درست ہے. بینوا وتوجروا؟

(الجواب)روافض میں فرقے بہت مختلف العقائد والخیال ہیں۔ اور اسی بناء پر ہمیشہ متقدمین ومتاخرین علماء ان کے بارے میں مختلف رہے ہیں بعض حضرات نے مطلقاً کافر کہدیا۔ بعض نے مطلقاً تکفیر میں احتیاط کی اور بعض نے تفصیل کی جو روافض قطعیات اسلام کے خلاف کوئی عقیدہ رکھتے ہوں وہ کافر ہیں مثلاً حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو معبود ہی کہتے ہوں یا حضرت صدیقہ رضی اللہ عنھا پر تہمت رکھتے ہوں۔ جو قرآن کی نص قطعی کے خلاف ہے وغیر ذٰلک۔ اور جو لوگ ایسا کوئی عقیدہ نہیں رکھتے صرف حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دوسرے صحابہؓ پر افضل کہتے ہیں وہ کافر نہیں البتہ اہل سنت سے خارج ہیں۔ اور تبرا کرنے والے شیعہ بھی صحیح قول یہ ہے کہ کافر نہیں فاسق ہیں۔

قال الشامی ذکر فی المحیط ان بعض الفقهاء لایکفراحداً من اهل البدع وبعضهم یکفرون البعض وهو من خالف ببدعته دلیلا قطعیاً ونسبه الی اکثر اهل السنة الخ وایضاً قال فهذا فیمن یسب عامة الصحابة ویکفر هم بناء علی تاویل فاسد فعلم ان ماذکره فی الخلاصة من انه کافر قول ضعیف مخالف للمتون والشروح بل هو مخالف لاجماع الفقهاء شامی ص/ ۳۲۰ باب المرتد وایضاً قال الشامی نعم لاشك فی تکفیر من قذف السیدة عائشة او انکر صحبة الصدیق او اعتقد الالوهیة فی علیؓ او ان جبرئیل غلط فی الوحی او نحوذلك من الکفر الصریح المخالف للقرآن ولکن اذا تاب تقبل توبته (شامی باب المرتد ص/ ۳۲۱ ج/۳)

عبارات مذکورہ سے ثابت ہوا کہ جو روافض قطعیات اسلام کے خلاف کوئی عقیدہ نہیں رکھتے وہ کافر نہیں مگر اس میں شبہ نہیں کہ فاسق ہیں اور فاسق آدمی نیک صالح مسلمان کا کفو نہیں ہوتا۔ قال الشامی بعد تحقیق حقیق فی هذاالباب فعلی هذا فالفاسق لایکون کفواً لصالحة بنت صالح بل یکون کفواً لفاسقة بنت فاسق (شامی ص/ ۳۲۹ ج/۲)

پھر لڑکی کی کفائت اس کے اولیاء کا حق ہے اگر وہ ساقط کردیں تو ساقط ہوجائے گا۔ قال فی الدرالمختار وهی حق الولی لاحقها وقال الشامی بل هی حق لها ایضاً۔ لہٰذا اگر لڑکی اور اس کے سب اولیاء اس پر راضی ہو کر ایسے شیعہ سے نکاح کردیں جو ضروریات اسلام کا منکر نہ ہو تو نکاح منعقد ہوجائے گا اور اگر لڑکی راضی ہو مگر اولیاء نہ ہوں یا بر عکس تو پھر یہ نکاح مکمل نہ ہوگا۔ بہر حال اپنی لڑکی کسی شیعہ مرد کے نکاح میں دینے سے تا مقدور احتراز ہی چاہئے لیکن اگر شرط مذکور کے ساتھ نکاح ہو گیا تو نکاح درست ہوجائے گا۔ فقط واللہ اعلم کتبہ محمد شفیع غفرلہ۔ الجواب صحیح بندہ اصغر حسین عفا اللہ عنہ۔

## سنی لڑکی کا نکاح رافضی سے

(سوال ۳۵٤)زید رافضی اور اس کی بیوی سنی اور لڑکے ماں کے طریقے پر اپنے کو سنی بتاتے ہیں ان لڑکوں کا





نکاح سنی لڑکیوں کے ساتھ رافضی عقیدہ سے توبہ کرانے کے بعد جائز ہے یا نہیں اور اگر قبل توبہ کے کردیا جائے تو کیا حکم ہے جب کہ لڑکے باپ کے شامل حال ہوں؟

**(الجواب)** توبہ کرانے کے بعد بلاشبہ جائز ہے اور قبل توبہ جائز ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ لڑکے کسی ایسے عقیدہ والے نہ ہوں جو صراحۃً قرآن وحدیث کی تصریحات کے خلاف ہیں مثلاً حضرت صدیقہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت رکھنا یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ قدرت وغیرہ میں شریک ماننا وغیرہ کذا ذکرہ الشامی فی باب المرتد وھو الاولی بالقول۔(واللہ اعلم)

**(وایضاً سوال ۳۵۵)** ایک لڑکی نابالغہ کا عقد اس کے والدین کی رضامندی سے ایک لڑکے نابالغ شیعہ سے ہوا اور اس کی رخصتی سن بلوغ تک موقوف قرار پاکر لڑکی اپنے والدین کے یہاں رہی جب وہ کچھ سمجھدار ہوئی تو اس کو یہ معلوم ہوا کہ اس کا شوہر اور اس کا کل خاندان شیعہ ہے اس وجہ سے لڑکی کے دل میں زوج کی طرف سے تنفر پیدا ہوا بالآخر ۳۰ دسمبر ۱۹۳۱ھ کو وہ بالغ ہوئی اور بالغ ہونے کی پہلی رات میں اس نے نکاح سے انکار کردیا جس کی تقریری وتحریری بہت سی شہادتیں موجود ہیں اب لڑکی کے والدین اس کا عقد کسی سنی المذہب سے کرنا چاہتے ہیں لہذا صورت مذکورہ میں پہلے نکاح کا عند الشرع کیا حکم ہے اور لڑکی کے والدین اب اس کا نکاح کرسکتے ہیں یا نہیں؟

**(الجواب)** بعض شیعہ باعتبار عقیدہ کے کافر ہیں اور بعض فاسق ومبتدع ہیں جن کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خدا کہتے ہیں اور یہ کہ جبرئیل نے وحی لانے میں غلطی کی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت کے منکر ہیں اور حضرت عائشہ صدیقہؓ پر افتراء کے قائل ہیں وہ باتفاق فقہاء کافر ہیں اور ایسے شیعہ سے نکاح لڑکی سنیہ کا منعقد ہی نہیں ہوتا۔ پس اگر شوہر لڑکی مذکورہ کا اسی عقیدہ کا ہے تو یہ نکاح شرعاً صحیح اور منعقد نہیں ہوا۔ اب اس کا نکاح اس کی رضاء سے دوسری جگہ کفو میں کردیا جائے شامی میں ہے **وبھذا ظھر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الوھیۃ علیؓ او ان جبرئیل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبۃ الصدیقؓ او یقذف السیدۃ الصدیقۃ فھو کافر لمخالفتہ القواطع المعلومۃ من الدین بالضرورۃ بخلاف ما اذا کان یفضل علیا ویسب الصحابۃ فانہ مبتدع لا کافر الخ**

اس سے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ شیعہ تفضیلی کافر نہیں ہیں بلکہ مبتدع اور فاسق ہیں (واللہ تعالیٰ اعلم)

## شیعہ نے دھوکہ دے کر سنی لڑکی سے نکاح کرلیا۔

**سوال (۲۵٦)** زید سنی کی لڑکی کو دھوکہ سے عمر شیعہ اپنے نکاح میں لایا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں۔ اور عمر جنازۂ زید کو کندھا دے سکتا ہے یا نہیں۔ عمر کو زید کے قبرستان میں مردہ دفن کرنا جائز ہے یا نہیں؟

**(الجواب)** اگر عمر نے اپنے آپ کو مثلاً سنی حنفی ظاہر کرکے زید کو دھوکہ دیکر اپنا نکاح زید کی لڑکی سے کرلیا اور واقعۃً عمر شیعہ ہے تو اس صورت میں عورت اور اس کے اولیاء کو فسخ نکاح کا حق حاصل ہے۔ درمختار میں ہے۔ **وافاد البھنسی انہ لو تزوجتہ علی انہ حر او سنی او قادر علی المھر والنفقۃ فبان بخلافہ الخ**





**کان لھا الخیار الخ**۔ اور عمر زید کے جنازہ کو کندھا دے سکتا ہے اور عمر کو زید کے قبرستان میں دفن کرنا بھی جائز ہے اس قسم کے امور میں جھگڑا فساد کرنا نہیں چاہئے۔(واللہ تعالیٰ اعلم)

## مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع مہتمم دارالعلوم کورنگی کراچی کا ایک فتویٰ

---

**سوال** - ایک لڑکی نابالغہ کا عقد اس کے والدین کی رضامندی سے ایک لڑکے نابالغ شیعہ سے ہوا اور اس کی رخصتی سن بلوغ تک موقوف قرار پا کر لڑکی اپنے والدین کے یہاں رہی اور جب وہ کچھ سمجھدار ہوئی تو اس کو یہ معلوم ہوا کہ اس کا شوہر اور اس کا کل خاندان شیعہ ہے اس وجہ سے لڑکی کے دل میں زوج کی طرف سے تنفر پیدا ہوا۔ بالآخر ۳۰ دسمبر ۱۹۳۱ء کو وہ بالغ ہوگئی اور بالغ ہونے کی پہلی آن میں اس نے نکاح سے انکار کر دیا جس کی تقریری و تحریری بہت سی شہادتیں موجود ہیں۔ اب لڑکی کے والدین اس کا عقد کسی سنی المذہب سے کرنا چاہتے ہیں لہٰذا صورت مذکورہ میں پہلے نکاح کا عند الشرع کیا حکم ہے اور لڑکی کے والدین اب اس کا نکاح کر سکتے ہیں یا نہیں۔

**الجواب** ۔ بعض شیعہ باعتبار عقیدہ کے کافر ہیں اور بعض فاسق و مبتدع ہیں، جن کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خدا کہتے ہیں اور یہ کہ جبرئیلؑ نے وحی لانے میں غلطی کی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت کے منکر ہیں اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر افترا کے قائل ہیں وہ باتفاق فقہا کافر ہیں اور ایسے شیعہ سے نکاح لڑکی سنیہ کا منعقد ہی نہیں ہوتا پس اگر شوہر لڑکی مذکورہ کا اسی عقیدہ کا ہے تو یہ نکاح شرعاً صحیح اور منعقد نہیں ہوا۔ اب اس کا نکاح اس کی رضا سے دوسری جگہ کفو میں کر دیا جائے۔ شامی میں ہے۔ وبھذا ظھران الرافضی ان کان ممن یعتقد الوھیۃ علیؓ وان جبرئیلؑ غلط فی الوحی وان کان ینکر صحبۃ الصدیق ویقذف السیدۃ الصدیقہ۔ فھو کافر لمخالفۃ القواطع المعلومۃ من الدین بالضرورۃ بخلاف ما اذا کان یفضل علیاً ویسب الصحابہ فانہ مبتدع لا کافر۔

اس سے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ شیعہ تفضیلی کافر نہیں ہیں بلکہ مبتدع اور فاسق ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(نقل از فتاویٰ دارالعلوم ج ۲ ص ۵۰۶)

نوٹ: علماء کی طرف سے یہ احتیاط شروع سے چلی آرہی ہے کیونکہ شیعوں نے اپنے آپ کو ہر زمانہ میں تقیہ کے پردوں میں چھپا رکھا جن علماء نے ان کی کتابوں کا مطالعہ کیا اور ان کے عقائد جب بھی واضح ہوئے تو علماء نے ان کے مطلق کفر کا فتویٰ دیا ہے۔ آج ان کے عقائد بالکل واضح ہو چکے ہیں، خصوصاً تحریف قرآن، مسئلہ امامت، تکفیر شیخین، صحابہ کرامؓ کو مرتد و منافق سمجھنا وغیرہ اس لئے علماء کا فتویٰ ان کے مطلق کفر کا ہے۔ اسی بنیاد پر مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمہ اللہ کے فتویٰ پر دیگر علماء دیوبند کے ساتھ حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ نے بغیر کسی قید کے دستخط فرمائے تھے۔

پینتالیس ۴۵ سالہ خودنوشتہ فتاویٰ کا مجموعہ
فتاویٰ عثمانی
جلد اوّل
مفتی محمد تقی عثمانی
ترتیب و تخریج
مولانا محمد زبیر حق نواز
مکتبہ معارف القرآن کراچی

## شیعہ کے پیچھے نماز پڑھنا

سوال:- ہمارے محلے میں شیعہ اور سنی آبادی ملی جلی ہے، اگر ہم الگ جماعت کرتے ہیں تو آپس میں لڑائی جھگڑے کا خطرہ ہے، اگر ہم مصالحت کی وجہ سے ان کے پیچھے نماز پڑھ لیں تو جائز ہے یانہیں؟ یا فرداً فرداً نماز ادا کریں؟

جواب:- شیعہ حضرات کے پیچھے نماز جائز نہیں،[1] ان کے عقائد سے قطعِ نظر بھی کرلی جائے تو نماز کے اَحکام اتنے مختلف ہیں کہ اہلِ سنت کے ساتھ نماز کے اتحاد کی کوئی شکل نہیں۔ لہٰذا کوشش کی جائے کہ اہلِ سنت حضرات اپنی مسجد الگ بنائیں اور اس میں باجماعت نماز ادا کرلیں، اور جب تک یہ ممکن نہ ہو کسی کے گھر میں جماعت کرلی جائے۔

واللہ اعلم

الجواب صحیح
بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۱۳۸۸/۵/۲۶ھ
(فتویٰ نمبر ۶۱۸/۱۹ الف)

## روافض کو علی الاطلاق کافر نہ قرار دینے کی وجہ

سوال:- مسئلہ یہ ہے کہ ”بینات“ والوں نے دو نمبر روافض کے بارے میں شائع کئے ہیں، ٹائٹل پر لکھا ہے کہ ”علماء کا متفقہ فیصلہ یعنی شیعہ کافر ہے“۔ اس میں ہند و پاک کے بڑے بڑے علماء کے دستخط موجود ہیں۔ آپ کے دستخط نظر سے نہیں گزرے، اور ہمارے ایک دوست کا کہنا یہ ہے کہ مولانا محمد رفیع صاحب کو شیعہ روافض کی تکفیر کے بارے میں تردّد ہے۔ برائے مہربانی آپ اپنی رائے کا اظہار فرمائیں کہ کیا واقع ایسا ہے کہ آپ شیعوں کو کافر نہیں سمجھتے؟

فقط والسلام
آپ کا مخلص
احقر حافظ مشتاق احمد

جواب:- جو شیعہ کفریہ عقائد رکھتے ہوں، مثلاً قرآنِ کریم میں تحریف کے قائل ہوں یا یہ عقیدہ رکھتے ہوں کہ حضرت جبریل علیہ السلام سے وحی لانے میں غلطی ہوئی، یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتے ہوں، ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں۔ لیکن یہ بات کہ تمام شیعہ یہ یا اس قسم کے کافرانہ عقائد رکھتے ہیں، تحقیق سے ثابت نہیں ہوئی۔ اور کئی شیعہ یہ کہتے ہیں کہ الکافی یا اُصول الکافی وغیرہ میں جتنی باتیں لکھی ہیں، ہم ان سب کو دُرست نہیں سمجھتے۔ دُوسری طرف کسی کو کافر قرار دینا چونکہ نہایت سنگین معاملہ ہے، اس لئے اس میں بے حد احتیاط ضروری ہے۔ اگر بالفرض کوئی تقیہ بھی کرے تو وہ اپنے باطنی عقائد کی وجہ سے عنداللہ کافر ہوگا، لیکن فتویٰ اس کے ظاہری اقوال پر ہی دیا جائے گا۔ اسی لئے چودہ سو سال میں علمائے اہلِ سنت کی اکثریت شیعوں کو علی الاطلاق کافر کہنے کے بجائے یہ کہتی آئی ہے کہ جو شیعہ ایسے کافرانہ عقائد رکھے، کافر ہے۔ اور یہی طریقہ بیشتر اکابر علمائے دیوبند کا رہا ہے، اور چونکہ جمہور علماء کے اس طریقے میں کوئی تبدیلی لانے کے لئے کافی دلائل محقق نہیں ہوئے، اس لئے دارالعلوم کراچی، حضرت مفتیٔ اعظم مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہٗ کے وقت سے اکابر کے اسی طریقے کے مطابق فتویٰ دیتا آیا ہے کہ جو شیعہ ان کافرانہ عقائد کا قائل ہو، وہ کافر ہے، مگر علی الاطلاق ہر شیعہ کو خواہ اس کے عقائد کیسے بھی ہوں، کافر قرار دینے سے جمہور علمائے اُمت کے مسلک کے مطابق



احتیاط کی ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ شیعوں کی گمراہی میں کوئی شبہ ہے، جن شیعوں کو کافر قرار دینے سے احتیاط کی گئی ہے، بلاشبہ وہ بھی سخت ضلالت اور گمراہی میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان گمراہیوں سے ہر مسلمان کی حفاظت فرمائیں، آمین۔

والسلام
۱۴۱۲/۱/۱۴ھ

دارالعلوم کراچی کا فتوی



## لا مذہب اور شیعہ سے نکاح کا حکم

سوال:- عرض یہ ہے کہ ایک ایسی لڑکی جس کے والدین کا تعلق دیوبندی مسلک سے ہے، اس کی شادی ایک ایسے لڑکے سے جس کے والدین شیعہ ہیں، اور لڑکا ان کے ساتھ کسی مذہبی تقریب میں شرکت نہیں کرتا۔ نیز نکاح پڑھانے کے لئے قاضی بھی مسلک دیوبندی کا ہی بلایا جائے گا، کیا یہ نکاح جائز ہے؟ نیز یہ لڑکا اور لڑکی دونوں بالغ ہیں، اور لڑکی نیک پارسا، قرآن پاک اور نماز پڑھتی ہے، اور دیوبندی مسلک کی ہے، جبکہ لڑکے کا قول یہ ہے کہ میں نہ شیعہ ہوں، نہ سنی، میں کسی مذہبی تقریب میں نہیں جاتا۔ جب ہم نے لڑکے کے گھر کہا کہ لڑکا اگر اخبار میں اور پوری طرح سنی ہونے کا اعلان کرے تو کوئی بات شاید بن جائے، لیکن اسی وقت اس کی والدہ نے کہا کہ: یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ لڑکے کا باپ شیعہ اور میں خود شیعہ ہوں، یہ اعلان کیسے کرسکتا ہے؟ اس وقت لڑکے نے بھی اس کی تردید نہیں کی، بلکہ والدہ کی بات سے اتفاق کرلیا۔ ہمارے سامنے اس کے حالات مشکوک ہیں، اس وقت چونکہ رشتے کی بات سامنے ہے، اس لئے جو کچھ بھی ہم لکھوائیں گے وہ لکھ کر دیدے گا، اور ہمارے ہر سوال کا جواب ہاں سے دے گا، لیکن ہمیں اس کی باتوں پر اطمینان نہیں، کیا یہ رشتہ ہوسکتا ہے؟

جواب:- صورتِ مسئولہ میں جب لڑکا صراحۃً سنی ہونے کا انکار کر رہا ہے اور اس کے والدین واضح طور پر شیعہ ہیں، تو اب شیعہ ہونے سے انکار کا مطلب یا تو یہ ہوسکتا ہے کہ وہ تقیۃً ایسا کر رہا ہے، اور حقیقت میں وہ شیعہ ہے۔ یا پھر وہ کوئی مذہب ہی نہیں رکھتا، لا مذہب ہے۔ اور دونوں صورتوں میں اس کا نکاح سنی صحیح العقیدہ لڑکی سے کرنا جائز نہیں۔[1]

واللہ سبحانہ اعلم

۱۴۰۸/۱۰/۲۰ھ

(فتویٰ نمبر ۳۹/۲۱۵۹ ز)

---

(۱) اگر لا مذہب ہے یا کفریہ عقیدہ رکھنے والا شیعہ ہے تو ان دونوں صورتوں میں اس کے کافر ہونے کی وجہ سے یہ نکاح منعقد نہیں ہوگا۔ اور اگر کفریہ عقیدہ رکھنے والا شیعہ نہیں تو پھر بھی اس کے ساتھ سنی لڑکی کا نکاح کرنا جائز نہیں، کیونکہ وہ سنی لڑکی کا کفو نہیں ہے۔

وفی الشامیة کتاب النکاح فصل فی المحرمات ج:۳ ص:۴۶ وبھذا ظھر أن الرّافضی ان کان ممّن یعتقد الألوھیة فی علي أو انّ جبریل غلط فی الوحی أو کان ینکر صحبة الصدیق أو یقذف السیّدة الصدیقة فھو کافر لمخالفته القواطع المعلومة من الدّین بالضرورة. وفی البحر الرّائق کتاب السیر باب أحکام المرتدین ج:۳ ص:۱۲۱ (طبع سعید) ویکفر من أراد بغض النبی صلی اللہ علیه وسلم ..... وبعد أسطر بقذفه عائشة رضی اللہ عنھا من نسائه صلی اللہ علیه وسلم فقط وبانکاره صحبة أبی بکر رضی اللہ عنه. وفی الھندیة کتاب النکاح الباب الثالث (طبع ماجدیه) ج:۱ ص:۲۸۲ ولا یجوز تزوّج المسلمة من مشرک ولا کتابی. وفی البدائع ج:۲ ص:۲۷۱ (طبع سعید) ومنھا اسلام الرّجل اذا کانت المرأة مسلمة فلا یجوز انکاح المؤمنة الکافر، لقوله تعالیٰ: "ولا تنکحوا المشرکین حتی یؤمنوا" ولأنّ فی انکاح المؤمنة الکافر خوف وقوع المؤمنة فی الکفر .... الخ.

پینتالیس ۴۵ سالہ خود نوشتہ فتاوی کا مجموعہ
فتاویٰ عثمانی
جلد دوم
مفتی محمد تقی عثمانی
ترتیب و تخریج
مولانا محمد زبیر حق نواز
مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)
Karachi - Pakistan

# لا مذہب اور شیعہ سے نکاح کا حکم

**سوال:-** عرض یہ ہے کہ ایک ایسی لڑکی جس کے والدین کا تعلق دیوبندی مسلک سے ہے، اس کی شادی ایک ایسے لڑکے سے جس کے والدین شیعہ ہیں، اور لڑکا ان کے ساتھ کسی مذہبی تقریب میں شرکت نہیں کرتا۔ نیز نکاح پڑھانے کے لئے قاضی بھی مسلک دیوبندی کا ہی بلایا جائے گا، کیا یہ نکاح جائز ہے؟ نیز یہ لڑکا اور لڑکی دونوں بالغ ہیں، اور لڑکی نیک پارسا، قرآن پاک اور نماز پڑھتی ہے، اور دیوبندی مسلک کی ہے، جبکہ لڑکے کا قول یہ ہے کہ میں نہ شیعہ ہوں، نہ سنی، میں کسی مذہبی تقریب میں نہیں جاتا۔ جب ہم نے لڑکے کے گھر کہا کہ لڑکا اگر اخبار میں اور پوری طرح سنی ہونے کا اعلان کرے تو کوئی بات شاید بن جائے، لیکن اسی وقت اس کی والدہ نے کہا کہ: یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ لڑکے کا باپ شیعہ اور میں خود شیعہ ہوں، یہ اعلان کیسے کرسکتا ہے؟ اس وقت لڑکے نے بھی اس کی تردید نہیں کی، بلکہ والدہ کی بات سے اتفاق کرلیا۔ ہمارے سامنے اس کے حالات مشکوک ہیں، اس وقت چونکہ رشتے کی بات سامنے ہے، اس لئے جو کچھ بھی ہم لکھوائیں گے وہ لکھ کر دیدے گا، اور ہمارے ہر سوال کا جواب ہاں سے دے گا، لیکن ہمیں اس کی باتوں پر اطمینان نہیں، کیا یہ رشتہ ہوسکتا ہے؟

**جواب:-** صورتِ مسئولہ میں جب لڑکا صراحۃً سنی ہونے کا انکار کر رہا ہے اور اس کے والدین واضح طور پر شیعہ ہیں، تو اب شیعہ ہونے سے انکار کا مطلب یا تو یہ ہوسکتا ہے کہ وہ تقیۃً ایسا کر رہا ہے، اور حقیقت میں وہ شیعہ ہے۔ یا پھر وہ کوئی مذہب ہی نہیں رکھتا، لامذہب ہے۔ اور دونوں صورتوں میں اس کا نکاح سنی صحیح العقیدہ لڑکی سے کرنا جائز نہیں۔ (۱)

واللہ سبحانہ اعلم
۱۴۰۸/۱۰/۲۰ھ
(فتویٰ نمبر ۳۹/۲۱۵۹ ز)

---

(۱) اگر لامذہب ہے یا کفریہ عقیدہ رکھنے والا شیعہ ہے تو ان دونوں صورتوں میں اس کے کافر ہونے کی وجہ سے یہ نکاح منعقد نہیں ہوگا۔ اور اگر کفریہ عقیدہ رکھنے والا شیعہ نہیں تو پھر بھی اس کے ساتھ سنی لڑکی کا نکاح کرنا جائز نہیں، کیونکہ وہ سنی لڑکی کا کفو نہیں ہے۔

وفی الشامیة کتاب النکاح فصل فی المحرمات ج:۳ ص:۴۶ وبھذا ظھر أن الرّافضی ان کان ممّن یعتقد الألوھیة فی علی أو انّ جبریل غلط فی الوحی أو کان ینکر صحبة الصدیق أو یقذف السیّدة الصدیقة فھو کافر لمخالفته القواطع المعلومة من الدّین بالضّرورة. وفی البحر الرّائق کتاب السیر باب أحکام المرتدین ج:۳ ص:۱۲۱ (طبع سعید) ویکفّر من أراد بغض النبی صلی اللہ علیه وسلم .... وبعد أسطر بقذفه عائشة رضی اللہ عنھا من نسائه صلی اللہ علیه وسلم فقط وبانکاره صحبة أبی بکر رضی اللہ عنه. وفی الھندیة کتاب النکاح الباب الثالث (طبع ماجدیه) ج:۱ ص:۲۸۲ ولا یجوز تزوّج المسلمة من مشرک ولا کتابی. وفی البدائع ج:۲ ص:۲۷۱ (طبع سعید) ومنھا اسلام الرّجل اذا کانت المرأة مسلمة فلا یجوز انکاح المؤمنة الکافر، لقوله تعالیٰ: "ولا تنکحوا المشرکین حتی یؤمنوا" ولأنّ فی انکاح المؤمنة الکافر خوف وقوع المؤمنة فی الکفر .... الخ.

# شیعہ سے نکاح کا حکم

سوال:- رافضی شیعہ اور اثناعشری میں کوئی فرق ہے تو تحریر کیجئے، نیز ایسے عقائد رکھنے والوں سے کسی سنی العقیدہ عورت کا یا مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ خلفائے ثلاثہؓ پر تبرّا پڑھتے ہیں، حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ جس نے میرے صحابی کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی، جس نے مجھے تکلیف دی اس نے گویا خدا کو ناراض کیا، ان ارشادات کی روشنی میں نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب:- شیعوں کے بہت سے فرقے ہیں، وہ سب اپنے آپ کو شیعہ اور اثناعشری کہتے ہیں اور اہلِ سنت ان سب کو رافضی کہتے ہیں، یہ تمام فرقے علی الاطلاق کافر نہیں ہیں، بلکہ ان میں سے جو لوگ حضرت علیؓ کی خدائی کے قائل ہوں یا قرآنِ کریم کو تحریف شدہ مانتے ہوں یا اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ پر تہمت لگاتے ہوں، یا اس قسم کے کسی اور کافرانہ عقیدے کے معتقد ہوں وہ تو کافر ہیں اور ان

(۱) وفی الدر المختار کتاب النکاح ج:۳ ص: ۹ و ۲۱ وینعقد بایجاب من أحدهما وقبول من الأخر وشرط حضور شاهدین حرین أو حر وحرتین مکلّفین سامعین قولهما معًا. وفی الهدایة ج:۲ ص:۳۰۶ (طبع مکتبہ شرکت علمیہ) ولا ینعقد نکاح المسلمین الّا بحضورِ شاهدین حرین عاقلین بالغین مسلمین.

(۲) وفی الهندیة کتاب النکاح الباب الثالث (طبع ماجدیه) ج:۱ ص:۲۸۲ ولا یجوز تزوّج المسلمة من مشرک ولا کتابی. وفی البدائع ج:۲ ص:۲۵۳ (طبع سعید) ومنها الاسلام فی نکاح المسلم والمسلمة. نیز دیکھئے: کفایت المفتی ج:۵ ص:۱۹۶ (جدید ایڈیشن دارالاشاعت).





سے نکاح نہیں ہوتا[۱]، لیکن جو لوگ اس قسم کے کفریہ عقائد نہ رکھتے ہوں وہ کافر نہیں ہیں، ان سے نکاح تو ہو جاتا ہے مگر مناسب نہیں۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

۱۳۹۷/۱۰/۵ھ

(فتویٰ نمبر ۱۰۳۰/۲۸ الف)

فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون
خیر الفتاوی
استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ
و دیگر مفتیان خیر المدارس کے علمی و تحقیقی فتاوی کا منتخب مجموعہ
مرتبہ
مفتی محمد انور
باھتمام
حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری
مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان
پاکستان

رضی اللہ عنہم پر صرف فضیلت دے بس۔ حضراتِ خلفاء ثلاثہ کا پورا احترام کرتا ہو اور انکو خلیفہ برحق تسلیم کرتا ہو۔ غاصب اور منافق وغیرہ خیال نہ کرتا ہو۔ اور ان حضرات خلفاء ثلاثہ اور دیگر تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سے کسی صحابی کی ذرہ بھر توہین یا تنقیص شان کو حرام سمجھتا ہو۔ ایسے تفضیلی شیعہ کے ساتھ مناکحت فیما بین المسلمین جائز ہے۔ لیکن چونکہ پاکستان میں عام طور پر ایسے شیعہ موجود نہیں ہیں۔ عموماً غالی اور سبّی اور بدعقیدہ لوگ ہیں اور اس کے ساتھ تقیہ بھی کرتے ہیں۔ لہذا موجودہ دور کے شیعوں کے ساتھ عقدِ مناکحت (نکاح لینا اور رشتہ دینا) دونوں ناجائز ہیں۔ جواز کا فتویٰ نہیں دیا جاسکتا۔ حتی الامکان اس سے احتراز کرنا لازم ہے۔ فقط واللہ اعلم۔

وان کان یفضل علیا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ علی أبی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لا یکون کافرا الا أنہ مبتدع اھ (عالمگیری ص ۲۸۳ ج ۲ باب احکام المرتدین) فقط واللہ اعلم

بندہ عبداللہ غفر اللہ لہٗ

دیکھیں۔ فقط واللہ اعلم۔

محمد انور عفا اللہ عنہ،
۸/۱۱/۱۴۰۷ھ

## جادوگر سے نکاح کا حکم

ایک شخص کے بارے میں معروف ہے کہ وہ جادوگر ہے کیا مسلمان عورت کا نکاح اس شخص سے ہو سکتا ہے؟

**الجواب** جادو کی مختلف اقسام ہیں، جس جادو میں کسی کفر کا ارتکاب کیا گیا ہو۔ مثلاً ستارون کے متصرف بالذات ہونے کا اعتقاد رکھنا یا قرآن حکیم کی توہین کرنا یا کوئی کلمۂ کفر کہنا ایسا جادوگر کافر ہے اور اس کا حکم کفار جیسا ہے، مسلمان عورت کا اس کے ساتھ نکاح نہیں ہو سکتا۔ فهذه انواع السحر الثلاثة قد تقع بما هو كفر من لفظ أو اعتقاد أو فعل وقد تقع بغيره كوضع الاحجار وللسحرة فصول كثيرة في كتبهم فليس كل ما يسمى سحراً كفراً اذ ليس التكفير به لما يترتب عليه من الضرر بل لما يقع به مما هو كفر كاعتقاد انفراد الكواكب بالربوبيه أو اهانة قرآن أو كلام مكفر ونحو ذلك اهـ۔

(شامی ص ۳۱ ج ۱ مطبوعہ بیروت)۔ فقط واللہ اعلم۔

الجواب صحیح
بندہ عبدالستار عفا اللہ عنہ
۴/۱۱/۱۴۰۷ھ

محمد انور عفا اللہ عنہ
مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان

## تفضیلی شیعہ کے ساتھ نکاح کا حکم

کیا فرماتے ہیں علماء کہ تفضیلی شیعہ مرد کا نکاح اہل سنت والجماعت کی عورت کے ساتھ یا برعکس جائز ہے یا نہیں؟

**الجواب** تفضیلی شیعہ اُسے کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرات خلفاء ثلاثہ

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّوَالُ

# احسن الفتاویٰ

بحذف مکررات و تخریجات فرائض مسائل غیر مہمہ

جلد ۴

(از)

فقیہ العصر مفتی اعظم حضرت مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم


(واحد تقسیم کنندگان)

ایچ ایم سعید کمپنی

ادب منزل پاکستان چوک، کراچی

besturdubooks.wordpress.com



کی وصیت کرنا واجب ہے، وصیت نہ کرنے کی صورت میں اس کا وبال وعذاب میت پر بھی ہوگا، واللہ الحفیظ، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۲۲ ربیع الآخر سنہ ۹۴ھ

## شیعہ کے جنازہ میں شرکت جائز نہیں:

سوال:۔ شیعہ کی نمازِ جنازہ یا جنازہ میں سُنّی کی شرکت از روئے شرع کیسی ہے؟ جبکہ روزنامہ "جنگ" کراچی میں ہمارے بعض علماءِ کرام کی شرکت کی خبر شائع ہو چکی ہے، اگر شیعہ کی نمازِ جنازہ میں شرکت جائز ہے تو خیر ورنہ اُن علماء کی شرکت کا کیا مطلب؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملهم الصواب

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ الآیۃ (۹ - ۸۴)

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ الآیۃ (۹ - ۱۱۳) شیعہ کا کفر ظاہر ہے، اور مذکورہ آیات میں صراحۃً کفار کی نمازِ جنازہ پڑھنے، اُن کی قبر پر جانے اور اُن کے لئے طلبِ مغفرت سے منع کیا گیا ہے، اگر شیعہ کی نمازِ جنازہ میں کسی عالم کی شرکت کی خبر شائع ہوئی ہے تو اس عالم سے وضاحت طلب کی جائے، اخبار کی خبر معتبر نہیں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۳ محرم سنہ ۹۳ھ

بسم اللہ

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ

# احسن الفتاوی

بحذف مکررات وتخریجات فرائض مسائل غیر مہمہ

جلد ۸

(از)


فقیہ العصر مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالی



(واحد تقسیم کنندگان)

ایچ ایم سعید کمپنی

ادب منزل پاکستان چوک، کراچی

## شیعہ کے ہاں کھانا:

سوال: شیعہ کے گھر جانا پڑے تو ان کے گھر سے کھانا کھانا جائز ہے یا نہیں؟ گوشت اور دوسری چیزوں میں کوئی فرق ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

شیعہ زندیق ہیں، لہٰذا ان سے کسی قسم کا تعلق جائز نہیں، ان کے گھر سے کوئی چیز کھانا



besturdubooks.wordpress.com

غیرت ایمانیہ کے خلاف اور ناجائز ہے۔ البتہ بوقت ضرورتِ شدیدہ گنجائش ہے۔ مگر گوشت کے بارے میں چونکہ کچھ تفصیل ہے، اس لئے اس سے احتراز واجب ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالی اعلم۔

۱۰ ذی القعدۃ ۹۹ھ

## کافر کی دعوت قبول کرنا:

سوال: کافر کی دعوت قبول کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

جو کافر زندیق نہ ہو یعنی خود کو مسلمان نہ کہتا ہو اس کے گھر کا کھانا جائز ہے، بشرطیکہ اس کی آمدن اسلام یا اس کے اپنے مذہب کی رو سے حلال ہو ورنہ نہیں۔

البتہ اس کا ذبیحہ بہرحال حرام اور مردار ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالی اعلم۔

۵ ذی الحجہ ۹۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون (القرآن)

انما شفاء العی السؤال (الحدیث)

تتمہ

# احسن الفتاوی

جلد دہم

تالیف

شیخ المشایخ فقیہ العصر مفتی اعظم حضرت مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

الحجاز
علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

## کافر کی نمازِ جنازہ پڑھنے والے کا حکم

سؤال: کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص قادیانی یا کسی اور کافر کا جنازہ پڑھ لے شرعاً اس شخص کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

ks.wordpress.com



الجواب باسم ملہم الصواب

ایسا شخص فاسق ہے، اس پر توبہ کا اعلان کرنا فرض ہے، تجدید ایمان وتجدید نکاح بھی کرے، جب تک توبہ کا اعلان نہیں کرتا اس وقت تک اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق رکھنا جائز نہیں۔

قال المفسر العلامة السيد محمود الألوسي رحمه الله تعالىٰ تحت قوله تعالىٰ: ﴿وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ﴾:

﴿إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ﴾ جملة مستأنفة سيقت لتعليل النهي على معنى إن الصلاة على الميت والاحتفال به إنما يكون لحرمته وهم بمعزل عن ذلك لأنهم استمروا على الكفر بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ مدة حياتهم.

(روح المعاني: ۱۰/۱۵۵)

وقال المفسر العلامة محمد بن أحمد القرطبي رحمه الله تعالىٰ تحت قوله تعالى: ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا﴾ الآية:

قال علماؤنا: هذا نص في الامتناع من الصلاة على الكفار.

(تفسير القرطبي: ۸/۲۲۱)

وقال العلامة الحصكفي رحمه الله تعالىٰ: والحق حرمة الدعاء بالمغفرة للكافر لالكل المؤمنين كل ذنوبهم. (بحر)

وقال ابن عابدين رحمه الله تعالىٰ: (قوله والحق) رد على الإمام القرا في ومن تبعه حيث قال: إن الدعاء بالمغفرة للكافر كفر لطلبه تكذيب الله تعالىٰ فيما أخبربه، وأن الدعاء لجميع المؤمنين بمغفرة جميع ذنوبهم حرام؛ لأن فيه تكذيبا للأحاديث الصحيحة المصرحة بأنه لابد من تعذيب طائفة من المؤمنين بالنار بذنوبهم وخروجهم منها بشفاعة أو بغيرها، وليس بكفر للفرق بين تكذيب خبر الآحاد والقطعي، ووافقه على الأول صاحب الحلية المحقق ابن امير حاج، وخالفه في الثاني، وحقق ذلك بأنه مبني على مسألة شهيرة وهي أنه هل يجوز الخلف في الوعيد؟ فظاهره ما في المواقف والمقاصد أن الأ شاعرة قائلون بجوازه؛ لأنه لا يعد نقصا بل جودا و كرما،

## فرقۂ اثناء عشریہ کی ختم نبوت کے متعلق تاویل فاسدہ

سوال:۔ شیعہ فرقہ اثناء عشریہ جو کہ بارہ اماموں کو مانتا ہے اوران کے بارہ میں یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ مامور من اللہ، مفترض الطاعۃ اور معصوم عن الخطاء ہوتے ہوتے ہیں اور یہ ان کے نزدیک بنیادی عقیدہ اور اصولِ دین میں سے ہے۔ کیا یہ عقیدہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے منافی تو نہیں ؟

الجواب:۔ شیعوں کے مختلف فرقے ہیں، ان میں سے بعض صراحتاً ضروریاتِ دین کا انکار کرتے ہیں وہ تو کافر و مرتد ہیں، اور بعض اپنے کفر و ضلالت کو چھپانے کے لیے کسی امر اجماعی (ماثبت فی الدین بالضرورۃ) کی تاویلِ بعید کرتے ہیں جو کتاب اللہ، سنت رسول اور اجماعِ امت کے خلاف ہوتی ہے، تو ایسے لوگ زندیق کہلاتے ہیں اور ان کا کفر زیادہ قریب الی الشر ہوتا ہے۔ مثلاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کی تاویلِ بعید کر کے کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین تو ہیں لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبی کا نام نہیں دیا جائے گا اور نبوت بایں معنیٰ کہ کسی انسان کا مخلوق کی طرف مبعوث ہونا جس کی اطاعت مخلوق پر فرض ہو، معصوم من الذنوب ہو، یہ صفات تمام کی تمام ائمہ اثنا عشرہ میں موجود اور باقی ہیں، لہٰذا اس قسم کی تاویلات کرنے والا جو قرآن و حدیث اور اجماعِ امت کے مخالف ہو زندیق اور اس کا دم ھدر ہے۔

لما قال الشاہ ولی اللہ بن عبد الرحیمؒ : او قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبوۃ ولکن معنیٰ ھذہ الکلام انہ لا یجوز ان یسمّی بعدہ احد بالنبی و اما معنی النبوۃ وھو کون الانسان مبعوثاً من اللہ الی الخلق مفترض الطاعۃ معصوم من الذنوب ومن البقاء علی الخطاء فی مایریٰ فھو موجود فی الائمۃ بعدہ فذلک الزندیق وقد اتفق جماھیر الحنفیۃ والشافعیۃ علیٰ قتل من یجری ھذا المجریٰ۔

(مسویٰ علی المؤطا ج ۲ ص ۱۰۹ مطبوعہ دھلی)[1]

---

[1] قال العلامۃ التفتازانیؒ: وان کان مع اعترافہ بنبوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم واظھار شرائع الاسلام یبطن عقائد ھی کفر بالاتفاق خص باسم الزندیق ۔ (شرح المقاصد ج ۲ ص ۲۶۸)

ومثلہٗ فی ردّ المحتار ج ۴ ص ۲۴۱ باب المرتد۔

32: دارالعلوم حقانیہ سے جاری شدہ فتاوی کی کتاب فتاویٰ حقانیہ میں ہے:

فرقہ اثناء عشریہ کی "ختم نبوت" کے متعلق تاویل فاسدہ الجواب: شیعوں کے مختلف فرقے ہیں، ان میں سے بعض صراحتاً ضروریات دین کا انکار کرتے ہیں، وہ تو کافر و مرتد ہیں اور بعض اپنے کفر و ضلالت کو چھپانے کے لئے کسی امر اجماعی (ماثبت فی الدین بالضرورۃ) کی تاویل بعید کرتے ہیں جو کتاب اللہ، سنت رسول ﷺ اور اجماع امت کے خلاف ہوتی ہے، تو ایسے لوگ زندیق کہلاتے ہیں اور ان کا کفر زیادہ قریب الی الشر ہوتا ہے۔ مثلاً حضور ﷺ کی ختم نبوت کی تاویل بعید کر کے کہتے ہیں کہ: آپ ﷺ خاتم النبیین تو ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کسی کو نبی کا نام نہیں دیا جائے گا اور نبوت بایں معنی کہ کسی انسان کا مخلوق کی طرف مبعوث ہونا جس کی اطاعت مخلوق پر فرض ہو، معصوم من الذنوب ہو، یہ صفات تمام کی تمام ائمہ اثناء عشر میں موجود اور باقی ہیں۔ لہٰذا اس قسم کی تاویلات کرنے والا جو قرآن و حدیث اور اجماع امت کے مخالف ہو زندیق اور اس کا دم ہدر (خون رائیگاں) ہے۔ (فتاویٰ حقانیہ 1/3871

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؕ

# هِدَایَةُ الشِّیْعَة

جس میں

مسئلہ خلافت کی تفصیلی بحث، تقیہ کا پس منظر، کتاب اللہ میں صحابہ کا مقام اور مشاجرات صحابہ کی ابحاث، فدک و وراثت انبیاء کی تحقیق وغیرہ مفید مضامین ہیں

مؤلفہ

قطب العالم حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی

ناشر

دار الاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱

**صرف ایک آیت کا منکر و مکذب بھی کافر ہے**

اور سائل جیسا شیعہ بے ادب ہر چند کلمہ توحید زبان سے کہے لیکن مسلمان نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اگر ایک آیۃ قرآن شریف کا کوئی کلمہ گو منکر یا مکذب ہو تو وہ کافر ہوتا ہے۔ کلمہ پڑھنے اور قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مومن نہیں ہوتا

پاسبان حق @ یاہو ڈاٹ کام

پاسبان حق @ یاہو ڈاٹ کام



تم صدہا آیات کے مکذب اور عترت کے اقوال کے مخالف ہو، اور خود عترت کی طرف کیسے کیسے نقصان لگاتے ہو خصوصاً حضرت کلثومؓ کہ معاذ اللہ اَوَّلُ فَرْجٍ غُصِبَ مِنَّا تمہارا مجتہد کہتا ہے۔ اور حضرت امیرؓ کی شان میں کیا کیا واہیات اعتقاد کئے ہوئے ہے۔ چنانچہ اوپر کے جوابوں میں کچھ مذکور ہوا۔ پھر دعوائے محبت و تمسکِ ثقلین کس منہ سے کرتے ہو؟ کچھ شرم کرو۔ پس تم خارج از اسلام ہو۔ اور حضرت عائشہؓ ام المومنین ہیں نہ اُمّ الکافرین۔ تم کو ان سے کیا علاقہ۔ اذیت محبوبہ رسولِ خدا اذیت رسول اللہ ہے اور موذی رسولؐ کا کافر، اور پھر بعد تسلیم عاق پر لعنت ہے اور عاق اپنی مادر کا جنت میں نہیں جاتا۔ ام المومنین اکمل المقربین، محبوبہ رسولِ امی کا عاق قطعاً جہنمی ہے۔ ایسے شریروں کی تکفیر و تفسیق ہر مسلمان پر واجب ہے۔

## مُردہ کی روح کا شب جمعہ گھر آنا

سوال :۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ مُردہ کی روح اپنے مکان پر شب جمعہ کو آتی ہے اور طالب خیرات وثواب ہوتی ہے اور نگاہوں سے پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہ امر صحیح ہے یا غلط ؟

جواب :۔ یہ روایات صحیح نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

## شب جمعہ مُردوں کی روحوں کا اپنے مکانوں میں آنا

سوال :۔ شب جمعہ مردوں کی روحیں اپنے گھر آتی ہیں یا نہیں جیسا کہ بعض کتب میں لکھا ہے ؟

جواب :۔ مُردوں کی روحیں شب جمعہ میں اپنے اپنے گھر نہیں آتیں یہ روایت غلط ہے۔

## رافضی تبرائی کے جنازہ کی نماز

سوال :۔ رافضی تبرائی کے جنازہ کی نماز جو کہ اصحاب ثلثہ کی شان میں کلماتِ بے ادبی کہتا ہے پڑھنی چاہیئے یا نہیں ؟

جواب :۔ ایسے رافضی کو اکثر علماء کافر فرماتے ہیں لہٰذا اس کی صلوٰۃ جنازہ پڑھنی نہ چاہیئے۔

## بدعتیوں کے جنازہ کی نماز

سوال :۔ تعزیہ داروں اور مرثیہ خانوں اور بے نمازیوں کے جنازہ کی نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ یہ لوگ فاسق ہیں اور فاسق کے جنازہ کی نماز واجب ہے یہی ضرور پڑھنا چاہیئے۔

## مُردہ کو زمین میں امانت رکھنا

سوال :۔ بعض شخص کہتے ہیں کہ دفن کرتے وقت قبر میں زمین سے کہہ دے کہ یہ تیرے سپرد ہے تو زمین مُردے کو گلاتی نہیں ویسے ہی رہتا ہے یہ صحیح ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ یہ بات غلط ہے اور زمین میں ایسے جملہ امور میں عاجز محض اور محکوم حکم الٰہی ہے۔

## مرے ہوئے بچے کے پیدا ہونے پر نام رکھنا

سوال :۔ مرا بچہ پیدا ہونے یا ہو کر مر جانے یا ہوتے ہوتے مر جانے پر نام رکھنا چاہیئے یا نہیں ؟

جواب :۔ جو بچہ پورا ہُوا ہو یا اسقاط ہُوا ہو اور تمام اعضاء بن گئے ہوں اُس کا نام رکھ دینا بہتر ہے اور اگر مضغہ گوشت ہے تو نام رکھنے کی حاجت نہیں ہے۔

## عورت کے انتقال کے بعد اس کے شوہر کا اسکے جنازہ کو ہاتھ لگانا

سوال :۔ کسی عورت کا انتقال ہو گیا جنازے کو اس کا خاوند ہاتھ لگا وے یا نہیں ؟

جواب :۔ بعد فوت زوجہ کے زوج اجنبی ہو جاتا ہے جب بیگانہ لوگ ہاتھ لگاتے ہیں تو زوج کو کیوں ہاتھ لگانا منع ہوگا بلکہ جیسے اور لوگ ہیں ویسا ہی یہ بھی ہے۔

اسکے بعد ارشاد فرمایا مین تھانہ بھون مین تھا اور بہت سے آدمی میرے پاس بیٹھے تھے ایک خانصاحب کا نام لیکر فرمایا کہ وہ بہت سید ھے آدمی تھے اُسی مجلس مین مجھسے پوچھنے لگے کہ مولوی صاحب ٹھیک کہیو اتنے آدمی جو تمہارے پاس بیٹھے ہوئے ہین اِس سے کچھ تمہارے دل مین بڑائی تو نہین آئی مین نے کہا خانصاحب سچ کہتا ہون اسکا کچھ بھی خیال نہین" خوش ہو کر خانصاحب فرمانے لگے ہان تب ٹھیک ہے۔

ایک دن کسی شخص نے زیارت قبور کے لئے سفر کا حکم دریافت کیا کہ جایز ہے یا ناجایز ؟ آپنے فرمایا اسمین علماء کا اختلاف ہے بندہ فیصلہ نہین کرسکتا مولوی محمد یحییٰ صاحب کا خیال ہوا کہ عدم جواز کا فتویٰ دیا جائے حضرت نے ارشاد فرمایا آدمی خود جسطرح چاہے عمل کرے مگر دوسرے پر کیون تنگی کیجائے۔

ایکروز مولوی ولایت حسین صاحب نے عشر کا مسئلہ دریافت کیا کہ مالک زمین پر بھی واجب ہے یا صرف کاشتکار یا ٹھیکہ دار پر؟ فرمایا اسمین امام صاحب اور امام محمد رحمہما اللہ کا اختلاف ہے اور مفتی بہ دونون قول ہین دونون مین جسپر چاہے عمل کرے مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضور کے نزدیک کون قول ارجح ہے؟ فرمایا امام کا مذہب کیونکہ فَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ تو مالک کے پاس نہین جاتا اسکے بعد عشر کی نسبت یہ بھی ارشاد فرمایا کہ بڑی برکت کی چیز ہے۔

ایک مرتبہ مولوی محمد حسن صاحب نے دریافت کیا کہ تکفیر روافض کے بارے مین کیا رائے ہے؟ فرمایا ہمارے اساتذہ تو شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وقت سے برابر تکفیر ہی کے قائل ہین بعضون نے اہل کتاب کا حکم دیا ہے اور بعضون نے مرتد کا مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضرت کی کیا رائے ہے؟ ارشاد فرمایا میرے نزدیک تو انکے عُلماء کافر ہین اور جُہلا فاسق۔

ایکبار ارشاد فرمایا مین تراویح پڑھا رہا تھا اور پیچھے مولوی محمد یعقوب صاحبؒ اور مولوی محمد مظہر صاحبؒ بھی تھے مجھسے ایک جگہہ غلطی ہوگئی مگر ان دونون مین سے کسی نے بھی نہ ٹوکا ہر ایک اس خیال مین رہا کہ غلط ہوتا تو دوسرے صاحب ٹوکتے۔

جس زمانہ مین فیصلہ ہفت مسئلہ کا ہنگامہ بپا تھا ارشاد فرمایا کہ ہندوستان مین تو کوئی بات بھی نہین تھی عرب سے تو اب عجیب عجیب خبرین آتی ہین اصل یہ ہے کہ جیسا لوگون نے کہا حضرت نے اُسے مان لیا ایک حاجی کا نام لیکر فرمایا وہ بیان کرتے تھے کہ ہم مکہ معظمہ مین حضرت کی خدمت مین حاضر

- فتاویٰ رشیدیہ، مکمل مبوّب
- سبیل الرشاد
- ہدایۃ الشیعہ
- زبدۃ المناسک
- فیصلۃ الاعلام فی دار الحرب و دار الاسلام
- لطائف رشیدیہ
- ہدایۃ المعتدی فی قراءۃ المقتدی
- القطوف الدانیۃ فی تحقیق الجماعۃ الثانیۃ
- الحق الصریح فی اثبات التراویح
- فتویٰ مولد شریف
- ردّ الطغیان فی اوقاف القرآن
- تعداد رکعات تراویح
- اوثق العری فی تحقیق الجمعۃ فی القریٰ
- فتویٰ احتیاط الظہر

www.ahlehaq.org

# ہدایۃ الشیعہ

(از حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ)

## دیباچہ

الحمد للہ الذی خلق السموٰت والارض وجعل الظلمت والنور ثم الذین کفروا بربھم یعدلون والصلوٰۃ والسلام علی من ھدانا ودعانا الی صراط المستقیم ۔ وحذرنا وبصرنا سوء عواقب البدع والاھواء والشرور ثم الذین ظلموا عن الصراط لناکبون ۔ وعلیٰ آلہ واصحابہ الذین بذلوا اموالھم وانفسھم فی اعلاء کلمۃ الحق وترویج الدین المتین ۔ وفازوا وصعدوا درجات القرب والحضوؔ ولو عض علیھم الانامل الذین ھم فی فسادتھم وضلالتھم یعمھون ۔

اما بعد ۔ بندۂ ناچیز عاجز نابود ابو محمود کتب فروش عفا عنہ الرب المعبود کہ کچھ چنداں علم نہیں رکھتا مگر صحبتِ علمائے اہلِ حق سے بہرہ ور رہا ہے اور مکائد اہلِ باطل شیعہ سے بخوبی واقف ہُوا عرض کرتا ہے کہ دریں ایام ایک رسالہ متضمن دس سوالات ہفواتِ شیعہ نظر سے گزرا کہ مؤلف اس کا بزعم اپنے علم کے حسب عادات اپنے اسلاف کے کوس لمن الملکی بجاتا ہے اور انہی اعتراضاتِ قدیمہ کو بطرز دیگر لباس دے کر مدعی ہے کہ اگر کوئی مجھ کو سمجھا دیوے تو اپنا مذہب ترک کر دوں اور یہ ایک دھوکہ عوام اہل سنت کو دیتا ہے ۔ کیونکہ اس کے اسلاف صدہا بار ساکت ہُوئے توکون راہ پر آیا ؟ مگر یہ ایک شوشہ ہے جانتا ہے کہ علمائے اہلِ سنت اپنی فکرِ معاش سے خالی نہیں نہ کوئی آپ تک آئے گا نہ آپ کو روزِ سیاہ مناظرہ نظر آئے گا ۔ نہ نوبت ترکِ مذہب کی پہنچے گی ۔

اگر آپ کو ایسا شوقِ مناظرہ ہے تو ہم ہی عرض کرتے ہیں کہ آپ سہارنپور تشریف لائیں، علماء تو ایک طرف یہ عاجز ہی آپ سے نبٹ لے گا ۔ مگر کیا تعجب ہے کہ آپ ثالثی نصاریٰ اور ہنود پر عقدِ مجلسِ مناظرہ کرتے ہیں اور ان دونوں گروہوں کا حال بخوبی واضح ہے کہ ان کے اعمال اور عقائد میں کیا کیا خرافات اور محالات ہیں ۔ پھر جن کی رائے اور فہم کا حال اپنے دین میں یہ کچھ ہو غیر مذہب کو کیا سمجھیں گے ؟ مگر بقول کل شیءٍ یرجع الی اصلہٖ شاید آپ کو ان کی راہ و رسم کچھ پسند آئی ہے ۔

خیر غرض یہ سب آپ کے افسانہ ایک زمانہ سازی عوام کا بہکانا ہے ورنہ علمائے شیعہ سے بقول آپ کے (سوائے) کاغذ سیاہ کئے اور کیا کبھی ہو سکا ہے ؟ یہ کتب مناظرہ تحریری موجود ہیں ۔ اگر تم میں سے کسی کو فہم و فراست صحیح ہو تو دیکھو ۔

اور معرکہ میں علماء تو ایک طرف کبھی عوام سے بھی آپ لوگوں نے میدان پایا ہے جو آپ حوصلہ کرتے ہیں ؟ مولوی حامد حسین لکھنوی باایں دعویٰ علم کہ عالم ملک و ملکوت میں بزعمِ شیعہ نظیر نہیں رکھتے میرٹھ میں با وصفِ

لہ عنوان [illegible] از مولانا محمد اسلم صاحب خطیب [illegible]

## مُردہ کی روح کا شب جمعہ گھر آنا

سوال :۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ مُردہ کی روح اپنے مکان پر شب جمعہ کو آتی ہے اور طالب خیرات و ثواب ہوتی ہے اور نگاہوں سے پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہ امر صحیح ہے یا غلط ؟

جواب :۔ یہ روایات صحیح نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

## شب جمعہ مُردوں کی روحوں کا اپنے مکانوں میں آنا

سوال :۔ شب جمعہ مردوں کی رُوحیں اپنے گھر آتی ہیں یا نہیں جیسا کہ بعض کتب میں لکھا ہے ؟

جواب :۔ مُردوں کی روحیں شب جمعہ میں اپنے اپنے گھر نہیں آتیں روایت غلط ہے۔

## رافضی تبرائی کے جنازہ کی نماز

سوال :۔ رافضی تبرائی کے جنازہ کی نماز جو کہ اصحاب ثلٰثہ کی شان میں کلمات بے ادبی کہتا ہے پڑھنی چاہیئے یا نہیں ؟

جواب :۔ ایسے رافضی کو اکثر علماء کافر فرماتے ہیں لہٰذا اس کی صلوٰۃ جنازہ پڑھنی نہ چاہیئے۔

## بدعتیوں کے جنازہ کی نماز

سوال :۔ تعزیہ داروں اور مرثیہ خانوں اور بے نمازیوں کے جنازہ کی نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ یہ لوگ فاسق ہیں اور فاسق کے جنازہ کی نماز واجب ہے پس ضرور پڑھنا چاہیئے۔

## مُردہ کو زمین میں امانت رکھنا

سوال :۔ بعض شخص کہتے ہیں کہ دفن کرتے وقت قبر میں زمین سے کہہ دے کہ یہ تیرے سپرد ہے تو زمین مُردے کو گلاتی نہیں ویسے ہی رہتا ہے یہ صحیح ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ یہ بات غلط ہے اور زمین ایسے جملہ امور میں عاجز محض اور محکوم حکم الٰہی ہے۔

## مرے ہوئے بچے کے پیدا ہونے پر نام رکھنا

سوال :۔ مرا بچہ پیدا ہونے یا ہو کر مر جانے یا ہوتے ہوتے مر جانے پر نام رکھنا چاہیئے یا نہیں ؟

جواب :۔ جو بچہ پورا ہوا ہو یا اسقاط ہوا ہو اور تمام اعضاء بن گئے ہوں اُس کا نام رکھ دینا بہتر ہے اور اگر مضغۂ گوشت ہے تو نام رکھنے کی حاجت نہیں ہے۔

## عورت کے انتقال کے بعد اس کے شوہر کا اسکے جنازہ کو ہاتھ لگانا

## ایک ماہ کے بعد طلاق کی شرط سے نکاح کرنا

سوال :- نکاح بایں شرط کہ بعد ایک ماہ کے طلاق دے دوں گا۔ خواہ اس لفظ کو عقد میں لایا ہو یا دل میں رکھا ہو یا منکوحہ یا کسی اور سے کہا ہو جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :- نکاح بشرط طلاق بعد ایک ماہ تو بحکم متعہ کے حرام ہے اگر زبان سے یہ شرط کی جاوے اور جو دل میں ارادہ ہے عقد میں ذکر نہیں ہوا تو نکاح صحیح ہے کہ عقود میں اعتبار الفاظ کا ہوتا ہے۔ فقط واللہ تعالےٰ اعلم۔

## مرد کو چار نکاح کی اجازت کی وجہ

سوال :- عورتوں کی نسبت مردوں کی دش حصہ خواہش زیادہ ہے یا نہیں۔ زید کہتا ہے کہ اگر عورتوں کو خواہش زیادہ ہے تو ایک مرد کے واسطے ایک وقت میں چار عورتیں کیوں مقرر ہوئیں بلکہ نو مردوں کو ایک عورت ہونی چاہیئے اصل کس طرح پر ہے آیا مردوں کو خواہش زیادہ ہے یا عورتوں کو ؟

جواب :- خدا تعالیٰ کا یوں ہی حکم ہے کہ چار نکاح ایک مرد کو جائز ہیں ہماری عقل پر موقوف نہیں۔ فقط

## سُنّی عورت کا رافضی سے نکاح کرنیکا مسئلہ

سوال :- جو عورت سنیہ رافضی کے تحت میں بعد ظہور رفض کے بخوشی خاطر رہ چکی ہو پھر رفض یا دوسری شے کو حیلہ قرار دے کر بلا طلاق علیحدہ ہو جاوے اور سُنّی سے نکاح کر لیوے تو یہ نکاح بلا طلاق شیعہ کے کیا حکم رکھتا ہے اور اولاد سنی کی اگر رافضی ہو جاوے تو پدر سنی کے ترکہ سے محروم الارث ہوگی یا نہیں ؟

جواب :- جس کے نزدیک رافضی کافر ہے وہ فتویٰ اول ہی سے بطلان نکاح کا دیتا ہے اس میں اختیار زوجہ کا کیا اعتبار ہے۔ پس جب چاہے علیحدہ ہو کر عدت کر کے نکاح دوسرے سے کر سکتی ہے اور جو فاسق کہتے ہیں اُن کے نزدیک یہ امر ہرگز درست نہیں کہ نکاح اول صحیح ہو چکا ہے اور بندہ اول مذہب رکھتا ہے فقط واللہ تعالےٰ اعلم۔ علیٰ ہذا۔ رافضی اولاد سُنّی کو ترکہ سُنّی سے نہ ملے گا۔ فقط واللہ تعالےٰ اعلم

## فاسق سے نکاح کرنا

سوال :- اگر کوئی شخص معتقد تعزیوں کا ہو کہ اُن سے مرادیں مانگے اور یہ بھی ظاہر کرتا ہو کہ اس میں امام حسینؓ موجود ہوتے ہیں یا قبروں پر چادریں چڑھاتا ہو اور مدد بزرگوں سے مانگتا ہو یا بدعتی مثل جواز عرس و سوئم وغیرہ ہو اور یہ جانتا ہو کہ یہ افعال اچھے ہیں تو ایسے شخص سے عقد نکاح جائز ہے یا نہیں کیونکہ نصاریٰ اور یہود سے تو جائز ہے تو ان سے کیوں جائز نہ ہو۔ یہ بھی تو بہت سی رسمیں شرک و کفر کی کرتے ہیں یا جس مرد و عورت نے سابق میں مراسم شرک و کفر معتقد یا غیر معتقد ہو کر کئے ہوں اور اب تائب ہو گئے ہوں تو ان کو تجدید نکاح کی ضرورت ہے یا نہیں اور ان دونوں قسموں کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں ؟ اور اگر مکروہ ہے تو تنزیہی یا تحریمی بشرط مکروہ تنزیہی یا تحریمی اگر کوئی شخص اعادہ نماز کرے تو اس نے اچھا کیا یا بُرا کیا اور نماز ظہر و عصر کا بھی اعادہ کرے یا نہیں ؟ اور ابتدائے سلام کرے یا نہیں اور رسم ہدیہ یا اُن کی جاری رکھے یا نہیں ؟ عیادت مریض و شرکت جنازہ کرے یا نہیں ؟ مولانا مرحوم تقویۃ الایمان

تمیم کے لوگ اور چند اقوام دیگر تھے کہ قریب وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آکر مسلمان ہوئے پھر بعد وفات مرتد ہو گئے تھے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو روزِ محشر (چونکہ ان کو مسلمان چھوڑ کر تشریف لے گئے۔ ان کے ارتداد سے مطلع نہ تھے اس تعارف پر ان کو) اصحاب کہہ کر تعبیر فرما دیں گے اپنے علم کے موافق، نہ یہ کہ یہ لوگ اصحاب بمعنی خاص ہیں جیسا کہ تمام مہاجرین و انصار ہیں اور اہلِ سنت ہرگز اُن (چند مرتدین۔ ناشر) کو اصحاب نہیں کہتے۔ ورنہ معاذ اللہ کلام ثقلین جھوٹ ہو جاوے اور یہ محال ہے۔ مگر آپ کتنے منصف محبِ ثقلین ہیں کہ اس معنی کو برعکس صحابہ پر حمل کیا اور کچھ اپنی عاقبت کا اندیشہ نہ کیا۔

الحاصل قرآن شریف اور احادیثِ عترت سے ثابت ہوا کہ سب صحابہؓ عدول مقبول تھے نہ کوئی منافق تھا نہ مرتد ہوا۔ مگر وہی چند رجال جنہیں صحابہؓ بھی منافق پہچانتے تھے۔

## خطاءِ اجتہادی صورۃً معصیت ہے حقیقتاً نہیں

اور جو کچھ بعض سے حربِ حضرت امیرؓ یا کچھ اور بشریت سے تقصیر ہوئی وہ خطاءِ اجتہادی تھی اور جو امر بخطاءِ اجتہاد سرزد ہوتا ہے وہ بصورتِ معصیت ہے نہ خود معصیت۔ چنانچہ اہلِ عقل و علم پر واضح ہے اور اگر بالفرض گناہ ہی تھا تو وہ انجام کار اس سے تائب اور نادم ہو کر پھر درجۂ عدالت کو فائز ہو گئے۔ کیونکہ وہ کچھ معصوم گناہ سے نہیں تھے۔ سو اب صحابہؓ کا برا جاننے والا ملتِ اسلامیہ سے خارج ہوا اور قرآن کا منکر اور جو کل کو اچھا جانے متبع ثقلین ہے داخل ملتِ پیغمبرؐ۔

پس دیکھو کہ اہلِ سُنّت نے خوب تمیز کی کہ جس کو ثقلین نے اچھا کہا اچھا جانا اور بُرے کو بُرا اور اب بھی جو صدقِ محبت اہلِ بیت و عترت سے رکھتے ہیں وہ اچھے ہیں جیسا اہلِ سنت اور جو مکذبِ ثقلین ہیں اور بپردۂ محبت میں تنقیص و توہینِ شانِ عترت کرتے ہیں وہ بُرے اہل شرارت اور اس دعویٰ پر ہم احادیثِ ثقلین کو شاہد رکھتے ہیں چنانچہ ابھی نقل ہوئیں۔ اور ہم حُسنِ ظن پر یہ عقیدہ نہیں رکھتے بلکہ ثقلین کے ارشاد پر مدار کار ہے۔ البتہ شیعہ بدظنی کو کار فرما کر مکذبِ ثقلین ہوتے ہیں۔ سو تعجب ہے کہ قرآن و عترت تو تعریف اُن کی کرے اور شیعہ اس کو مانیں۔ پس بولو کہ یہ فعل آپ کا مخالفِ ثقلین ہے کہ نہیں؟ اور کفر ہے یا اسلام؟ اب اگر شیعہ بُروں کو پوچھیں تو ہم کہتے ہیں کہ اصحاب میں تو کوئی بُرا نہیں تھا۔ جو لوگ نومسلم اعراب مرتد ہو گئے وہ بُرے تھے مگر وہ اصحاب نہیں تھے اور جو بعض منافق اُن میں ملے ہوئے تھے (جیسے عبد اللہ بن اُبَیّ اور اُس کے تابع اور ذوالخویصرہ "راس الخوارج") وہ بُرے تھے مگر وہ بھی اصحاب نہیں تھے۔ اگر ان کو شیعہ باصطلاحِ خود صحابہ بمعنی عام کہہ کر بُرا کہیں تو ہم گلہ نہیں کرتے۔

## اہلِ بیت کے گھر جلانا بُہتان ہے

اور یہ جو آپ بُہتان، طوفان افتراء کرتے ہیں کہ صحابہؓ نے خانۂ اہلِ بیت جلانے کا حکم دیا اور جو جلانے کو گئے، یہ بالکل افتراء و کذبِ اعدائے (اہلِ بیت) دوست نما کا ہے۔ اہلِ سُنّت کی ایک کتاب میں بھی اس کا کہیں کچھ ذکر نہیں۔

سبحان اللہ! حضرت امیرؓ کو اب بعد تجربہ خود اُن کا کذب ظاہر ہوگیا کہ آپ بھی ان کا عدمِ اعتبار قول بحلف فرماتے ہیں تو اب اگر کوئی کہے کہ وہ تو عالم ما یکون تھے، کیوں ان کے قول پر خطاء میں پڑے۔ تو حضرت علیؓ بھی خاطی ہوتے ہیں۔ سو یہ سائل مجتہد کتنا بڑا عالم ہے کہ سبحان اللہ اس واقعہ کو اس پر قیاس کرتا ہے۔ جائے انصاف و تامل ہے۔

## صرف ایک آیت کا منکر و مکذّب بھی کافر ہے

اور سائل جیسا شیعہ بے ادب ہر چند کلمۂ توحید زبان سے کہے لیکن مسلمان نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اگر ایک آیت قرآن شریف کا کوئی کلمہ گو منکر یا مکذب ہو تو وہ کافر ہوتا ہے۔ کلمہ پڑھنے اور قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مومن نہیں ہوتا۔ تم صدہا آیات کے مکذّب اور عترت کے اقوال کے مخالف ہو اور خود عترت کی طرف کیسے کیسے نقصان لگاتے ہو۔ خصوصاً حضرت امّ کلثومؓ کہ معاذ اللہ اَوَّلُ فَرْجٍ غُصِبَ مِنَّا تمہارا مجتہد کہتا ہے۔ اور حضرت امیرؓ کی شان میں کیا کیا واہیات اعتقاد کئے ہوئے ہے۔ چنانچہ اوپر کے جوابوں میں کچھ مذکور ہوا۔ پھر دعوائے محبّت و تمسک ثقلین کس منہ سے کرتے ہو؟ کچھ شرم کرو۔ پس تم خارج از اسلام ہو اور حضرت عائشہؓ ام المومنین ہیں نہ اُمّ الکافرین تم کو اُن سے کیا علاقہ؟ اذیت محبوبہ رسولؐ خدا اذیتِ رسول اللہ ہے اور موذی رسولؐ کا کافر اور پھر بعد تسلیم عاق پر لعنت ہے اور عاق اپنی مادر کا جنت میں نہیں جاتا۔ ام المومنین اکمل المقربین محبوبۂ رسولِ امینؐ کا عاق قطعاً جہنمی ہے۔ ایسے شریروں کی تکفیر و تفسیق ہر مسلمان پر واجب ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں۔ وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں، آپس میں مہربان ہیں۔

# ہدیۃ الشیعہ

تصنیف لطیف

حجۃ اللہ حجۃ الاسلام، آیت من آیات اللہ، رئیس المتکلمین
استاذ الاساتذہ، منبع الحکمت و معدن العلوم
حضرت مولانا مولوی محمد قاسم صاحب نور اللہ
ضریحہ، و برد مضجعہ (بانی دار العلوم دیوبند)

ادارہ تالیفات اشرفیہ
بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

ایک بات مان اٹھے ہیں ایسے ہی شاید مولوی عمار علی صاحب یا کوئی اور عالم یا جاہل اس بات کو بھی مان جائے مگر چونکہ منصب کو حق بات کا ماننا ہر چند کتنی ہی صاف و روشن کیوں نہ ہو بہت دشوار ہوتا ہے تو اس تقریر کو سنکر شاید کوئی شیعہ مذہب یوں کہنے لگے ہم نے مانا کہ کلام اللہ سارا کا سارا صحیح اور سنیوں کی روش کی خوبی بھی اس سے ہویدا پر یہ تو کہیں نہیں کہ ابوبکر کو بھی ماننا ہی چاہیئے۔ اس لئے یہ آیت سوم مع اپنے ماحصل کے لکھی جاتی ہے۔ تیسری آیت

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا

یعنی تم لوگ اگر ہمارے پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو کیا ہوگا اللہ اس کی مدد کرنے والا ہے پہلے بھی اس کی اس نے مدد کی ہے جب کہ کافروں نے اسے نکال دیا تھا جبکہ ایک وہ تھا اور ایک اس کے ساتھ اور تھا جب دونوں غار میں تھے کہ جس وقت وہ اپنے ساتھ دینے والے سے یوں کہتا تھا کہ تو غمگین مت ہو ہمارے ساتھ تو اللہ ہے

اس آیت میں بنظر انصاف غور کیجئے۔ اور منہ زوری کو چھوڑیئے دیکھئے یہ آیت کدھر کو لئے جاتی ہے سنیوں کی طرف کھینچتی ہے یا شیعوں کے گھر کا راستہ بتلاتی ہے ہمیں اس جگہ مرزا کاظم علی صاحب لکھنوی کا مقولہ جو بڑے معتبر علماء شیعہ میں سے تھے اور قدوۃ الزماں مولوی دلدار علی صاحب مجتہد بھی ان کے معتقد تھے یاد آتا ہے۔ خلاصہ اس کا یہ ہے کہ اور کسی کو تو جس کسی کا جو کچھ جی چاہے سو کہے پر خلیفہ اول کا برا کہنے والا تو ہمارے نزدیک بھی کافر ہے اہل محفل میں سے کسی نے عرض کی کہ قبلہ آپ کیا فرماتے ہیں، مذہب تو اس کے خلاف ہے انہوں نے جواب دیا کہ میں کیا کہتا ہوں خدا کہتا ہے۔ صحابی اور صاحب کے معنے میں کچھ فرق نہیں۔ سو خدا بھی خلیفہ اول کے صحابی ہونے کا گواہ ہے کیونکہ صاحب کے لفظ سے جو اس آیت میں موجود ہے شیعوں سنیوں کے اتفاق سے ابوبکر صدیق ہی مراد ہیں۔ سبحان اللہ اہل انصاف ایسے ہوتے ہیں جیسے مرزا کاظم علی صاحب تھے اور وہ کچھ ایسے ویسے نہ تھے علم و زہد میں شیعوں کے نزدیک وہ بھی شہرۂ آفاق تھے کونسا عالم شیعہ مذہب کا ہے جو ان کو نہیں جانتا اور ان کو نہیں مانتا اور ان کا بھی اس بات میں کچھ قصور نہیں اس آیت کو جس پہلو سے پلٹ کر دیکھئے کہیں گنجائش گفت و شنود کی نہیں ہر گز

# سوانح قاسمی

جلد ۲ — مطبوعہ

یعنی

## سیرت شمس الاسلام

سیدنا الامام الکبیر حضرت مولانا محمد قاسم النانوتوی قدس سرہٗ

حصہ دوم

رئیس القلم حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

باہر سے اور معاشرتی تعلقات اندر سے اس رنگ کو پختہ سے پختہ تر کرتے چلے جا رہے تھے پانی جب سر سے اونچا ہو چکا تھا، تب خانوادہ ولی اللہی کو اس مسئلہ کی طرف توجہ ہوئی، حضرت مولانا گنگوہی کے حوالے سے تذکرۃ الرشید میں یہ تاریخی بیان درج کیا گیا ہے انہوں نے کہا تھے کہ شیعوں کے متعلق

"ہمارے اساتذہ تو شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وقت سے برابر تکفیر کی کے قائل ہیں، بعضوں نے اہل کتاب کا حکم دیا ہے اور بعضوں نے مرتد کا۔" صفحہ ۲۰۹

خود سیدنا الامام الکبیر نے اپنے ایک مکتوب میں یہ اطلاع بھی دی ہے کہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی مالابدمنہ فارسی کے فقہی متن کے مشہور مصنف نے کوئی "سیف مسلول" نامی ایک کتاب بھی لکھی تھی، جس میں بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ شیعوں اور سنیوں میں ازدواجی تعلقات کا جو عام رواج تھا، اس کی مخالفت کی گئی تھی، (فیوض قاسمیہ صفحہ ۲) ظاہر ہے کہ قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت مرزا مظہر جانجاناں کے مرید اور خلیفہ تھے۔ بالکل آخر زمانہ میں مفاسد کی شدت کو دیکھ کر یہ کتاب تصنیف فرمائی ہوگی، خود میری نظر سے یہ کتاب قاضی صاحب کی نہیں گذری ہے۔

بہرحال حد سے زیادہ جو فتنہ بڑھ چکا تھا، اور سچ پوچھئے تو فتنے کی اسی آگ میں وہ سب کچھ جل گیا جس کا جلنا مسلمانوں کے لئے اس ملک میں مقدر ہو چکا تھا۔ درد کی یہ داستان طویل ہے اور ہندوستان کیا واقعہ تو یہ ہے کہ اسلام کی پوری تاریخ کا یہ جاں گداز حادثہ ہے اب اس قصے کو تو چھوڑئیے، میں کہنا یہ چاہتا ہوں کہ گو تشیع کے ساتھ سختی اور تشدد کا یہ برتاؤ ابتداء میں مناسب معلوم ہوا، لیکن اشتباہ و التباس کا جو غبار حق پر چھایا ہوا تھا، وہ ہٹ گیا، تسنن و تشیع میں جو فرق تھا، وہ عوام کے سامنے بھی آگیا تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تشدد میں قدرتاً نرمی پیدا ہوگئی، اور شیعہ جو بہرحال ہندوستان کی اسلامی آبادی کا ایک جزو تھے اور ہیں ان کے متعلق اور تو اور حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف جو فتویٰ منسوب

بخدمتِ اقدس
قطب الارشاد حضرۃ مولانا شاہ عبدالقادر رائپوری قدس سرہ العزیز
م ۱۳۸۲ھ
۱۹۶۲ء

# مکاتیب شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی قدس سرہ م ۱۴۰۲ھ
۱۹۸۲ء

بنام مولانا عبدالجلیل صاحب برادرزادہ حضرتِ اقدس رائپوری رح

ترتیب تدوین

سید نفیس الحسینی

ناشر :
مکتبۃ الحرمین
۱۹۹ بلاک ۴- نزد جامعہ مدنیہ، کریم پارک۔ راوی روڈ لاہور- پاکستان
فون ۷۷۲۷۱۳۳-(۰۴۲)

# مکتوباتِ علمیہ

حضرتِ اقدس شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب دام مجدہٗ العالی

کے علمی خطوط کا بیش بہا خزانہ جو صحاح ستہ کے متعلق سوالات کے علاوہ
متفرق مضامین اور مختلف نوع کے اشکالات کے مفصل جوابات پر مشتمل ہے

جامع و مرتّب

مولانا محمد شاہد صاحب سہارنپوری

ناشر

ایچ ایم سعید کمپنی

ادب منزل پاکستان چوک کراچی

[illegible] واپسی ہوئی۔ شیعہ کا خارج از اسلام ہونا ان کے عقائد پر موقوف ہے۔
[illegible] میں سے کسی چیز کا انکار کرے تو کفر ہے ورنہ نہیں۔ میں نے سنا ہے کہ حضرت گنگوہی
[illegible] فرمایا کرتے تھے کہ ان کے عوام بوجہ جہل کے فاسق، ان کے علما کافر۔ واللہ اعلم۔
[illegible] عقائد پر ہے۔ اگر مسجد سے روکنے میں کوئی مضرت نہ ہو تو مضائقہ نہیں۔ ورنہ
[illegible] جائے۔ یہ صرف میری رائے ہے۔ مفتی آج کل کوئی سا بھی نہیں ہے۔ چاند رات
[illegible] واپس آئیں گے۔ بندہ کا رمضان سہارنپور میں ان شاء اللہ گزرے گا۔ میں نے اس
[illegible] خط میں لکھا تھا کہ حضرت نے مولوی عبد الرحمٰن صاحب کے والد کے علاج کے لیے سو روپیہ
[illegible] حاجی عبد الجبار، حافظ عبد العزیز صاحب کے پاس بھیجنے کو فرمایا تھا کہ وہ موصوف
[illegible] دے دیں۔ اس رقم کے کراچی پہونچنے کی رسید تو ۷۔ جون کے خط میں آگئی تھی۔ اس
[illegible] کا حال معلوم نہیں ہوا۔ آپ نے بھی اس کا کوئی ذکر نہیں کیا حالانکہ اس سے پہلے آپ
[illegible] خط میں بندہ نے یہ بات لکھی تھی۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب، مولوی عبد الوحید صاحب
[illegible] صاحب کی خدمات میں سلام مسنون۔ فقط والسلام۔

[illegible] خدمت مولوی عبد الجلیل صاحب مدفیوضہم  زکریا
[illegible] ڈھوڈیاں۔ ڈاکخانہ جھاوریاں ضلع سرگودہا  ۲۵۔ شعبان ۱۳۶۸ھ

○

مکرم محترم مولوی عبد الجلیل صاحب عافاکم اللہ وسلم!

بعد سلام مسنون۔ بندہ عید سے تیسرے دن شنبہ کو رائپور گیا تھا۔ آج سہ شنبہ کو
واپس آیا۔ وہاں مولوی عبد المنان صاحب کے پاس آپ کا وہ آخری خط جس میں آپ نے
اپنی اہلیہ کے متعلق تفصیلی حال لکھا، نظر سے گزرا جس سے بڑی تشویش اور فکر ہوئی۔ یہ
اثر تو ظاہر ہے کہ جنات ہی کا ہے اور اس کا علاج عامل کے ذریعہ سے ہوتا ہے جو اتنی دور سے
دشوار ہے۔ اس لیے کہ وقتی تغیرات کا علم اس کے لیے ضروری اور یہاں سے اگر کسی عامل
سے اس کے لیے تعویذات ارسال کرائے جائیں تو ان کے اثرات کی اطلاع اور جواب کے
لیے زمانہ چاہیے۔ اس لیے اگر علاج ہو تو کسی ایسے عامل کا ہو جو احوال پر جلد جلد مطلع ہو

نیز اپنی ذات کے متعلق خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "لا تطرونی کما اطرت النصاری ابن مریم"۔ اس کے بعد ارشاد عالی کے متعلق عرض ہے کہ یہ کوئی اشکال کی بات نہیں ہے، علماء میں سلفاً خلفاً ان کی تکفیر میں اختلاف رہا ہے، جتنے حضرات کے اسماء گرامی آپ نے گنوائے ان کے علاوہ بھی سینکڑوں ہر دو جانب میں ملیں گے، علماء میں اختلاف اکثر مسائل میں ہوتا ہی آیا ہے، اس وجہ سے موجبات کفر میں بھی اختلاف رہا خاص طور سے روافض اور خوارج میں بھی ان کے عقائد کے اختلاف کی وجہ سے اختلاف رہا ہے، ان میں سے جو لوگ قطعیات کا انکار کرتے ہیں وہ بلا تامل کافر ہیں، جن حضرات نے اس پر نظر فرمائی، انھوں نے تکفیر فرمائی اور جن حضرات نے یہ خیال فرمایا کہ یہ عقائد سب کے نہیں ہیں مخصوص لوگوں کے ہیں، انھوں نے تکفیر میں احتیاط کی ہے اور احتیاط اولیٰ ہے، مگر جہاں دوسروں کے بگڑ جانے کا احتمال ہو وہاں احتیاط کی رعایت نہ کرتے ہوئے کفریات کا اظہار اہم بن جاتا ہے۔ حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے ہدایت الشیعہ میں جہاں تکفیر فرمائی ہے وہ میرے ذہن میں نہیں ہے۔ نہ سرسری طور سے نظر سے گذری، براہ کرم حوالہ سے مشرف فرمادیں کہ کون سے جواب میں تکفیر فرمائی ہے، فتاوی رشیدیہ میں خود حضرت کے فتاوی میں بھی اختلاف ہے، اور یہ چیز تو تقریباً تمام فتاوے میں مشترک ہے کہ حضرت نے اختلاف سلف اس بارہ میں نقل فرمایا ہے، علامہ شامی کا ایک مستقل رسالہ بھی اسی باب میں ہے، جو رسائل ابن عابدین میں ہے۔ اگر نظر سے نہ گذرا ہو تو ملاحظہ فرمادیں، علامہ قاری کا اشتباہ سے ان کا کفر نقل کرنا اور خود مستقل رسالہ میں اپنی تحقیق عدم تکفیر کی لکھنا کوئی متضاد بات نہیں۔ صاحب اشباہ وغیرہ حضرات کا مکفرین کے نقل اقوال کی غرض احتیاط ہوتی ہے کہ جب ایک جماعت محققین اور اہل حق اس کو موجب کفر فرماتے ہیں تو اس میں نہایت احتیاط اور احتراز ضروری ہے کہ مبادا اگر ان کی تحقیق صحیح ہے تو خسر الدنیا والآخرۃ ہے اور اسی وجہ سے احتیاط اشد ضروری ہے۔ خود علامہ شامی ہی اس طرف اشارہ کر رہے ہیں، چنانچہ لکھتے ہیں۔ و حاصلہ ان المحکوم بکفرۃ فلا یحکم بکفرہ احتیاطا الخ بحوالہ رسائل ابن عابدین، اس سے معلوم ہوا کہ علامہ شامی کی عدم تکفیر خود احتیاط پر مبنی ہے۔ فقط

محمد زکریا، ۱۶ ربیع الثانی ۶۳ھ۔

صاحب اتحاف نے بھی یہی نام لکھا ہے اور سخاوی نے اپنی شرح کے مقدمہ میں مصنف کی شرح کا حوالہ دیا ہے اس لیے بظاہر تو صاحب کشف کے قول کو غلطی پر حمل کرنے کی ضرورت نہیں، فقط
زکریا کاندھلوی

**سوال ۵۵** گرامی قدر الشیخ اجل، علامۃ الزمان، المحدث الکامل، الفقیہ العصر المصبوغ فی صبغۃ اللہ، الآیۃ من آیات اللہ الفقیہہ العصر والادسان و ابی حنیفۃ الزمان، الفرید الدہر و الوحید العصر، مولانا الحاج الحافظ الشاہ الحضرۃ الاقدس المولوی محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث مدرسہ مظاہر علوم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، تھوڑی سی توجہ فی سبیل اللہ ادھر بھی۔

۱۔ سب الصحابہ کفر ہے یا نہیں؟ اگر کفر ہے تو علامہ شامی نے شرح در مختار میں کفر کیوں نہیں بتلایا، اور اگر کفر نہیں تو حضرات علماء اہل سنت و مجتہدین عظام و محدثین کرام سب الصحابہ کی وجہ سے تکفیر روافض کا فتویٰ دے چکے ہیں، مثلاً یہ حضرات، امام مالک، قاضی عیاض، امام نووی، ناقلۃ عن عیاض، ابن کثیر ناقلاً عن امام مالک، ابی السعود الزہرے، ابی السعود الحمری، صاحب البحر، صاحب الاشباہ، علامہ زمان الشیخ الکامل محدث گنگوہی، ہدایۃ الشیعہ میں، مولانا عبد الحق حقانی تفسیر حقانی میں، علامہ شامی نے فرمایا ہے کہ ملا علی قاری نے خلاصہ کے رد میں ایک رسالہ لکھا ہے، مگر مشکوٰۃ شریف میں ص ۵۵۳ کے حاشیہ پر زیر حدیث "لا تسبوا اصحابی" بحوالہ مرقاۃ لکھا ہے، کہ سب الشیخین (بحوالہ اشباہ) کفر ہے، یہی وہ اشباہ ہے جو خلاصہ کا مؤید ہے، یہ اجتماع ضدین کیا ہے؟ بتلا دیا جائے۔

ڈاکٹر محمد ضیاء الحسن گنگوہی، ایل، ایس، ایم، ایف
میڈیکل آفیسر پنجاب۔

**جواب** وعلیکم السلام! میں سفر میں تھا کہ غیبت میں خط ملا، مجھے سفر میں حرارت ہوگئی تھی، اولاً عرض ہے کہ آپ نے القاب و عنوان میں اس قدر مبالغہ فرمایا کہ وہ قطع نظر خلاف واقعہ ہونے کے حدود اکرام سے نکل کر مشابہ باستہزاء بن گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اخنی الاسماء یوم القیامۃ رجل یسمی ملک الاملاک۔ نیز لا تزکوا انفسکم اللہ اعلم باھل البر منکم۔ نیز اذا رأیتم المداحین فاحثوا فی وجوھھم التراب و اثنی رجل رجلا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ویلک قطعت عنق اخیک،

إنما شفاء العي السؤال

# آپ کے مسائل اور اُن کا حل

## اضافہ وتخریج شدہ ایڈیشن

جلد دوم

کفر، شرک اور ارتداد کی تعریف واحکام، موجبات کفر غیر مسلم سے تعلقات، قادیانی فتنہ، عقیدۂ ختم نبوت ونزولِ حضرت عیسیٰ علیہ السلام، علاماتِ قیامت گناہوں سے توبہ موت کے بعد کیا ہوتا ہے؟ آخرت کی جزا وسزا، جنت تعویذ گنڈے اور جادو جنات، رُسومات، توہم پرستی

حضرت مولانا

محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ تعالیٰ

ترتیب وتخریج

حضرت مولانا سعید احمد جلالپوری شہید رحمہ اللہ تعالیٰ

## شیعہ اثناعشری کے پیچھے نماز

سوال:... ہماری ایک تنظیم ہے جس کے اراکین کئی ممالک سے تعلق رکھتے ہیں، ان اراکین کی کثیر تعداد (بڑی اکثریت) سنی ہے، یہ تنظیم لندن کے امپیریئل کالج میں ہے، کالج نے نماز کے لئے ایک کمرہ دیا ہے، طلبہ میں سے ہی کوئی پنج وقتہ نماز پڑھا دیتا ہے، جمعہ کی نماز کے لئے بھی طلبہ میں سے کوئی خطبہ پڑھتا ہے اور پھر نمازِ جمعہ کی اِمامت کرتا ہے، اب تک اِمامت اور خطبہ دینے والے طلبہ سنی ہی رہے ہیں، کچھ شیعہ (اثناعشری) طلبہ کہتے ہیں کہ ہم بھی خطبہ دیں گے اور نماز پڑھائیں گے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اثناعشری شیعہ طلبہ خطبہ دے سکتے ہیں اور کیا یہ نماز کی اِمامت کرسکتے ہیں، کیا ان کے پیچھے ہماری نماز ہوجائے گی، اگر فتویٰ کے کچھ دلائل بھی تحریر فرمادیں تو نوازش ہوگی۔

جواب:... اثناعشری عقیدہ رکھنے والے حضرات کے بعض عقائد ایسے ہیں جو اسلام کے منافی ہیں، مثلاً:

۱:... ان کا عقیدہ ہے کہ تین چار اَشخاص کے سوا تمام صحابہ کرام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مرتد ہوگئے تھے،[۲] اور یہ کہ حضرات خلفائے ثلاثہ کافر ومنافق اور مرتد تھے۔ ۲۵ سال تک تمام اُمت کی قیادت یہی منافق و کافر اور مرتد کرتے رہے، حضرت علیؓ اور دیگر تمام صحابہؓ نے انہی مرتدوں کے پیچھے نمازیں پڑھیں۔

---

(۱) زعمت الشيعة خصوصًا الإمامية منهم ان الإمام الحق بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم عليٌّ، ثم ابنه الحسن، ثم أخوه الحسين، ثم ابنه زين العابدين، ثم ابنه محمد الباقر، ثم ابنه جعفر الصادق، ثم ابنه موسى الكاظم، ثم ابنه على الرضا، ثم ابنه محمد التقى، ثم ابنه على النقى، ثم ابنه الحسن العسكرى، ثم ابنه محمد القاسم المنتظر المهدى وقد اختفى خوفًا من أعدائه وسيظهر. (شرح العقائد ص:۱۵۴-۱۵۵ طبع خير كثير).

(۲) تفصیل ملاحظہ فرمائیں: اُردو ترجمہ غنية الطالبين ص:۱۲۵ تا ۱۳۲، طبع دارالاشاعت کراچی۔



۲:... اثناعشری علمائے متقدمین ومتأخرین کا عقیدہ ہے کہ قرآنِ کریم جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھپالیا تھا، اس کو صحابہؓ نے قبول نہیں کیا، اور موجودہ قرآن اُنہی خلفائے ثلاثہ کا جمع کیا ہوا ہے، اور اس میں تحریف کردی گئی ہے، اصلی قرآن اِمامِ غائب کے ساتھ غار میں محفوظ ہے۔[۱]

۳:... اثناعشری عقیدہ یہ بھی ہے کہ بارہ اِماموں کا مرتبہ انبیاء سے بڑھ کر ہے، یہ عقائد اثناعشری کتابوں میں موجود ہیں۔[۲]

ان عقائد کے بعد کسی شخص کو نہ تو مسلمان کہا جاسکتا ہے، اور نہ اس کے پیچھے نماز ہوسکتی ہے، اس لئے کسی مسلمان کے لئے اثنا عشری عقیدہ رکھنے والوں کے پیچھے نماز پڑھنا صحیح نہیں، جس طرح کہ کسی غیرمسلم کے پیچھے نماز جائز نہیں، واللہ اعلم![۳]

## شیعہ کو حدودِ حرم میں داخلے سے منع کرنا سعودی حکومت کی ذمہ داری ہے

سوال:... ایک دو ماہ قبل شیعہ رافضی، خمینی، پیروکاروں کے لئے "الفرقان" لکھنؤ، "بینات" و"اقرأ ڈائجسٹ" کراچی اور "المسلمون" سعودی عرب کے شماروں میں متعدد ممالک کے مفتیانِ کرام نے کفر کے فتوے صادر فرمائے، عالمِ اسلام کے شیخ الاسلام اور مفتیٔ اعظم سعودی عرب جناب الشیخ عبدالعزیز بن باز نے خمینی کے خارج از اسلام اور مرتد ہونے کا فتویٰ صادر فرمایا۔ اور اس فتوے کی تائید رابطہ عالمِ اسلامی کے عالمی اجلاس منعقدہ اکتوبر ۱۹۸۷ء نے بھی کردی (بحوالہ "المسلمون" مکہ مکرّمہ)۔ قرآن واحادیثِ مبارکہ کے فرمان کے مطابق کسی کافر، مشرک، مرتد کو حدودِ حرم میں داخل ہونے کی اجازت نہیں، جبکہ شیعہ ذُرّیت اس سال پہلے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر حج کے بہانے حدودِ حرم میں داخل ہوکر اپنے کمینے پن کا مظاہرہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہے، جبکہ عالمِ اسلام پر شیعہ ذُرّیت کے کفر و گندے عزائم کھل چکے ہیں۔ پوچھنا یہ چاہتا ہوں کہ اب شیعہ لوگ کسی بہانے حدودِ حرم میں داخل ہوجائیں تو اس شدید گستاخی کے معاونین میں سے کس کو بڑا مجرم گردانا جائے گا؟ (الف) اس مسلم ملک کے سربراہ کو جس نے حج وعمرہ یا کسی بہانے شیعوں کو اپنے ملک سے مکہ مکرّمہ جانے کی اجازت دی؟ (ب) سعودی عرب کی حکومت وانتظامیہ کو جس نے حدودِ حرم میں شیعوں کو داخل ہونے کی اجازت دی؟ (ج) اس مسلم ملک کے عوام کو جو شیعہ کے کفر و گندے ارادوں سے باخبر ہوکر بھی اپنے ملک کے سربراہ کو مجبور کرکے شیعہ کافر لوگوں پر مکہ مکرّمہ جانے پر پابندی نہ لگوائیں؟ نیز جو مسلمان حکومت شیعوں کو حج پر جانے کی اجازت دے گی جبکہ کافروں کا نہ حج مقبول، نہ حدودِ حرم میں داخل ہونے کی اجازت، تو کیا وہ حکومت یہ عذر پیش کرکے کہ ملک کے قانون میں کوئی دفعہ ایسی نہیں جس کی گرفت سے ہم شیعوں کو حج سے روک سکیں، کیا شریعتِ مطہرہ اس حکومت کا یہ عذر قبول کرے گی؟ جو لوگ شیعوں کے کفر و ناپاک عزائم سے آگاہ ہوکر بھی ان کو کافر نہ سمجھیں یا علی الاعلان نہ کہہ دیں، غیرتِ اسلام ان بزدلوں کو کس نام سے پکارتی ہے؟

جواب:... شیعوں کے بہت سے کفریہ عقیدے ہیں، مثلاً: وہ تحریفِ قرآن کے قائل ہیں، کلمۂ اسلام میں "علی ولی الله وصی رسول الله وخلیفته بلا فصل" کا اضافہ کرتے ہیں، جس کی کوئی اصل نہیں۔ کلمہ شریف صرف "لا إلٰہ إلّا الله محمد رسول الله" ہے، اور بعد کے الفاظ بے اصل ہیں، اور ان بعد کے الفاظ کو مدارِ ایمان قرار دینا سخت ترین گناہ ہے۔ اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتے ہیں، جن کی براءت سورۂ نور میں آئی ہے۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کو کافر قرار دیتے ہیں، بلکہ تمام صحابہ کرامؓ کو کافر و مرتد کہتے ہیں۔ جبکہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کے ایمان کی شہادت دی



ہے اور ان سے راضی ہونے کا اعلان فرمایا ہے، رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تو قرآن پاک میں حضور علیہ السلام کا خاص صحابی قرار دیا ہے: "اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ" اس لئے یہ شیعہ قطعی طور پر کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہیں،[1] ان کا داخلہ حدودِ حرم میں بند کرنا حکومتِ سعودیہ کی ذمہ داری ہے، کیونکہ یہ لوگ حج کی غرض سے بھی نہیں بلکہ دُوسرے مسلمانوں کا حج ہلڑبازی کرکے خراب کرنے کی غرض سے حجازِ مقدس جاتے ہیں، اور فسادی کا داخلہ کعبہ شریف بلکہ مسجدوں تک سے بند کرنا جائز ہے۔ ہر مسلمان حکومت اور علماء و عوام سب کی اپنی اپنی حیثیت کے مطابق ذمہ داری ہے کہ ان کا حدودِ حرم میں داخلہ بند کریں اور کرائیں۔ ورنہ سب درجہ بدرجہ گناہگار ہوں گے۔[2]

میں سوءِ خاتمہ کا اندیشہ ہے۔ اور جو شخص تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو... معدودے چند کے سوا... گمراہ سمجھتے ہوئے ان کا مذاق اُڑاتا ہے، وہ کافر اور زِندیق ہے،[1] اور یہ کہنا کہ میں فلاں صحابیؓ کی حدیث کو نہیں مانتا... نعوذ باللہ... اس صحابیؓ پر فسق کی تہمت لگانا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی ہیں، دِین کا ایک بڑا حصہ ان کی روایت سے منقول ہے، ان کا مذاق اُڑانا اور ان کی روایات کو قبول کرنے سے انکار کرنا، نفاق کا شعبہ اور دِین سے اِنحراف کی علامت ہے۔

## صحابہؓ کو کافر کہنے والا کافر ہے

**سوال:...** زید کہتا ہے کہ صحابہؓ کو کافر کہنے والا شخص ملعون ہے، اہلِ سنت والجماعت سے خارج نہ ہوگا۔ عمر کا کہنا ہے کہ صحابہؓ کو کافر کہنے والا شخص کافر ہے، کس کا قول صحیح ہے؟

**جواب:...** صحابہؓ کو کافر کہنے والا کافر اور اہلِ سنت والجماعت سے خارج ہے۔[2]

## کیا ''صحابہ کا کوئی وجود نہیں'' کہنے والا مسلمان رہ سکتا ہے؟

**سوال:...** ایک شخص کا کہنا ہے کہ: ''بعض صحابہ کا کوئی وجود نہیں ہے، ان لوگوں کا نام کیوں لیتے ہو؟'' مولانا صاحب! آپ ہمیں قرآن واَحادیث کی روشنی میں بتائیں کہ کیا وہ شخص جو اس قسم کی باتیں کرتا ہے، وہ اسلام کے دائرے میں ہے یا نہیں؟ اس سلسلے میں علمائے دِین کیا فرماتے ہیں؟

**جواب:...** اسلام کے دائرے سے تو خارج ہوں یا نہ ہوں، لیکن عقل وفہم کے دائرے سے بہرحال خارج ہیں۔ اور اگر یہ بات اس شخص نے حضراتِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بغض کی بنا پر کہی ہے تو ایسا شخص منافق و زِندیق ہی ہوسکتا ہے۔ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اِیمان رکھتا ہو، اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، اولاد اور صحابہؓ سے بھی محبت رکھے۔[3]

## شیعہ کو حدودِ حرم میں داخلے سے منع کرنا سعودی حکومت کی ذمہ داری ہے

سوال:...ایک دو ماہ قبل شیعہ رافضی، خمینی، پیروکاروں کے لئے "الفرقان" لکھنؤ، "بینات"، "اقرأ ڈائجسٹ" کراچی اور "المسلمون" سعودی عرب کے شماروں میں متعدد ممالک کے مفتیانِ کرام نے کفر کے فتوے صادر فرمائے، عالمِ اسلام کے شیخ الاسلام اور مفتیٔ اعظم سعودی عرب جناب الشیخ عبدالعزیز بن باز نے خمینی کے خارج از اسلام اور مرتد ہونے کا فتویٰ صادر فرمایا۔ اور اس فتوے کی تائید رابطہ عالمِ اسلامی کے عالمی اجلاس منعقدہ اکتوبر ۱۹۸۷ء نے بھی کردی (بحوالہ "المسلمون" مکہ مکرّمہ)۔ قرآن و احادیثِ مبارکہ کے فرمان کے مطابق کسی کافر، مشرک، مرتد کو حدودِ حرم میں داخل ہونے کی اجازت نہیں، جبکہ شیعہ ذُرّیت اس سال پہلے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر حج کے بہانے حدودِ حرم میں داخل ہوکر اپنے کمینے پن کا مظاہرہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہے، جبکہ عالمِ اسلام پر شیعہ ذُرّیت کے کفر وگندے عزائم کھل چکے ہیں۔ پوچھنا یہ چاہتا ہوں کہ اب شیعہ لوگ کسی بہانے حدودِ حرم میں داخل ہوجائیں تو اس شدید گستاخی کے معاونین میں سے کس کو بڑا مجرم گردانا جائے گا؟ (الف) اس مسلم ملک کے سربراہ کو جس نے حج وعمرہ یا کسی بہانے شیعوں کو اپنے ملک سے مکہ مکرّمہ جانے کی اجازت دی؟ (ب) سعودی عرب کی حکومت وانتظامیہ کو جس نے حدودِ حرم میں شیعوں کو داخل ہونے کی اجازت دی؟ (ج) اس مسلم ملک کے عوام کو جو شیعہ کے کفر وگندے ارادوں سے باخبر ہوکر بھی اپنے ملک کے سربراہ کو مجبور کرکے شیعہ کافر لوگوں پر مکہ مکرّمہ جانے پر پابندی نہ لگوائیں؟ نیز جو مسلمان حکومت شیعوں کو حج پر جانے کی اجازت دے گی جبکہ کافروں کا نہ حج مقبول، نہ حدودِ حرم میں داخل ہونے کی اجازت، تو کیا وہ حکومت یہ عذر پیش کرکے کہ ملک کے قانون میں کوئی دفعہ ایسی نہیں جس کی گرفت سے ہم شیعوں کو حج سے روک سکیں، کیا شریعتِ مطہرہ اس حکومت کا یہ عذر قبول کرے گی؟ جو لوگ شیعوں کے کفر و ناپاک عزائم سے آگاہ ہوکر بھی ان کو کافر نہ سمجھیں یا علی الاعلان نہ کہہ دیں، غیرتِ اسلام ان بزدلوں کو کس نام سے پکارتی ہے؟

جواب:...شیعوں کے بہت سے کفریہ عقیدے ہیں، مثلاً: وہ تحریفِ قرآن کے قائل ہیں، کلمۂ اسلام میں "علی ولی الله وصی رسول الله وخلیفته بلا فصل" کا اضافہ کرتے ہیں، جس کی کوئی اصل نہیں۔ کلمہ شریف صرف "لا إلٰہ إلّا اللہ محمد رسول اللہ" ہے، اور بعد کے الفاظ بے اصل ہیں، اور ان بعد کے الفاظ کو مدارِ ایمان قرار دینا سخت ترین گناہ ہے۔ اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتے ہیں، جن کی براءت سورۂ نور میں آئی ہے۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کو کافر قرار دیتے ہیں، بلکہ تمام صحابہ کرامؓ کو کافر و مرتد کہتے ہیں۔ جبکہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کے ایمان کی شہادت دی



ہے اور ان سے راضی ہونے کا اعلان فرمایا ہے، رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تو قرآن پاک میں حضور علیہ السلام کا خاص صحابی قرار دیا ہے: "إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ" اس لئے یہ شیعہ قطعی طور پر کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہیں، [1] ان کا داخلہ حدودِ حرم میں بند کرنا حکومتِ سعودیہ کی ذمہ داری ہے، کیونکہ یہ لوگ حج کی غرض سے بھی نہیں بلکہ دُوسرے مسلمانوں کا حج ہلڑبازی کرکے خراب کرنے کی غرض سے حجازِ مقدس جاتے ہیں، اور فسادی کا داخلہ کعبہ شریف بلکہ مسجدوں تک سے بند کرنا جائز ہے۔ ہر مسلمان حکومت اور علماء وعوام سب کی اپنی اپنی حیثیت کے مطابق ذمہ داری ہے کہ ان کا حدودِ حرم میں داخلہ بند کریں اور کرائیں۔ ورنہ سب درجہ بدرجہ گناہگار رہوں گے۔ [2]

ماہنامہ بینات کراچی میں دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن
کے شائع شدہ فتاویٰ اور فقہی مقالات کا وقیع علمی ذخیرہ
فتاویٰ بینات
۳
الصوم
الحج
النکاح
الطلاق
الوقف
الحقوق والمعاشرة
الامارة والقضاء
ترتیب وتخریج
مجلس دعوت وتحقیق اسلامی
علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل
مکتبہ بینات
جامعة العلوم الاسلامیة
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان

# سنیہ کا غیر سنی سے نکاح

**سوال:** کیا سنی لڑکی کا نکاح غیر سنی مرد کے ساتھ ہوسکتا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

سائل: محمد کریم دہی

## الجواب باسمہ تعالیٰ

جو شخص عقیدۂ کفر رکھتا ہو مثلاً قرآن کریم میں کمی بیشی کا قائل ہو یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتا ہو یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو صفاتِ الوہیت سے متصف مانتا ہو یا یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ حضرت جبریل علیہ السلام غلطی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی لے آئے تھے یا کسی اور ضرورتِ دینیہ کا منکر ہو ایسا شخص تو مسلمان ہی نہیں (۱) اور اس سے کسی سنی عورت کا نکاح درست نہیں۔

جو شخص حضرات شیخین رضی اللہ عنہما پر سب کرتا ہو اس کے کفر میں اہل علم کا اختلاف ہے مگر اس کے فسق و بدعت میں تو کوئی شک نہیں (۲) لہٰذا ایسا شخص بھی سنی عورت کا کفو نہیں۔ فقط واللہ اعلم

کتبہ: محمد یوسف لدھیانوی

بینات، ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ

---

(۱) رد المحتار - مطلب مهم فی وطء السراری اللاتی الخ - ۳/۴۶، ولفظه:

"ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الالوهیة فی علی او ان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبة الصدیق او یقذف السیدة الصدیقة".

(۲) رد المحتار - مطلب مهم فی حکم سب الشیخین - ۴/۲۳۸، ولفظه:

"واما الرافضی ساب الشیخین بدون قذف للسیدة عائشة ولا انکار لصحبة الصدیق ونحو ذلك فلیس بکفر فضلاً عن عدم قبول التوبة بل هو ضلال وبدعة".

# مسلمان کے خلاف شیعہ کی گواہی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شیعہ اثناءعشری کسی سنی مسلمان کے خلاف دعوی کرتا ہے کہ سنی مسلمان نے شیعہ اثناءعشری کی دکان جلائی ہے اور دکان کا مال لوٹا ہے۔ سنی مسلمان ان تمام باتوں سے انکاری ہے، سنی مسلمان کا کہنا ہے مجھے مذکورہ باتوں میں سے کسی ایک بات کی خبر نہیں ہے اس پر گواہ پیش نہیں کیا جاسکتا بلکہ میرے خلاف جھوٹا الزام ہے۔ لیکن شیعہ اثناءعشری معاملہ عدالت میں پیش کرتا ہے اور گواہی کے لئے چار شیعہ اثناءعشریوں کو پیش کرنا چاہتا ہے، سنی مسلمان کو بلاوجہ پریشان کئے جانے کا قوی اندیشہ ہے سنی مسلمان نے ایک وکیل سے مشورہ کیا ہے وکیل نے کہا کہ علماء، شیعہ اثناءعشری کو مسلمان نہیں سمجھتے اگر یہ فتوی یہ مل جائے کہ شیعہ اثناءعشری مسلمان نہیں ہے پھر انکی گواہی پر فیصلہ نہیں ہوسکے گا کیونکہ اسلام میں کافروں کی گواہی مسلمان کے خلاف معتبر نہیں ہوتی پھر وکیل نے مزید کہا کہ اگر شیعہ اور روافض کی گواہی معتبر نہ ہونے پر تاریخ اسلام کے قاضیوں کا فیصلہ یا مثال مل جائے بہت بہتر ہوگا، لہذا بندہ ناچیز جناب عالی سے درخواست کرتا ہے کہ آپ اس بارے میں ہماری شرعی رہنمائی فرمائیں۔

مستفتی: محمد عمر، محمد ناصر کراچی

## الجواب باسمہ تعالیٰ

صورت مسئولہ میں اسلامی قانون شہادت کی رو سے کسی مسلمان کے معاملہ میں اس کے خلاف کسی غیر مسلم کافر کی شہادت قبول نہیں ہوتی۔

شیعہ اثناءعشری اپنے عقائد باطلہ وفاسدہ کی بناء پر کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں اس لئے ان کی شہادت مسلمان کے خلاف معتبر نہ ہوگی۔

ویسے تو شیعوں کے عقائد باطلہ کئی ایک ہیں، مثلاً:

(۱) قرآن کے محرف ہونے کا عقیدہ۔

ترجمہ: مسلمانوں کے خلاف کافروں کی شہادت قابل قبول نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **لن یجعل اللہ للکافرین علی المومنین سبیلا** یعنی کافروں کے لئے مسلمانوں کے خلاف کوئی راستہ اللہ تعالیٰ نے نہیں رکھا(۱)۔

اسی طرح کا مضمون ''البحر الرائق'' میں بھی ملاحظہ ہو(۲)

(۴) علامہ ابن عابدین الشامی رد المحتار میں لکھتے ہیں:

**فیشترط الاسلام لو المدعی علیه مسلما** (۳)

''پس مدعی اگر مسلمان ہے تو شاہد اور گواہ کے لئے مسلمان ہونا شرط ہے''۔

''درمختار'' میں ہے:

**وفی الاشباہ لاتقبل شهادة کافر علی مسلم** (۴)

کسی مسلمان کے خلاف کسی کافر کی شہادت قبول نہیں کی جائے گی۔

واضح رہے کہ شیعہ روافض کی شہادت مسلمان کے خلاف ناقابل اعتبار ہونے پر نظائر تو بے شمار ہیں یہاں پر صرف دو نظائر پیش کی جاتی ہیں۔

۱: صاحب ''اخبار القضاۃ'' رقمطراز ہیں:

**کان ابن ابی لیلی لایجیز شهادة الرافضة** (۵)

''قاضی عبدالرحمن بن ابی لیلی روافض کی شہادت کو ناجائز قرار دیتے تھے''

**وکان شریک لایجیز شهادة الرافضة** (۶)

---

(۱) فتح القدیر شرح هدایة-باب من تقبل شهادته ومن لا تقبل -۶/ ۴۸۹-ط:مکتبه رشیدیه .

(۲) البحر الرائق شرح کنز الدقائق- باب من تقبل شهادته ومن لا تقبل -۷/۷- ط:ایچ ایم سعید.

(۳) رد المحتار علی الدر المختار- کتاب الشهادات -۵/ ۴۶۲- ط:ایچ ایم سعید

(۴) المرجع السابق-باب القبول وعدمه -۵/ ۴۷۵.

(۵) اخبار القضاة لمحمد بن خلف بن حیان المعروف بوکیع- ۳/ ۳۳-ط:عالم الکتب بیروت

(۶) اخبار القضاة- ۳/ ۲۶۲ -المرجع السابق.

عبارت حذف کردی گئی اسے نکال دیا گیا ہے، اور یہ کام قرآن جمع کرنے والوں نے یعنی ابوبکر، عمر، عثمان نے کیا ہے۔

اس طرح کی بے شمار نظائر ہیں جس سے شیعہ اثناعشریہ کے ائمہ نے ثابت کیا ہے کہ قرآن میں ہر قسم کی تحریف ہوئی ہے لہٰذا ان کے نزدیک موجودہ قرآن محرف ہے یہ پورا قرآن نہیں ہے جبکہ عہد صحابہ سے لے کر تاحال پوری کی پوری امت مسلمہ کا عقیدہ یہ ہے کہ موجودہ قرآن وہی قرآن ہے جس کو حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے تھے اور یہ قرآن تاحال بلاتحریف وتبدیل جوں کا توں موجود ہے۔ تحریف کا عقیدہ قرآن کا انکار ہے، اور انکار قرآن صریح کفر ہے، اس لئے شیعہ اثناعشریہ تحریف قرآن کا عقیدہ رکھنے کی بناء پر کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں جبکہ ان کے اندر دوسرے باطل وفاسد عقائد بہت ہیں۔ اور کافروں کی شہادت مسلمان کے خلاف قابل اعتبار نہیں ہے۔

قرآن کریم کے اندر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

واستشهد واشهدين من رجالكم (البقرة: ۲۸۲)

”گواہ بناؤ دو تمہارے مردوں میں سے۔“

تشریح: آیت میں مومنوں سے خطاب کیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ اے ایمان والو! تم اپنے مومنین مردوں میں سے دو گواہ بنالو، جس کے مفہوم سے معلوم ہو رہا ہے کہ کافروں کی شہادت معتبر نہیں ہے نہ ہی ان کو گواہ بنانا جائز ہے۔

(۲) امام ابوبکر الجصاص ”احکام القرآن“ کے اندر آیت مذکورہ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

قوله من رجالكم كان كقوله من رجال المومنين فاقتضى ذلك كون الايمان شرطا في الشهادة على المسلم (۱)

اللہ تعالیٰ کے قول ”من رجالكم“ کی تفسیر یوں ہے گویا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ای من رجال المومنين جس کا تقاضا یہ ہیکہ مسلمانوں کے خلاف شہادۃ دینے کے لئے ایمان شرط ہے۔

(۳) امام ابن الہمام ”فتح القدیر شرح الہدایہ“ میں شہادت کی بحث میں رقمطراز ہیں۔

(۱) احكام القرآن للجصاص، ۱/ ۵۹۹، ط: مكتبه دارالباز، عباس احمد الباز، مكة المكرمة.

(۱) سورۂ بقرہ کی آیت نمبر۲۳ کے اندر، وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فأتوا بسورة من مثله ... الآیة کے بارے میں شیعہ کی اصح الکتب، اصول کافی، میں امام باقر کی روایت ہے،

نزل جبرائیل بهذه الآية على محمد صلى الله عليه وسلم هكذا وان كنتم في ريب مما نزلنا على عبدنا في علي فأتوا بسورة من مثله .(۱)

جس کا مطلب یہ ہے کہ آیت مذکورہ میں فی علی کا اضافہ تھا، جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قرآن جمع کرانے اور مرتب کرنے والوں یعنی ابوبکر، عمر، عثمان نے نکال دیا ہے۔

(۲) سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر ۱۱۵ "ولقد عهدنا الى آدم من قبل فنسى" ہے اس کے بارے میں شیعہ اثنا عشریہ کے چھٹے امام، امام جعفر صادق سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں اصل آیت اس طرح ہے:

ولقد عهدنا الى آدم من قبل كلمات في محمد وعلي وفاطمة والحسن والحسين والائمة من ذريتهم فنسي ،هكذا والله نزلت على محمد صلى الله عليه وسلم .(۲)

جس کا مطلب یہ ہے کہ دراصل آیت دوسری خط کشیدہ عبارت کو ملا کر تھی، لیکن قرآن مرتب کرنے والوں یعنی حضرت ابوبکر، عمر، عثمان نے درمیان سے خط کشیدہ عبارت کو نکال دیا ہے۔

(۳) سورہ احزاب کے آخری رکوع میں آیت "ومن يطع الله ورسوله فقد فاز فوزا عظيما" ہے اس کے متعلق "اصول کافی" میں امام جعفر سے روایت نقل کرتے ہیں، اور لکھتے ہیں کہ اصل آیت اس طرح ہے:

،ومن يطع الله ورسوله في ولاية علي والحسن والحسين والائمة من بعده فقد فاز فوزا عظيما (۳)

جس کا مطلب یہ ہوا کہ قرآن سے، فی ولایۃ علی سے لے کر والائمة من بعده تک کی

(۱) اصول كافي لابي جعفر محمد بن يعقوب بن اسحاق الكليني- كتاب الحجة- باب فيه نكت و نتف من التنزيل في الولاية -۱/ ۴۱۷- ط: دار الكتب الاسلامية.

(۲) اصول كافي -۱/ ۴۱۶- ط: تهران، ايران.

(۳) المرجع السابق-۱/ ۴۱۴.

(۲) امامت ائمہ اثنا عشریہ کا جزو ایمان ہونے کا عقیدہ۔

(۳) بارہ اماموں کے من جانب اللہ نامزد ہونے کا عقیدہ۔

(۴) بارہ اماموں کا تمام انبیاء سابقین اور رسولوں سے افضل ہونے کا عقیدہ۔

(۵) بارہ اماموں کو حلال کو حرام اور حرام کو حلال قرار دینے کے اختیار کا عقیدہ۔

(۶) شیخین حضرت ابوبکر صدیق وعمر رضی اللہ عنہما کے کافر ومرتد ہونے اور منافق قرار دینے کا عقیدہ وغیرہ وغیرہ لیکن یہاں پر صرف تحریف قرآن کے عقیدہ کے ثبوت میں چند حوالے پیش کئے جاتے ہیں۔

شیعوں کی مستند تفسیر ''صافی'' میں امام باقر سے روایت ہے:

۱: **لولا انه زيد في القرآن ونقص ماخفي حقنا على ذي حجى**(۱)

اگر قرآن میں کمی یا زیادتی نہ کی گئی ہوتی تو کسی عقل رکھنے والے پر ہم بارہ اماموں کا حق پوشیدہ نہیں رہتا۔

یعنی قرآن میں کمی واقع ہوئی اور زیادتی بھی ہوئی اس وجہ سے ہمارے اماموں کے حقوق کا ذکر نہیں ہے۔

(۲) دوسری جگہ پر لکھتے ہیں:

**لوقرأالقرآن كما انزل لالفيتنا فيه مسميين** (۲)

''اگر قرآن اس طرح پڑھا جاتا جس طرح نازل ہوا تھا تو تم اس میں ہم ائمہ کا تذکرہ نام بنام پاتے۔''

یعنی چونکہ قرآن میں کمی اور زیادتی کے ساتھ تحریف ہوئی ہے اس لئے ہمارے ائمہ کا تذکرہ موجودہ قرآن میں نہیں ہے۔

شیعوں نے اپنی کتابوں میں تحریف قرآن پر بڑی نظائر اور مثالیں پیش کی ہیں، ان میں سے بطور نمونہ چند یہاں لکھی جاتی ہیں۔

---

(۱) تفسیر صافی -۱/۱۱- ط: تهران ایران.

(۲) المرجع السابق.

"قاضی شریک روافض (شیعہ) کی شہادت کو جائز قرار نہیں دیتے تھے"۔

لہٰذا مسلمانوں کے مقدمات میں معتبر اور دیندار مسلمان گواہ کا پیش کرنا ضروری ہے شیعہ اور روافض کی شہادت قابل قبول نہ ہوگی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: محمد عبدالسلام عفا اللہ عنہ

علاوہ اس کے یہ ہے کہ شہادت اس شخص کی قبول نہیں ہوتی کہ جو شخص کسی سے عداوت رکھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ایک طویل حدیث میں ہے:

**ولا ذی غمر لاخیه- جامع الترمذی (۱)**

**فی حاشیة: كذا وقع والصواب ولاغمر لاخيه بالياء وقد ذكره الدارقطني وصاحب الغريبين بلفظ يدل على صحةهذا**

ظاہر بات ہے کہ شیعہ اثنا عشری اہل سنت والجماعت سے عداوت رکھتے ہیں اس لئے ان کی شہادت قابل اعتبار نہیں ہے۔

ولی حسن ٹونکی

کسی مسلمان کے خلاف شہادت دینے کے لئے یہ شرط ہے کہ گواہ مسلمان ہو، سچا ہو، غیر جانبدار ہو۔ اور شیعہ میں یہ تینوں شرطیں مفقود ہیں، لہٰذا مسلمان کے خلاف اس کی شہادت مردود ہے۔ والجواب صحیح

محمد یوسف لدھیانوی

بینات - رجب المرجب ۱۴۰۷ھ
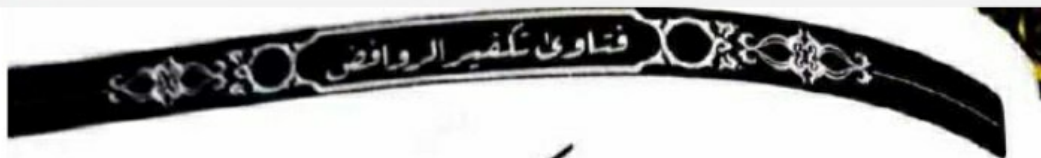
# اور

# اُن کا حل

## جلد پنجم

مولانا محمد یوسف لدھیانوی

# آپ کے مسائل

اور

# اُن کا حل

جلد چہارم

مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مکتبہ بینات

علامہ بنوری ٹاؤن۔ کراچی ۷۴۸۰۰

# (عقیدہ کے لحاظ سے) جن سے نکاح جائز نہیں

## مسلمان عورت کی غیر مسلم مرد سے شادی حرام ہے، فوراً الگ ہوجائے

س..... کیا ایک مسلمان عورت کسی مجبوری کی وجہ سے یا بے آسرا ہونے کی وجہ سے کسی عیسائی مرد کے ساتھ شادی کر سکتی ہے؟ جبکہ اس عورت کی پہلے کسی مسلمان آدمی سے شادی ہوئی تھی اور اس سے اس عورت کی ایک لڑکی بھی ہے اور اب عیسائی مرد سے بھی دو بچے ہیں، کیا مسلمان عورت عیسائی سے شادی کر سکتی ہے؟ کیا وہ اپنا مذہب تبدیل کر سکتی ہے یعنی مسلمان سے عیسائی ہو سکتی ہے؟ قرآن و حدیث میں اس کی کیا سزا ہے؟

ج..... کسی مسلمان عورت کی غیر مسلم سے شادی نہیں ہو سکتی۔ اس کو جائز سمجھنا کفر ہے۔ اس عورت کو چاہئے کہ اس شخص سے فوراً الگ ہوجائے اور اپنے گناہ سے توبہ کرے اور جن لوگوں نے اس شادی کو جائز کہا ہے وہ بھی توبہ کریں اور اپنے ایمان اور نکاح کی تجدید کریں اور کسی مسلمان کا عیسائی بن جانے کا ارادہ کرنا بھی کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ پناہ میں رکھیں۔

## سنی لڑکی کا نکاح شیعہ مرد سے نہیں ہو سکتا

س..... کیا سنی لڑکی کا نکاح غیر سنی یعنی شیعہ مرد کے ساتھ ہو سکتا ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟

ج..... جو شخص کفریہ عقیدہ رکھتا ہو، مثلاً قرآن کریم میں کمی بیشی کا قائل ہو، یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتا ہو، یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو صفات الوہیت سے متصف مانتا ہو، یا یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ حضرت جبریل علیہ السلام غلطی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی لے آئے تھے، یا کسی اور ضرورت دین کا منکر ہو، ایسا شخص تو مسلمان ہی نہیں۔ اور اس سے کسی





سنی عورت کا نکاح درست نہیں۔ شیعہ اثنا عشریہ تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ تین چار افراد کے سوا باقی پوری جماعت صحابہ رضی اللہ عنہم کو (نعوذ باللہ) کافر و منافق اور مرتد سمجھتے ہیں اور اپنے ائمہ کو انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل و برتر سمجھتے ہیں اس لئے وہ مسلمان نہیں اور ان سے مسلمانوں کا رشتہ ناتا جائز نہیں۔ شیعہ عقائد و نظریات کے لئے میری کتاب "شیعہ سنی اختلافات اور صراط مستقیم" دیکھ لی جائے۔

## روافض کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے

س:.....ا شیعہ مسلمان ہیں یا کافر؟ .....۲ شیعہ کی نماز جنازہ پڑھنے اور پڑھانے والے کے بارے میں علماء کرام کیا فرماتے ہیں؟ .....۳ کیا شیعہ کے گھر کی پکی ہوئی چیزیں کھانا جائز ہے؟ .....۴ کیا شیعہ کا ذبیحہ جائز ہے؟

ج:..... اثنا عشری شیعہ تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ تین چار کے سوا باقی تمام صحابہ کرامؓ کو کافر و مرتد سمجھتے ہیں اور حضرت علیؓ اور ان کے بعد گیارہ بزرگوں کو معصوم مفترض الطاعۃ اور انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل سمجھتے ہیں اور یہ تمام عقائد ان کے مذہب کی معتبر اور مستند کتابوں میں موجود ہیں اور ظاہر ہے کہ جو لوگ ایسے عقائد رکھتے ہوں وہ مسلمان نہیں۔ نہ ان کا ذبیحہ





حلال ہے نہ ان کا جنازہ جائز ہے اور نہ ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز ہے۔

اور اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں ان عقائد کا قائل نہیں تو اس مذہب سے برأت کا اظہار کرنا لازم ہے جس کے یہ عقائد ہیں اور ان لوگوں کی تکفیر ضروری ہے جو ایسے عقائد رکھتے ہوں، جب تک وہ ایسا نہیں کرتا اس کو بھی ان عقائد کا قائل سمجھا جائے گا اور اس کے انکار کو "تقیہ" پر محمول کیا جائے گا۔

دیتا ہے۔ کیا کسی غیر مسلم کے یہاں کھانا کھالینا جائز ہے یا نہیں۔ کیونکہ جس پلیٹ میں ہم کھانا کھاتے ہیں ان میں تو اکثر وہ لوگ سؤر وغیرہ بھی کھاتے ہیں۔

ج..... برتن اگر پاک ہوں اور کھانا بھی حلال ہو تو غیر مسلم کا کھانا جائز ہے مگر غیر مسلم سے دوستی جائز نہیں۔

## شیعوں کے ساتھ دوستی کرنا کیسا ہے؟

س..... سنی مسلمان اور شیعہ میں مذہبی طور پر مکمل اختلاف ہے۔ یعنی پیدائش سے مرنے کے بعد تک تمام مسائل میں فرق واضح ہے۔ دونوں کے ایمانیات' اخلاقیات ارکان دین اسلام مختلف ہیں تو شیعہ مسلک کے ساتھ دوستی رکھنا کیسا ہے؟ جو دوستی رکھتا ہے اس کے متعلق اسلام کیا کہتا ہے؟ ان کے ساتھ مسلمان کا نکاح ہو سکتا ہے؟ ان کی خوشی غمی میں شرکت مسلمان کی جائز ہے یا نہیں۔ ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا جائز ہے؟ ان کی خیرات چاول روٹی وغیرہ کھانا حلال ہے یا نہیں۔ مسلمان اپنی شادی میں ان کو دعوت دے یا نہیں۔ اگر شیعہ پڑوسی ہوں تو ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا جائے کیا ان کی پکی ہوئی چیز استعمال کی جائے یا نہیں۔

ج..... شیعوں کے ساتھ دوستی اور معاشرتی تعلقات جائز نہیں۔ ان کی چیزیں کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اطمینان ہو کہ وہ حرام یا ناپاک نہیں۔

## غیر مسلم اور کلیدی عہدے

س..... ایک گروہ کہتا ہے کہ " کافر کو کافر نہ کہو" کیا ان کا یہ قول درست ہے؟

ج..... قرآن کریم نے تو کافروں کو کافر کہا ہے۔

س..... کیا اسلامی مملکت میں کفار و مرتدین اسلام کو کلیدی عہدے دیئے جا سکتے ہیں؟ اگر جواب نفی میں ہو تو یہ بتائیے کہ ان لوگوں کے اسلامی مملکت میں کلیدی عہدوں پر فائز ہونے کی صورت میں اس اسلامی مملکت پر کیا فرائض عائد ہوتے ہیں۔

ج..... غیر مسلموں کو اسلامی مملکت میں کلیدی عہدوں پر فائز کرنا بنص قرآن ممنوع ہے۔

## مسلمان کی جان بچانے کے لئے غیر مسلم کا خون دینا

س..... کسی مسلمان کی جان بچانے کے لئے کسی غیر مسلم کا خون دینا جائز ہے یا نا جائز۔

# فتاویٰ مفتی محمود

جلد دوم

فقیہ ملت مفکر اسلام مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ
شیخ الحدیث جامعہ قاسم العلوم ملتان۔

www.besturdubooks.wordpress.com

## حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو تمام اصحابِ رسول پر فضیلت دینے والے کی امامت کا حکم

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ ایک امام مسجد اگر لوگوں کو اس طرح کی ہدایت کرے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ وحضرت عمر رضی اللہ عنہ وحضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ وحضرت علی کرم اللہ وجہہ ان سارے اصحاب سے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا مرتبہ بلند ہے۔ بلکہ یہ بھی ساتھ کہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ سارے اصحاب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے غلام تھے۔ کیونکہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے لکھ کر دیا تھا کہ آپ ہمارے غلام ہیں اور اصحاب رسول نے سند سمجھ کر اپنے پاس لکھا ہوا خط قبر تک موجود رکھا۔ کیا ایسے عقائد رکھنے والے امام مسجد کے پیچھے اہل سنت والجماعت کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں اور اگر یہی امام مسجد ایک مطلقہ عورت کی عدت طلاق ختم ہونے سے پہلے دوسرے خاوند ہونے والے کے گھر بٹھا دیوے اور وہ کئی دن تک عورت مرد اکٹھے کھاتے پیتے رہیں تو ایسے امام مسجد کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔ حالانکہ مولوی صاحب خود جانتے ہیں کہ جب تک عدت ختم نہ ہو تو دوسرے شخص کے ساتھ مطلقہ عورت نہیں رہ سکتی اور پھر یہی مولوی صاحب حکم دیتے ہیں۔ بلکہ خود لے جا کر اس شخص کے گھر مطلقہ عورت کو رہنے پر مجبور کر کے کچھ عرصہ تک اس کے گھر میں رہائش کراتے ہیں۔ اس قسم کے مولوی صاحب کے متعلق علماء دین کیا حکم فرماتے ہیں۔

﴿ج﴾

سوال میں درج کیا گیا عقیدہ ایک غلط عقیدہ ہے۔ اہل سنت حضرات کا متفقہ اور مسلمہ عقیدہ یہ ہے کہ

---

۱) وعن ابن عباس رضی الله عنهما قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا ویأمر بالمعروف وینه عن المنکر رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب کتاب باب السلام ص:۴۲۳ طبع قدیمی کتب خانه.

www.besturdubooks.wordpress.com



حضرات شیخین بلکہ خلفاء راشدین تمام امت سے افضل ہیں (۱)۔ اس طرح کی ضعیف اور موضوع روایات سے استدلال کرنا علم کی نہیں بلکہ جہالت کی دلیل ہے۔ ایسے شخص کو امام نہ رکھا جائے۔ بلکہ فوراً معزول کر کے (۲) کسی معتمد صحیح العقیدہ عالم کو امام مقرر کیا جائے (۳)۔ ساتھ ہی عدت والی عورت کو کسی اجنبی شخص کے گھر میں بٹھانا بھی سخت گناہ ہے (۴)۔ لیکن تحقیق ضروری ہے کہ کیا واقعی امام مذکور نے یہ حرکت کی ہے یا ایسے خیالات کی اشاعت کی ہے یا نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

شخص بھی حاضر ہو) ثابت ہو جائے کہ وہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کے متعلق (العیاذ باللہ) افک کا قائل ہے یا حضرات صحابہ خصوصاً شیخین رضی اللہ عنہم کو دشنام دیتا ہے۔ (العیاذ باللہ) تو یہ نکاح سرے سے منعقد ہی نہیں ہوا۔ لڑکی دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے اور اگر مندرجہ بالا طریقہ سے ثبوت نہ ہو سکا البتہ یہ معلوم ہو جائے کہ وہ بہرحال شیعہ فرقہ سے کسی نہ کسی طرح متعلق ہے تو بوجہ عدم کفو ہونے کے عورت عین بلوغ کے وقت جب اسے بلوغ کا علم ہو جائے اسی مجلس میں اس نکاح سے انکار کردے اور دو معتبر گواہ قائم کر کے کسی مسلمان مجسٹریٹ کے ہاں دعویٰ دائر کر کے بحق خیار بلوغ تنسیخ کردے اور پھر دوسری جگہ نکاح کر لے۔

واللہ اعلم محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم

## میرا خدا تو دلانی فقیر ہے جیسے الفاظ سے تجدید نکاح بہتر ہے

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ زید کی بیوی اور بیوی کے خاندان والے مزار پرست ہیں۔ زید نے اپنی بیوی کو سمجھایا اس نے توبہ کرلی۔ اس کے بعد ایک دن ان کے درمیان کچھ اسی قسم کی بات چلی۔ تو زید

## موجود پاکستانی شیعہ غالی ہیں ان کے ساتھ نکاح درست نہیں

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں کہ شیعہ کا جنازہ پڑھنا از روئے شرع جائز ہے یا نہیں- نیز شیعہ کا ذبیحہ کھانا جائز ہے یا نہیں- نیز شیعہ مرد سنی عورت سے یا شیعہ عورت کا سنی مرد سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں- دلائل معتبرہ سے جواب دیں- بینوا توجروا

﴿ج﴾

موجودہ وقت میں شیعہ پاکستانی اکثر ایسے ہیں جو حضرات صحابہ کرام خصوصاً شیخین رضی اللہ عنہما کو سب (العیاذ باللہ) دیتے ہیں اور اسے حلال باعث ثواب سمجھتے ہیں- نیز حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے متعلق افک کے قائل ہیں- اس لیے ان سے ہر صورت میں پرہیز کرنا لازم ہے- کسی قسم کے تعلق ان سے نہ رکھا جائے- واللہ اعلم

محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان

## شادی کے بعد معلوم ہوا کہ وہ پہلے سے شیعہ غالی تھے تو تفریق لازمی ہے

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید اپنی لڑکی کا نکاح ایک آدمی سے کرتا ہے اور وہ اہل سنت والجماعت ہے- نکاح کے کچھ دن بعد وہ اپنی اصلی فرقہ یعنی شیعہ کا اظہار کرتا ہے- میں شیعہ ہوں اور میں زبردستی اپنی بیوی کو شیعہ کروں گا اور لڑکی مذہب اہل سنت رکھتی ہے اب سوال ہے کہ شریعت میں کیا دلیل ہے کہ اہل سنت لڑکی کا شیعہ لڑکے سے نکاح جائز ہے یا نہیں-

﴿ج﴾

نکاح کے وقت اگر اس نے اپنے آپ کو سنی ظاہر کر کے نکاح کر لیا ہے اور اس کے بعد معلوم ہوا کہ وہ تو پہلے ہی سے شیعہ تھا تو اگر دو گواہان عادل کی گواہی سے (جو کسی معلوم فریقین ثالث کے سامنے دی جائے اور وہ

## مسلمان لڑکی کا جبراً شیعہ کے ساتھ نکاح کروانا

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ زید اور عمر دونوں بھائی ہیں- مذہب کے معاملہ میں عمر سنی اور زید شیعہ ہے- بھائی فوت ہوگیا ہے- اس کی بیوی اور لڑکی بوجہ لاوارث ہونے کے شیعہ بھائی ان کو گھر اپنے گھر لے گیا چند دنوں کے بعد زید یعنی شیعہ بھائی نے عمر بھائی سنی کی لڑکی کا نکاح اپنے شیعہ لڑکے کے ساتھ کرنا چاہا لیکن لڑکی نے بوجہ مذہب سنی ہونے کے نامنظور کیا اور اپنی طرف سے لڑکی اور اس کی ماں نے بہت چیخ و پکار کیا- لیکن بوجہ لاوارث ہونے کے اس شیعہ بھائی نے اپنے عالم شیعہ کو بلا کر جبراً و قہراً اس لڑکی کا انگوٹھا انکار کرنے کے بعد بھی اپنے شیعہ لڑکے کے نکاح کے لیے لگوا دیا لیکن شادی وغیرہ یعنی رخصتی نہیں ہوئی اور اس کے بعد جب کوئی نکاح وغیرہ کا تذکرہ ہوتا ہے تو وہ لڑکی انکار کرتی رہی- بعد چند ماہ جب لڑکی اور اس کی ماں کو موقع ملا تو لڑکی دوسرے چچا سنی کے گھر پہنچ گئی- جس کو تقریباً ڈیڑھ سال ہونے والا ہے- اس لیے فتویٰ طلب ہے کہ لڑکی اپنے مذہب حق کی لاج رکھتے ہوئے اپنے سنی رشتہ داروں سے نکاح کر سکتی ہے یا نہ- بینوا توجروا

﴿ج﴾

واضح رہے کہ اگر لڑکی نکاح کرانے سے قبل نکاح کے وقت اور اس کے بعد انکار کرتی رہی ہے- حتیٰ کہ ایجاب و قبول کے الفاظ بھی اگرچہ جبراً ہوں اس سے نہیں کہلوائے گئے- صرف اس کا انگوٹھا زبردستی کاغذ پر لگوا دیا گیا- تو اس سے نکاح نہیں ہوا ہے- چونکہ لڑکی بالغہ ہے- اس کی اجازت کے بغیر اس کا نکاح نہیں کرایا جا سکتا اور اگر بالفرض زبردستی گواہوں کے سامنے اس سے ایجاب و قبول کرایا گیا ہو تب اگر یہ شخص شیعہ سبی ہے اور سب صحابہ کرام کو جائز سمجھتا ہے اور اس کا ثبوت خود اس کا اقرار یا شہادت شرعیہ اس کے اس اقرار و بیان کی موجود ہے تو یہ کافر ہے اور اس کے ساتھ سنی لڑکی کا نکاح جائز نہیں ہو سکتا- وہ اپنی مرضی سے جہاں چاہے نکاح کر سکتی ہے- کما قال فی شرح الفقہ الاکبر ص ۲۷ نعم لو استحل السب او القتل فھو کافر لا محالۃ- فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ عبداللطیف غفرلہ معین مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان
الجواب صحیح محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان
صحیح الجواب سید مسعود علی قادری مفتی مدرسہ انوار العلوم ملتان

# نابالغی میں باپ کا ایسے شخص سے نکاح کرانا جو شیعہ ہے

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک لڑکی مسماۃ عطاء الٰہی جس کی عمر تقریباً صرف ایک ماہ تھی۔ اس کا نکاح اس کے والد نے مسمی محمد بخش کے ساتھ کر دیا۔ اب وہ لڑکی مسماۃ عطاء الٰہی جوان اور بالغ ہو چکی ہے اور لڑکی کا والد فوت ہو گیا ہے۔ لڑکی کا بڑا بھائی موجود ہے اب لڑکی مذکورہ اور اس کا بڑا بھائی محمد بخش کے نکاح کو تسلیم نہیں کرتے کیونکہ مسمی محمد بخش نے اب مذہب شیعہ اختیار کر لیا ہے۔ شیعہ عقیدہ رکھتا ہے۔ شیعہ طریقہ پر نماز پڑھتا ہے اور بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق تبرا بکتا ہے اور حضرات خلفاء راشدین اور خصوصاً حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اعلانیہ تبرا کرتا ہے اور لعنت تک کے الفاظ استعمال کرتا ہے۔ جس کے دو گواہ مسمی درمحمد ولد غلام محمد منشی محمد امین ولد محمد ابراہیم موجود ہیں۔ جن سے اس بات کا ثبوت لیا جا چکا ہے اور دیگر آدمی بھی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں تو کیا اب اس صورت میں شرع محمدی وعقیدہ حنفیہ کی رو سے محمد بخش کا نکاح بحال ہے یا ٹوٹ چکا ہے اور اب وہ لڑکی مذکورہ عطاء الٰہی دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔

نیز لڑکی مذکورہ نے عدالت عالیہ دیوانی میں بھی تنسیخ نکاح کا دعویٰ دائر کیا اور عدالت دیوانی نے بھی لڑکی کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے کہ لڑکی مسماۃ عطاء الٰہی جہاں چاہے نکاح ثانی کر سکتی ہے۔

﴿ج﴾

چونکہ آج کل شیعہ عموماً وہ لوگ ہیں جو قطعیات اسلام کا انکار کرتے ہیں مثلاً حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتے ہیں یا تحریف قرآن کے قائل ہیں یا حضرت صدیق ؓ کی صحابیت سے انکار کرتے ہیں یا حضرت جبرئیل علیہ السلام سے وحی لانے میں غلطی کے قائل ہیں یا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے لیے الوہیۃ کے قائل ہیں اور اس عقیدے کے لوگ باجماع امت کافر ہیں اور کافر سے مسلمان عورت کا نکاح منعقد ہی نہیں ہوتا اور اس شیعہ کے مذکورہ فی السوال احوال سے معلوم یہی ہوتا ہے کہ اس کے بھی عقیدے کفریہ ہوں تو اس کا نکاح بھی اس عورت سے ختم ہوا اور جب حاکم نے بھی اس کے نکاح کو فسخ کیا تو اس شیعہ (محمد بخش) کا نکاح نہیں رہا اور مسماۃ عطاء الٰہی شرعاً نکاح ثانی کی مجاز ہوگی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ احمد عفا اللہ عنہ نائب مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان
الجواب صحیح عبداللہ عفا اللہ عنہ

ہوئی تو اس کو اس کے باپ نے پڑھنے کے واسطے مدرسہ میں داخل کر دیا- تو نور محمد نے لڑکی کے باپ کو مدرسہ میں تعلیم دلانے سے منع کر دیا مگر تعلیم دلانے سے وہ منع نہ ہوا- یہ ناراضگی سمجھ کر نور محمد نے نابالغ لڑکی کو تین دفعہ طلاق کا لفظ استعمال کر کے طلاق دے دی تھی- یہ حلفاً لڑکی کے باپ محمد نواز کا بیان ہے- لڑکی بھی جو آج کل پچیس سال کی عمر میں ہے کہتی ہے کہ مجھ کو بالکل یاد ہے میرے سامنے اس نے طلاق بہ یک زبان دی- اس وقت گواہ بھی موجود تھے- ان گواہوں نے جا کر ایک عالم کے پاس گواہی دی جو کہ قصبہ جڑانوالہ میں بڑا عالم تھا- اس نے فتویٰ دیا کہ یہ لڑکی نکاح پڑھا سکتی ہے عالم کا فتویٰ موجود ہے- جب وہ لڑکی جوان ہوئی تو اس نے اپنے باپ کو کہا کہ جو نکاح آپ لوگوں نے پڑھا رکھا تھا وہ بموجب شریعت محمدی باطل ہو گیا اور مجھ کو وہ آدمی منظور بھی نہیں ہے- اس کے بعد اس لڑکی نے کہا کہ میں تو مذہب سنت والجماعت ہوں اور سنت والجماعت کے آدمی کے ساتھ شادی کروں گی- ایک شخص بنام محمد امیر ولد کرم خان صوبے دار سنت والجماعت ہے جس کی آمد و رفت موضع بگڑ میں تھی- محمد امیر کو لڑکی کے باپ محمد نواز نے کہا کہ میری لڑکی سنت والجماعت ہو گئی ہے- اگر تم اپنے نکاح کے اندر کر لو تو میں نکاح پڑھا دیتا ہوں- تو محمد امیر نے کہا کہ اس جگہ پر مجھ کو خطرہ ہے تم لوگ میرے گھر بمعہ مال مویشی چلے آؤ- جب لڑکی بمعہ والدین گھر آ گئے تو مسمی نور محمد نے ایک آدمی کو شہر کے لوگوں کی طرف ایک رقعہ دے کر روانہ کیا کہ میرا نکاح ہے تو یہ خبر سن کر چک ۳۸۲ کے لوگوں نے محمد امیر کے ساتھ برتاؤ بند کر دیا اور اس کے بعد نکاح کی تصدیق کے لیے ایک ملک عباس خان اور امام مسجد چک ۳۸۴ قاضی سید رسول وہاں پر موضع بگڑ کے اندر گئے- نور محمد نے دیہات کہا اس وقت اس کی برادری اور عام لوگ بھی اس جگہ پر موجود تھے- تو نکاح کی بابت قاضی سید رسول نے دریافت کیا تو کسی آدمی نے نکاح چھوڑنے کی تصدیق نہیں کی اور وہ دو آدمی جن کے سامنے نور محمد نے طلاق دی تھی وہ وہاں پر موجود نہیں تھے- امام مسجد قاضی صاحب سید رسول نے دریافت کیا کہ تمھارا مذہب کیا ہے- اس نے کہا کہ میں شیعہ ہوں اور محمد نواز لڑکی کے باپ نے کہا کہ میں شیعہ رافضی ہوں- قاضی صاحب سید رسول نے نور محمد کو کہا کہ ایک تم شیعہ ہو دوسرا طلاق دینے کے بعد بھی اپنا نکاح قائم خیال کرتے ہو- اگر تم شیعہ ہو تو تمھارا نکاح ٹوٹ جائے گا- نور محمد نے کہا کہ اگر میرا نکاح شیعہ ہونے کی وجہ سے ٹوٹتا ہے تو ٹوٹ جانے دو- قاضی سید رسول نے شہر کے سنت والجماعت کے لوگوں سے دریافت کیا کہ آپ لوگ ان شیعہ لوگوں کے ساتھ برتاؤ رکھتے ہو یا کہ نہیں- تو اہل سنت والجماعت کے لوگوں نے کہا کہ ہم لوگ ان لوگوں کے ساتھ برتاؤ نہیں رکھتے کہ یہ لوگ تبرے کہتے رہتے ہیں- اس حالت کو دیکھ کر نور محمد کا نکاح باطل خیال کیا گیا- اس کے بعد امام مسجد نے اس لڑکی غلام سکینہ کو وضو کرتے دیکھا- تو وہ اہل سنت والجماعت کے موافق کر رہی تھی-

چند دنوں کے بعد امام مسجد صاحب ملک عباس خان کے گھر سبق دے رہا تھا- تو وہ لڑکی غلام سکینہ آ گئی- غلام سکینہ نے زبانی عرض کی کہ میں سنت جماعت ہوں میرا بھی مسلمانوں میں میل جول ہونا چاہیے- عباس خان کی لڑکی قرآن شریف پڑھ رہی تھی- امام مسجد نے غلام سکینہ کو کہا کہ اگر تم اہل سنت والجماعت ہو تو قرآن شریف پر ہاتھ رکھ کر حلفاً بیان دو- غلام سکینہ نے قرآن شریف پر ہاتھ رکھ کر حلفاً بیان دے دیا کہ میں سنت والجماعت ہوں جس کا گواہ ملک عباس خان بھی ہے جو کہ اس وقت موجود تھا اس لیے ہمارا ایمان کہتا ہے کہ یہ لڑکی سنت والجماعت ہے- اس کے علاوہ کتب معتبرہ شیعہ میں سینکڑوں واقعات کفریہ ہیں جیسا کہ شیعہ کی کتاب اصول کافی ۲۰۴ پر ہے کہ خدا کو بدا ہوتا ہے یعنی خدا جھوٹ بولتا ہے اور خدا جاہل ہے ائمہ بھی جھوٹ بولا کرتے تھے- شیخ صدوق نے رسالہ اعتقادیہ میں لکھا ہے کہ مابدا اللہ کما بدا لہ فی اسماعیل خدا کو ایسا بدا کبھی نہ ہوا- جیسا اسماعیل کے بارے میں ہوا اور مثلاً امام علی نبی کے بعد خدا نے اپنے بیٹے محمد کی امامت کا اعلان کر دیا- مگر خدا کو معلوم نہ تھا کہ محمد اپنے باپ کے سامنے ہی رہ جائیں گے- جب وہ مر گئے تو خدا نے رائے بدل دی اور آپ نے اعلان کے خلاف امام حسن عسکری کو خلیفہ مقرر کیا- یہ قصہ اصول کافی ص ۲۰۴ پر ہے- ایسے ایسے کفریہ کلام کو پڑھ کر محمد امیر ولد اکرم خان صوبے دار کے نکاح کو جائز قرار دے دیا ہے اور نور محمد کے نکاح کو باطل قرار دے دیا ہے-

## ﴿ج﴾

سوال سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لڑکی کے والدین شیعہ ہیں اور لڑکی اہل سنت والجماعت سے ہے اور سکینہ لڑکی کا نکاح شیعہ کے ساتھ باطل محض اور کالعدم ہے- کیونکہ اقوال کفریہ ہیں لہٰذا یہ لڑکی بغیر طلاق اپنا نکاح کسی سنی کے ساتھ کر سکتی ہے- عالمگیری ۲۶۴ ج ۲ میں ہے من انکر امامة ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ فھو کافر وعلی قول بعضھم ھو مبتدع ولیس بکافر والصحیح انہ کافر وکذالک من انکر خلافة عمر رضی اللہ عنہ فی صحیح الاقوال کذا فی الظھیریہ اس کے ایک سطر بعد ہے کہ ویجب اکفار الروافض فی قولھم برجعة الاموات الی الدنیا وبتناسخ الارواح وبانتقال روح الالہ الی الائمة اور مجمع البحر ص ۶۹۲ ج ۱ پر ہے- وبقذفہ عائشة رضی اللہ عنھا وانکارہ صحبة ابی بکر رضی اللہ تعالٰی عنہ وبانکارہ امامتہ علی الاصح وبانکارہ صحبة عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ علی الاصح انتھی بحر الرائق ص ۲۰۴ ج ۵ مطبوعہ مکتبہ حقانیہ پشاور پر ہے وبقذفہ عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنھا من نسائہ صلی اللہ علیہ وسلم فقط الخ فقط واللہ اعلم

سید مسعود علی قادری مفتی مدرسہ انوار العلوم ملتان

## سنی العقیدہ لڑکی کی شیعہ کے ساتھ مناکحت ناجائز ہے

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ علاقہ بھکر میں ایک واقعہ سنی شیعہ کا درپیش ہے۔حضرت مولانا سید مولوی محمد عبداللہ مدرسہ دارالہدیٰ بھکر کی خدمت میں یہ واقعہ پیش کیا تو انھوں نے زبانی یہ فرمایا کہ لڑکی جدی سنی کی ہو اور لڑکا شیعہ کا ہو تو یہ نکاح شرعاً جائز نہیں۔اور آپ کی خدمت میں عرض کی جاتی ہے کہ شریعت اس میں نکاح کے متعلق کیا فرماتی ہے کیونکہ مسماۃ کرموں کا نکاح تقریباً دس مہینے اہل شیعہ کے ساتھ غلطی سے کیا گیا ہے۔نکاح پڑھانے والا مولوی بھی اہل شیعہ ہے۔عرصہ آٹھ دس مہینے سے مسماۃ کرموں اپنے خاوند کے گھر میں نماز و روزہ بہ طریقہ اہل سنت ادا کرتی رہی خاوند نے دیکھا تو اس نے صحابہ کو تبرہ بازی شروع کر دی۔مسماۃ کرموں اپنے خاوند کے گھر سے اپنے والد کے گھر آئی اپنے والد کی خدمت میں ماجرا پیش کیا تو والد نے اپنے داماد کو ہر طریقہ سے سمجھایا مسماۃ کرموں کو کچھ دنوں کے بعد اپنے خاوند کے گھر بھیج دیا۔اس کے بعد یہی شیعہ سنی کی کشمکش چلتی رہی۔اب محرم کے دنوں میں مسماۃ کرموں کے خاوند نے ذاکر بلا کر تبرہ بازی شروع کی اور مسماۃ سے بھی کہا کہ تو بھی تبرہ کر مسماۃ نے اپنی جان کی پروانہ کرتے ہوئے ان کو تبرہ اور مذہب شیعہ سے جواب دے کر اپنے والد کے گھر چلی آئی۔اب علماء کی کیا رائے ہے کہ شیعہ اور سنی کے درمیان نکاح جائز ہے یا نہیں۔

﴿ج﴾

مسماۃ کرموں کے شیعہ خاوند کے عقائد درجہ کفر تک اگر پہنچے ہوئے ہیں یا مثلاً حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت لگاتا ہو انہیں پاکدامن نہ سمجھتا ہو یا حضرت ابوبکر صدیقؓ کے صحابی ہونے کا منکر ہو یا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خدا مانتا ہو یا حضرت جبرئیل علیہ السلام کے متعلق یہ خیال رکھتا ہو کہ وحی پہنچانے میں غلطی کی ہے۔وحی حضرت علی پر لانی تھی حضرت سرکار دوعالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر لے آئے (معاذ اللہ) یا تحریف قرآن کا قائل ہو یا اور اس قسم کے عقائد رکھتا ہو جو قرآن کے صریح نصوص قطعی الثبوت والدلالۃ کے مخالف ہوں تو ایسے شخص کے ساتھ مسلمان عورت کا نکاح سرے سے ہوا ہی نہیں اور اگر پہلے یہ عقائد نہ رکھتا تھا بعد میں یہ عقائد اس کے بن گئے تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔قال فی الشامیۃ ص ۳۳۷ ج ۴ مطبوعہ مصر نعم لاشک فی تکفیر من قذف السیدۃ عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا او انکر صحبۃ الصدیق او اعتقد

## شیعہ غالی کے ساتھ نکاح کرنے والی عورت پر لازم ہے کہ جدائی اختیار کرے

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صرف ایک بیٹی پر ایمان رکھتا ہے اور تین کا انکار کرتا ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ بلافصل مانتا ہے اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق ؓ اور حضرت عثمان ؓ ذوالنورین کو برحق نہیں مانتا اور جب اس کے پاس کوئی کتیا آجائے تو کہتا ہے ہٹ دور ہو جا معاویہ کی بیٹی (العیاذ باللہ) کیا ایسے شخص کا نکاح ایک سنی لڑکی کے ساتھ شرع محمدی کی رو سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اگر سنی لڑکی کے والد کو مطلع کر دیا جائے پھر بھی وہ نکاح کر دے تو کیا ایسے سنی کے ساتھ میل جول رشتہ وغیرہ کرنا باقی سنیوں کو جائز ہے یا نہیں

اگر شیعہ سبّی ہے۔ صحابہ کو گالیاں دیتا ہے اور اس کو جائز حلال اور کار خیر سمجھتا ہے تو ایسے شیعہ کے ساتھ سنی لڑکی کا نکاح جائز نہیں ہوتا۔ جس سنی شخص نے اپنی لڑکی کا نکاح ایسے شیعہ کے ساتھ کر دیا ہے اس نے ناجائز کیا ہے۔ اپنی لڑکی کو اس سے علیحدہ کرالے۔ ورنہ عام مسلمان اس سے قطع تعلق کر لیں۔

کما قال ملا علی قاری فی شرح الفقہ الاکبر ص ۸۶ نعم لو استحل السب او القتل فھو کافر فتاویٰ رشیدیہ ص ۳۷۹ پر ہے۔ جس کے نزدیک رافضی کافر ہے۔ وہ فتوی اول ہی سے بطلاق نکاح کر دیتا ہے۔ اس میں اختیار زوجہ کا کیا اعتبار ہے۔ پس جب چاہے علیحدہ ہو کر کے عدت کر کے نکاح دوسرے سے کر سکتی ہے اور جو فاسق کہتے ہیں ان کے نزدیک یہ امر ہرگز درست نہیں کہ نکاح اول صحیح ہو چکا ہے اور بندہ اول مذہب رکھتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

عبداللطیف غفرلہ معین مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان
الجواب صحیح محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان

ہوں کیا عقیدۃً شیعہ ہیں یا نہیں نیز ایسے آدمی کے ساتھ سنی العقیدہ لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں اور حضرت عائشہؓ کے اوپر بہتان اور ان کو غلط کہنے میں شامل نہیں ہے۔ بینوا توجروا

﴿ج﴾

جو شخص تعزیہ نکالتا ہو مجلس سنتا ہو اور دیگر شیعی رسوم ادا کرتا ہو ایسا شخص فاسق و فاجر ہے۔ اس کے ساتھ سنی العقیدہ لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ محمد انور شاہ غفرلہ نائب مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان
۱۳ رجب ۱۳۹۰ھ

## شیعہ سے مناکحت پر امام مسجد سے جرمانہ جائز نہیں ہے جبکہ معلوم نہ ہو

﴿س﴾
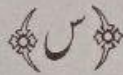
کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ زید کا نکاح مولوی صاحب نے پڑھا جو کہ اہل سنت والجماعت تھے۔ خیر لوگوں نے کہا کہ آپ نے لڑکی کا نکاح شیعہ لڑکے کے ساتھ کیا ہے۔ حالانکہ وہ شیعہ نہ تھا۔ بعد میں لوگوں نے تصدیق بھی کی اہل محلہ نے تنگ کر کے مولوی صاحب کو ایک سو روپیہ جرمانہ کیا۔ مولوی صاحب نے تنگ ہو کر ایک سو روپیہ دے دیا۔ آیا مولوی صاحب سے جرمانہ وصول کرنا جائز ہے یا نہیں۔

﴿ج﴾

اگر مولوی صاحب نے باوجود علم کے یہ نکاح پڑھایا ہے تو اس پر توبہ واستغفار لازم ہے۔ اس سے مالی جرمانہ وصول کرنا جائز نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ محمد اسحاق غفر اللہ لہ نائب مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان

## شیعہ باپ کی لڑکی کا رشتہ سنی العقیدہ مرد سے ناجائز ہے

﴿س﴾
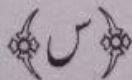
کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام محمد نواز ہے۔ مذہب شیعہ رکھتا ہے۔ اس نے اپنی لڑکی کا نکاح اپنے رشتہ دار بنام نور محمد مذہب شیعہ کے ساتھ کر دیا تھا۔ جب وہ لڑکی نو سال کی

هوالمصوب

بشرط صحت واقعہ تین حیض (ماہواریوں) کے گزرنے کے بعد اس عورت کو دوسری جگہ نکاح کرنا جائز ہوگا۔ تین ماہ کا اعتبار نہیں ہے۔ بلکہ تین حیض کا اعتبار ہے۔ جواب اس ترمیم کے ساتھ صحیح ہے۔ واللہ اعلم

محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان

## وہ شیعہ جو تحریف قرآن کا قائل ہو اس سے مناکحت جائز نہیں ہے

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ ایک لڑکی اور ایک لڑکے کا چھوٹی عمر میں عقد نکاح ہو چکا ہے۔ (مگر لڑکا جوان ہو کر سبی شیعہ ہو گیا ہے) وہ بدبخت شیخین کو اعلانیہ سب کرتا ہے اور بالتحقیق یہ بات بھی ثابت ہو چکی ہے کہ وہ نالائق افک بی بی عائشہ الصدیقہ کا بھی قائل ہے اور اس کی منکوحہ موحدۃ صحیح العقیدہ ہے اور شیعہ مذہب کو نہایت بدترین طریق سمجھتی ہے۔ کیا ان وجوہ کے ہوتے ہوئے ان کا نکاح باقی ہے یا نہیں۔ نیز ابھی تک رخصتی بھی نہیں ہوئی ہے۔ بینوا توجروا

﴿ج﴾

واضح رہے کہ جو شیعہ ایسا ہو جو کسی مسئلہ ضروریہ کا انکاری ہو مثلاً حضرت علی رضی اللہ عنہ کی الوہیت کا قائل ہو یا تحریف قرآن کا قائل ہو یا حضرت جبرئیل علیہ السلام کو وحی پہنچانے میں غلطی کا قائل ہو یا صحبت صدیقؓ کا انکاری ہو یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت (قذف) لگاتا ہو یا سب صحابہ کو جائز اور کار خیر سمجھتا ہو تو یہ کافر ہے۔ کما قال ابن عابدین فی رد المحتار ص ۴۶ ج ۳ مطبوعہ مصر وبهذا ظهر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الالوهیة فی علی او ان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبة الصدیق او یقذف السیدة الصدیقة فهو کافر لمخالفة القواطع المعلومة من الدین بالضرورة الخ لہٰذا صورت مسئولہ میں ارتداد زوج کی وجہ سے زوجین میں فرقت واقع ہوگئی ہے۔ کما فی الهدایة مع فتح القدیر ص ۲۹۲ ج ۳ مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ واذا ارتد احد الزوجین عن الاسلام وقعت الفرقة بغیر طلاق اور چونکہ عورت غیر مدخول بہا ہے۔ اس لیے بغیر عدت

کما قال فی التنویر علی هامش الشامیۃ ص۵۶ ج۲ مطبوعہ مصر ج۲ ولہ اذا کان عصبۃ الاعتراض فی غیر الکف مالم تلدمنہ ویفتی بعدم جوازہ اصلا لفساد الزمان- فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ عبداللطیف غفرلہ معین مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان
الجواب صحیح محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان
۲۸ ذوالقعدہ ۱۳۷۸ھ

## شیعہ اگر امور دین میں سے کسی ایک امر کا منکر ہو تو اس کے ساتھ رشتہ جائز نہیں ہے

(س)

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ ایک سنی مذہب نے اپنی نابالغہ لڑکی کا نکاح ایک شیعہ لڑکے کے ساتھ کر دیا- اب وہ لڑکی بالغہ ہو چکی ہے اور سنی مذہب ہے اور باپ کے نکاح سے خلاصی چاہتی ہے اور لڑکا اعلانیہ شیعہ ہے اور اپنی شیعہ برادری کے ساتھ سب مذہبی مراسم میں اعلانیہ شریک رہتا ہے- ایسے نکاح کا عند الشرع کیا حکم ہے- کیا لڑکی مذکورہ اس نکاح سے منحرف ہو کر دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے یا نہ- بینوا توجروا

(ج)

واضح رہے کہ جو شیعہ امور دین میں سے کسی مسئلہ ضروریہ کا منکر ہو مثلاً الوہیت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قائل ہو یا صحبت صدیق کا منکر ہو یا افک عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قائل ہو یا تحریف قرآن کا قول کرتا ہو یا سب صحابہ کو جائز اور کار خیر سمجھتا ہو تو یہ شیعہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اس کے ساتھ مسلمان سنی لڑکی کا نکاح جائز نہیں اور اگر شیعہ امور دین میں سے کسی مسئلہ ضروریہ کا منکر نہ ہو صرف فضیلت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قائل ہو اور رسوم و بدعات میں شریک ہوتا ہو وہ فاسق ہے- اس کے ساتھ بھی سنی لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے لیکن اگر کیا گیا تو وہ منعقد ہو جاتا ہے- پس صورت مسئولہ میں تحقیق لازم ہے اور عقائد معلوم ہونے کے بعد اس نکاح کے بارے میں فتویٰ دیا جا سکتا ہے- فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ محمد انور شاہ غفرلہ نائب مفتی مدرسہ قاسم العلوم
الجواب صحیح بندہ محمد اسحاق غفر اللہ لہ نائب مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان
۲۰ شوال ۱۳۹۷ھ

# شیعہ تبرائی ہوتو اس کے ساتھ مناکحت جائز نہیں ہے

﴿س﴾
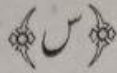
کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ ایک لڑکی اہل سنت کی رافضی تبرائی نے اغوا کر کے نکاح کرلیا ہے- جب لڑکی واقف مذہب ناکح سے ہوئی تو اپنے میکے میں جا کر اظہار تاسف کیا- اب لڑکی بمع رشتہ داران یعنی باپ وغیرہ کے خواہاں ہیں کہ اس لڑکی کا کسی دوسری جگہ نکاح کر دیں- آیا شرعاً پہلا نکاح نافذ ہے یا نہیں اگر نافذ ہے تو ولی کو حق اعتراض ہے یا نہیں اگر حق ہے تو تفریق کے بعد عدت کی ضرورت ہے یا نہیں- بینوا توجروا

## ہوالمصوب

اگر شیعہ تبرائی ہو جو تبرا کو جائز کہے یا اور کسی مسئلہ ضروریہ کا انکاری ہو تو یہ کافر ہے اور اس کے ساتھ مسلمان عورت کا نکاح سرے سے ہوا ہی نہیں اور وہ دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے- مسئلہ ضروریہ کا انکار مثلاً حضرت علیؓ کی الوہیت کا قائل ہو یا حضرت جبریل کو وحی پہنچانے میں غلطی کرنے کا قائل ہو یا تحریف قرآن کا قائل ہو یا صحبت صدیقؓ کا انکاری ہو یا حضرت عائشہؓ پر تہمت (قذف) لگاتا ہو- یا سب صحابہؓ کو جائز کار خیر سمجھتا ہو- ہکذا فی الشامیہ باب الردۃ اور اگر اسلام کے کسی مسئلہ ضروریہ کا انکاری نہ ہو تو یہ مسلمان شمار ہوگا اور اس کا نکاح مسلمان عورت سے جائز شمار ہوگا-

کما قال ابن عابدین فی ردالمحتار ص ۴۶ ج ۳ مطبوعہ وبهذا ظهر ان الرافضی ان كان ممن يعتقد الالوهية فی علی او ان جبريل غلط فی الوحی او كان ينكر صحبة الصديق او يقذف السيدة الصديقة فهو كافر لمخالفته القواطع المعلومة من الدين بالضرورة بخلاف ما اذا كان يفضل عليا او يسب الصحابة فانه مبتدع لا كافر كما او ضحته فی كتابی تنبيه الولاة الخ-

لیکن صورت مسئولہ میں چونکہ لڑکی نے بغیر اجازت ولی کے شیعہ شخص کے ساتھ نکاح کرلیا ہے اور شیعہ سنی عورت کا کفو نہیں ہے لہٰذا لڑکی کے والد کی عدم رضامندی کی صورت میں قول مفتی بہ کے مطابق یہ نکاح کالعدم شمار ہوگا اور لڑکی عدت شرعیہ گزار لینے کے بعد دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے- ہاں اگر والد نے صراحۃً یا دلالۃً رضامندی ظاہر کی ہو اور شیعہ حد کفر تک نہ پہنچا ہوا ہو جس کی تفصیل اوپر کردی گئی- تو اس کا نکاح جائز شمار ہوگا-

# فتاوئ مفتی محمود

جلد چہارم

فقیہہ ملت مفکرِ اسلام مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ
شیخ الحدیث جامعہ قاسم العلوم ۔ ملتان ۔

# شیعہ تبرائی کا ذبیحہ

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ ذبیحہ اہل تشیع تبرائی کا جائز ہے یا نہ۔ شیعہ تبرائی مرد کا نکاح سنی عورت سے جائز ہے یا نہ۔ اہل سنت مولوی ان کا نکاح پڑھ سکتا ہے یا نہ۔ شیعہ تبرائی مسلم ہیں یا کافر۔ یا اہل کتاب شیعہ تبرائی اور سنی کا آپس میں نکاح ولیمہ دعوت خیرات صدقات کھانا پینا جائز ہے یا نہ۔ بینوا توجروا۔

﴿ج﴾

جو شیعہ امور دین میں سے کسی مسئلہ ضروریہ کا منکر ہو۔ مثلاً الوہیت حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قائل ہو یا صحبت صدیق کا منکر ہو یا تحریف قرآن کا قائل ہو یا جبرئیل علیہ السلام کے وحی لانے میں غلطی کا قائل ہو۔

---

۱) کیونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا وصی ہونا یا خلیفہ بلا فصل ہونا شیعوں کا افتراء ہے البتہ کفر نہیں فسق اور بدعت ہے کما فی الشامیۃ: "ان الرافضی اذا کان یسب الشیخین ویلعنهما فهو کافر وان کان یفضل علیاً علیهما فهو مبتدع" (در المختار، کتاب الجهاد مطلب بهم فی حکم سب الشیخین ج ٦ ص ٣٦٣، رشیدیه کوئٹه۔

وفی الهندیة: وان کا یفضل علیاً ...... لا یکون کافراً الا انه مبتدع (هندیة: کتاب السیر، باب احکام المرتدین، ج ٢ ص ٣٦٤، علوم اسلامیه چمن۔

افک عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول کرتا ہو وہ کافر ہے [۱]۔ اس کا ذبیحہ حرام اور مسلمان لڑکی کا اس کے ساتھ نکاح ناجائز ہے [۲]۔ واللہ اعلم۔

## حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانے والے شیعہ گروہ کا حکم

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے اپنی اولاد کا رشتہ شیعہ لوگوں میں کیا ہوا ہے۔ جس کی تمام برادری شیعہ ہے اور اس کا حقیقی بھائی بھی شیعہ ہے اور اس کا کھانا پینا بھی شیعہ لوگوں کے ساتھ ہے اور رسومات شیعہ لوگوں کے ادا کرتا ہے۔ مثلاً کڑاھی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی جو مشہور ہے وہ پکاتا ہے اور ان کی مجالس میں اصحاب ثلاثہ کو جو سب کرتے ہیں۔ وہ ان کو حق پر سمجھتا ہے۔ اور ان کی مجلس میں شامل رہتا ہے اور پھر اس کی اولاد بھی یقیناً شیعہ ہے اور وہ ایسے شیعہ ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما پر بہتان عظیم بھی باندھتے ہیں اور اس اپنی اولاد کے لیے اہل سنت والجماعت کے آدمی سے رشتے لینا چاہتا ہے۔ کیا اس کی اولاد کو اہل سنت والجماعت کا آدمی شریعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق رشتے دے سکتا ہے۔ یا نہ؟ بینوا توجروا۔

﴿ج﴾

واضح رہے کہ جو شیعہ ایسا ہو کہ ضروریات دین میں سے کسی بات کا منکر ہو مثلاً اس کا عقیدہ ہو کہ معاذ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما پر جو تہمت لگائی گئی تھی وہ صحیح ہے۔ وامثال ذلک۔ تو یہ شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ کما قال فی الدر المختار الکافر بسب الشیخین اور بسب احدھما (الی ان قال) نعم

---

۱) نعم لا شك فی تكفير من قذف السيدة عائشة رضی الله عنها او انكر صحبة الصديق اذ اعتقد الالوهية فی علی اوان جبريل غلط فی الوحی الخ (رد المختار، كتاب الجهاد، مطلب فی حكم سب شيخين، ج ٦ ص ٣٦٤، رشيديه كوئته۔ وهكذا فی البحر الرائق، كتاب السير، احكام المرتدين، ج ٤ ص ٢٠٤، رشيديه كوئته، وفی الهندية: ولو قذف عائشة رضی الله عنها كفر بالله ...... الخ (كتاب السير، باب احكام المرتدين، ج ٢ ص ٢٦٤، علوم اسلامية چمن۔

۲) لا تؤكل ذبيحة اهل الشرك والمرتد، (هندية، كتاب الذبائح، ج ٥ ص ٢٨٥، رشيديه كوئته، وكذا فی الشامی، كتاب الذبائح، ج ٩ ص ٤٩٧، رشيديه كوئته، لا يجوز نكاح المجوسيات ...... وكل مذهب يكفر به معتقده (هندية، كتاب النكاح، با محرمات بالشرك، ج ١ ص ٢٨١، رشيديه كوئته، كذا فی الشامی، كتاب النكاح، فصل محرمات، ج ٤ ص ١٣٢۔ ١٣٤۔

(۲) غالی شیعوں کو جنازے میں داخل نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ لوگ نماز جنازہ میں بجائے دعا کرنے کے بدعا کرتے ہیں ان کی کتابوں میں یہی لکھا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

عبداللہ عفا اللہ عنہ، مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان

## مسلمان لڑکی سے شیعہ کا نکاح درست نہیں

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اندریں مسئلہ کہ اگر زوجین میں سے ایک سنی المذہب ہو اور دوسرا رافضی اور وہ مندرجہ ذیل عقائد رکھتا ہے (۱) قرآن مجید تحریف شدہ ہے۔ (۲) نزول وحی جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بجائے حضرت علی پر ہونا تھا۔ (۳) سب شیخین کو جائز سمجھنا۔ (۴) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے قذف کو صحیح تصور کرنا۔ تو کیا اگر لڑکی کا باپ خود نکاح کر دے تو کیا یہ نکاح منعقد ہو جائے گا۔

﴿ج﴾

جس آدمی کے مندرجہ بالا عقائد ہوں وہ باتفاق اہل سنت والجماعت وہ کافر ہے، دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے آدمی سے مسلمان لڑکی کا عقد نکاح درست نہیں ہے اور اگر غلطی سے مسلمان لڑکی کا عقد نکاح اس سے کر دیا گیا ہے۔ تو وہ نکاح منعقد نہ ہوگا۔ یہ لڑکی طلاق حاصل کیے بغیر دوسری جگہ عقد نکاح کرا سکتی ہے[1]۔

## لاعلمی میں لڑکی کا نکاح شیعہ سے کردینا

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے لاعلمی میں ایک لڑکی کا رشتہ ایک شیعہ مذہب لڑکے سے کردیا۔ جس کے عقائد حسب ذیل ہیں:

حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو سب بکنا اپنا مذہبی فریضہ سمجھتا ہے۔ عشرہ محرم میں سینہ کوبی کونجات اخروی کا سبب یقین رکھتا ہے۔ حضرت اماں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان پاک میں تہمت ناپاکی لگاتا ہے۔ حضور سرکار مدینہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صرف ایک دختر پاک مانتا ہے دوسری بیٹیوں کو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑکیاں نہیں مانتا تو کیا عندالشریعت لڑکی مذکورہ کا نکاح ایسے شخص سے درست ہے یا نہیں؟ اگر درست نہیں تو بغیر طلاق کے لڑکی دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

﴿ج﴾

مندرجہ بالا عقائد رکھنے والا شخص بوجہ انکار قرآن کریم خارج عن الاسلام ہے۔ جیسا کہ عالمگیری میں موجود ہے [1]۔ لہٰذا اس کے ساتھ کسی مسلمان کا عقد نہیں ہوسکتا [2]۔ صورت مسئولہ میں مائی نسیم کا نکاح نابالغی میں لاعلمی کی صورت میں جو اس کے باپ نے کرایا تو یہ نکاح منعقد ہی نہیں اس لیے اب بغیر طلاق لیے اس لڑکی کا نکاح اس کی رضامندی اور اجازت کے ساتھ کسی دوسری جگہ کرایا جاسکتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم [3]۔

سید مسعود علی قادری مفتی مدرسہ انوار العلوم، ملتان ۴ فروری ۱۹۷۰ء

الجواب صحیح، محمد انور شاہ غفرلہ نائب مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان ۲۶ ذیقعدہ، ۱۳۸۹ھ

## حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بہتان لگانے والے کا حکم

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین کہ ایک سی شیعہ جو کہ اصحاب ثلاثہ کو سب کرتا ہے۔ ان کو گالیاں دیتا ہے اور منافق کہتا ہے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر بہتان لگانے والا اور شرک کرنے والا اور کان مایکون کا علم جاننے والا اور قرآن اور حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صاف انکار کرنے والا ہے۔ کیا وہ شخص اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون کے مطابق مسلمان ہے یا کہ کافر اور مشرک اور ایک عورت جو عقائد اہل سنت والجماعت رکھنے والی ہے، اس کے ساتھ اس کا نکاح ہو سکتا ہے اور نکاح بھی ناواقفیت سے نابالغی کے وقت باندھا گیا ہو تو فسخ کس طرح ہو سکتا ہے۔

گل محمد چک نمبر ۳۰-R-۱۰-ضلع ملتان تحصیل خانیوال

﴿ج﴾

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر منافق لوگوں نے تہمت لگائی تھی اللہ تعالیٰ نے سورۃ النور میں ان کی صفائی اور براءت ظاہر فرمائی ہے۔ اب اگر کوئی شخص حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بہتان تراشتا ہے تو وہ نص قرآنی کے انکار کی وجہ سے کافر ہے[1]۔ اس کا نکاح باقی نہیں رہتا۔ مگر تحقیق لازم ہے۔ اگر بالتحقیق معلوم ہو کہ شیعہ مذکور کے عقائد ایسے ہی ہیں تو اس کے ساتھ نکاح کے جواز کی کوئی صورت نہیں[2]۔ فقط واللہ اعلم۔

---

## اہل تشیع کی قربانی میں شرکت

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ :

(۱) اہل تشیع مرد سے اہل سنت عورت کا نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں یا اس کا عکس جائز ہے۔

(۲) کیا اہل سنت امام کے پیچھے اہل تشیع کھڑے ہوکر کسی میت کی نماز جنازہ ادا کرسکتے ہیں۔ مفصل فرمائیں یا اس کا عکس جائز ہے۔

---

۱) ان کا جنازہ جائز نہیں، تقدم تخریجہ تحت عنوان (سنی امام نے تبرائی کا جنازہ پڑھایا) جزء نمبر ۳

﴿ج﴾

جو شیعہ اس قسم کا ہو کہ ضروریات دین میں سے کسی چیز کا منکر ہو۔ یعنی شیعہ غالی ہو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحبت کا منکر ہو یا افک حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا قائل ہو۔ یا قرآن میں تحریف کا قائل ہو وغیر ذلک۔ یا شیعہ تبرائی بھی ہو جو سب صحابہ رضی اللہ عنہم کو جائز کار خیر سمجھتا ہو تو ایسے شیعہ کے ساتھ مسلمان لڑکی کا نکاح جائز ہے[۱] نہ ان کی امامت اور قربانی میں شریک ہونا جائز ہے اور نہ اس کا نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے[۲] اور اگر اس قسم کا شیعہ نہیں تو اس کے ساتھ جو نکاح ہو جائے یا قربانی میں شریک ہو جائے وہ درست شمار ہوگا[۳]۔ مگر ایسے شیعہ کے ساتھ بھی مناکحت نہ کی جائے اور قربانی جنازہ وغیرہ میں شرکت سے احتراز کیا جاوے۔ کیونکہ اس میں بھی متعدد شرعی قباحتیں موجود ہیں[۴]۔

# فتاویٰ مفتی محمود

## جلد اول

فقیہ ملت مفکر اسلام مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ
شیخ الحدیث جامعہ قاسم العلوم ملتان۔

متصل مسجد پائیلٹ ہائی سکول، وحدت روڈ، لاہور۔ فون : ۰۴۲-۵۴۴۷۹۰۱-۲

## شیعہ کی امامت میں سنی کی نماز کا حکم؟

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ شیعہ امام کے پیچھے نماز پنجگانہ یا نماز جنازہ پڑھنا سنی کے لیے جائز ہے یا نہ؟

شیعہ رافضی کے پیچھے سنی کی نماز نہیں ہوتی ۔ لہٰذا رافضی شخص کو امام نہیں بنانا چاہیے ۔ عالمگیریہ ج اص ۸۷ میں ہے ۔ و لا تجوز الصلوۃ خلف الرافضی والجهمی والمشبه و من تقول بخلق القراٰن ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

اب امام اہل سنت سے معافی مانگتے ہیں لیکن ابھی معافی وغیرہ کوئی نہیں دی گئی ہے کیونکہ بغیر پورا معلوم ہونے کے یا سند کے ہونے کے ہم لوگ معاف نہیں کرتے ہیں اس لیے آپ کے پاس لکھا جا رہا ہے۔ آپ کے فتویٰ کے موافق کام ہوگا۔ فقط اہل سنت والجماعت کرم پور کی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ

﴿ج﴾

شیعہ کی نماز جنازہ پڑھانا جائز نہیں آج کل کے شیعہ حضرات شیخین وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سب بکنا ثواب خیال کرتے ہیں۔ اور حضرت عائشہؓ کے متعلق افترا باندھتے ہیں۔ اس لیے ان کے کفر پر ائمہ کا اتفاق ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی برات قرآن میں منصوص ہے۔ اس لیے افک کا قائل ہونا قرآن کریم کی آیات کا انکار ہے۔ جو بالاتفاق کفر ہے۔ ایسے شخص کو جو امامت جنازہ کراتا ہے توبہ کرنا لازم ہے۔ اگر توبہ کرلے اور یقین ہو جاوے کہ وہ دل سے تائب ہوا ہے۔ تو اس کی توبہ مقبول ہے۔ انما التوبة علی الله للذین یعملون السوء بجهالة ثم یتوبون من قریب الآیة۔ اسی طرح باقی شرکا بھی توبہ کرلیں۔ باقی شیعہ صاحبان کے ساتھ مودت دوستی نہیں رکھنی چاہیے۔ صحابہ کرام اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کے دشمنوں کے ساتھ کیا دوستی ہو سکتی ہے۔ واللہ اعلم

## اثنا عشری شیعہ کا جنازہ پڑھانے والے کی امامت کا حکم

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید نے ایک شیعہ اثنا عشری کا جنازہ پڑھایا ہے۔ اور اس بارے میں حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کا فعل بطور دلیل پیش کرتا ہے۔ کہ حضرت مولانا نے محمد علی جناح بانی پاکستان کا جنازہ پڑھایا تھا۔ جو کہ ایک شیعہ تھا۔ جس شخص کا زید کہتا ہے کہ میں نے جنازہ پڑھایا ہے۔ اس کا اور مسٹر جناح کا ایک عقیدہ ہے۔ تو اگر جناح کے جنازہ پڑھانے سے حضرت مولانا پر کوئی جرم از روئے شرع وارد نہیں ہوتا۔ تو میرے پر بھی کوئی جرم نہیں۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ زید کا حضرت مولانا کے فعل سے دلیل پکڑنا صحیح ہے یا نہیں۔ اور زید کا شیعہ اثنا عشری کا جنازہ پڑھانا از روئے شرع جرم ہے۔ یا نہیں اور کس قسم کا جرم ہے۔ کیا اس قسم کے جرم سے زید کی امامت میں کوئی فرق آتا ہے۔ اگر زید کسی مسجد کا امام ہو تو اس کی اقتداء میں نماز کیسی ہے۔ بلا کراہت درست ہے۔ یا کوئی کراہت ہے اور کراہت کس قسم کی ہے۔ زید مذکور نے عمر سے ایک زمین خریدی ہے۔ جو عمر کی ہندوستان میں مرہونہ تھی۔ اب انقلاب کے بعد وہ زمین عمر کو مل گئی ہے۔ اس لیے کہ وہاں اسی کے نام پر وہ زمین تھی۔ کاغذات میں عمر کے نام تھی۔ اس لیے اب اسے مل گئی ہے۔ اور اس نے زید کو بیچ کر دی ہے۔

﴿ج﴾

تنبیہ الولاۃ الحکام علی احکام شاتم خیر الانام لمولانا محمد امین الشہیر بابن عابدین الشامیؒ صفحہ ۳۶۷ میں ہے۔ واما من سب احدا من الصحابۃ فھو فاسق ومبتدع بالاجماع الا اذا اعتقد انہ مباح او یترتب علیہ الثواب کما علیہ بعض الشیعہ او اعتقد کفر الصحابۃ فانہ کافر بالاجماع. موجودہ وقت میں پاکستان کے شیعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سب کو حلال موجب ثواب سمجھتے ہیں اس لیے یہ اسلام سے خارج ہیں۔ ان کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ پیش امام مذکور دینی غیرت سے محروم ہے۔ ایسے شخص کی امامت جائز نہیں۔ اسے معزول کر دینا واجب ہے۔ حضرت مولانا شبیر احمدؒ صاحب مرحوم کے فعل سے استدلال صحیح نہیں۔ وہ اپنے فعل کے خود ذمہ دار ہیں۔ ان کا فعل شرعی حجت نہیں (۲) جو زمین اس نے فروخت کر دی ہے۔ اس کا فروخت کرنا جائز ہے۔ رہن میں جب مرتہن کا قبضہ نہ رہا تو مرتہن کے ضمان سے زمین مرہونہ نکل گئی۔ اور اب اس کو فروخت کرنا بلا شبہ صحیح ہے۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ وہ راہن اس سابق مرتہن کو اس کی رقم ادا کر دے۔ وہ رقم اس مرتہن کی اس کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اگر وہ ادا کرنے سے انکاری ہے تو مجرم ہے۔ اس کی زمین سے جو اس مرتہن نے نفع اٹھایا ہے۔ وہ اگرچہ اس کے لیے ناجائز تھا۔ لیکن اس نفع کے بدلہ میں اس کا دین ساقط نہیں ہوتا۔ منافع الغصب لاتضمن فقہاء کا مشہور قاعدہ ہے۔ کہ رہن فاسد میں (جو مروج) ہے۔ اراضی مرہونہ حکم اراضی مغصوبہ میں ہوتی ہے۔ فاسق مرتکب کبیرہ کو کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر صغیرہ کے ارتکاب پر مصر ہو وہ بھی فاسق ہوتا ہے شامی مطبوعہ ایچ ایم سعید ص ۴۷۳ ج ۵ میں ہے۔ العدل من یجتنب الکبائر کلھا حتی لو ارتکب کبیرۃ تسقط عدالتہ وفی الصغائر العبرۃ للغلبۃ او الاصرار علی الصغیرۃ فتصیر کبیرۃ ۔ بعض نے یہ تعریف کی ہے۔ جس کے سیئات حسنات پر غالب ہوں۔ فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔ منحۃ الخالق علی البحر الرائق للشامی صفحہ ۳۴۹ ج ا میں ہے۔ قال الرملی فی شرح منیۃ المصلی ذکر الحلبی ان کراھۃ تقدیم الفاسق والمبتدع کراھۃ التحریم. الخ

... کر دیا جاوے[1]۔ واللہ اعلم

محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان

۲۷ ذوالقعدہ ۱۳۷۲ھ

## شیعہ سے تعلقات رکھنے والے کی امامت کا حکم

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ ایک امام جو اس محلہ میں لوگوں کو نماز پڑھاتا ہے اور بار بار اس کو منع کیا گیا کہ تم کسی شیعہ کے گھر روٹی نہ کھایا کرو وہ امام روٹی کھانے سے نہیں رکتا۔ جو امام کو روٹی دیتا ہے وہ مذہب شیعہ کا بڑا سرگروہ ہے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا واصحاب ثلاثہ رضی اللہ عنہم کو بکواس کرتا ہے اور ایک دفعہ کا یہ واقعہ ہے کہ مولوی سنی حنفی نے تقریر کی اس شیعہ نے جھوٹا مقدمہ بنا کر اس حنفی مولوی کو قید کروا دیا۔ کیا جو امام اس شیعہ کے گھر روٹی کھائے اور اس کو پکا مسلمان سمجھے اور محبت رکھے ایسے امام کے پیچھے مسلمانوں کو نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں۔

ج

ایسے شخص کو امام بنانا جائز نہیں ہے[2]۔ واللہ تعالیٰ اعلم

محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم

## صحابی رسول کو برا کہنے اور اہل اسلام کو کافر کہنے والے کی امامت کا حکم

س

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلہ ذیل میں کہ ایک شخص کہتا ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ شرارتی

---

۱) وأما الفاسق فقد عللوا كراهة تقديمه بأنه لا يهتم لا مردينه، وبأنه في تقديمه للامامة تعظيمه وقد وجب عليهم إهانته شرعاً۔ رد المحتار، كتاب الصلوة باب الامامة ۱/۵۶۰ طبع۔ ایم۔ ایچ۔ سعید۔
وكذا في البناية على شرح الهداية كتاب الصلوة باب الامامة ۲/۳۳۳ طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان۔
وكذا في النهر الفائق كتاب الصلوة باب الامامة ۱/۲۴۲ طبع دار الكتب بيروت لبنان۔

۲) ويكره أن يكون فاسقاً ويكره للرجال أن يصلوا خلفه تاتارخانيه كتاب الصلوة باب من هو أحق بالامامة ۱/۶۰۳ طبع إدارة القرآن والعلوم الاسلاميه۔
وكذا في البحر الرائق كتاب الصلوة باب الامامة ۱/۶۱۱ طبع مكتبه رشيديه۔

www.besturdubooks.wordpress.com



تھے (العیاذ باللہ) اور اس نے کہا ہے کہ میرے نزدیک دیوبندی اور بریلوی دونوں جماعتیں کافر ہیں اور اس نے کہا ہے کہ ض کو مشابہ ظا پڑھنے والے (یعنی جس طرح عام طور پر قاری پڑھتے ہیں) کافر ہیں اور داڑھی باریک مشین سے کتاتا ہے اور کالا خضاب بھی داڑھی کو لگاتا ہے۔ کیا شریعت کے نزدیک ان وصفوں والے آدمی کے پیچھے مسلمان کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟ اور یہ آدمی ایک جامع مسجد کا امام مقرر کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟

ج

یہ شخص جو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر صحابی کی توہین کرتا ہے اور علماء اہل سنت کو العیاذ باللہ کافر کہتا ہے۔ صحیح قرآن پڑھنے والوں کو خارج از اسلام بتلاتا ہے۔ نیز عملاً اتباع سنت سے محروم ہے۔ ایسے شخص کو توبہ پر مجبور کیا جائے۔ اس سے عامۃ المسلمین ہر قسم کے تعلقات شادی وغمی منقطع کر دیں۔ یہاں تک کہ تائب ہو جائے[1] نہ اس کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے اور نہ امام مقرر کیا جا سکتا ہے[2]۔ واللہ تعالیٰ اعلم

محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان

۱۹ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۷ھ

اور باقی مقتدی اس کام کو مکروہ جانتے ہیں کہ یہ شخص ہماری نماز کو خراب کرتا ہے۔ کیا باقی مقتدی یا امام اس شخص کو مسجد سے یا اپنے پیچھے نماز پڑھنے سے روک سکتے ہیں یا وہ شخص اس مسجد میں نماز علیحدہ پڑھے۔ بینوا توجروا

﴿ج﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اگر سکون و اطمینان سے شیعہ شخص نماز پڑھے تو اس کو مسجد سے نہ روکا جائے[1]۔ اور اگر ایسے طریقے پر نماز وغیرہ پڑھتا ہے جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچتی ہو اور فتنہ کا باعث بنتا ہو تو اس کو مسجد سے روک دیا جائے[2]۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ عبداللطیف غفرلہ

الجواب صحیح محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم، ملتان

۲۵ [illegible] ۱۳۸۷ھ

## شیعہ کی امامت میں سنی کی نماز کا حکم

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ شیعہ امام کے پیچھے نماز پنجگانہ یا نماز جنازہ پڑھنا سنی کے لیے جائز ہے یا نہیں۔

---

۱) سورة بقرة آیت: ۱۱٤ پاره: ۱۔

۲) ويمنع منه و كذا كل موذولو بلسانه الدرالمختار كتاب الصلوة ۱/۲٦۱ طبع ایچ۔ایم۔سعید کراچی۔

عن معاذ بن جبل رضی الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال جنبوا مساجدكم صبيانكم ومجانينكم وشرائكم وبيعكم وخصوما تكم ورفع اصواتكم الخ كتاب الصلوة باب أحكام المساجد حلبی کبیر ص: ٦۱۱ طبع سعیدی کتب خانه۔

www.besturdubooks.wordpress.com



﴿ج﴾

شیعہ رافضی کے پیچھے سنی کی نماز نہیں ہوتی۔ لہٰذا رافضی شخص کو امام نہیں بنانا چاہیے۔ عالمگیریہ میں ہے۔ **ولا تجوز الصلوة خلف الرافضی والجهمی والمشبه ومن تقول بخلق القران**[1]۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

## مرزائی متولی کی ولایت میں امامت درست نہیں

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ ایک جگہ نماز پڑھاتی ہے۔ نماز پڑھنے والے تو سب اہل سنت والجماعت ہیں لیکن جو آدمی تنخواہ دیتا ہے اور جس کے اختیار میں امام مقرر کرنا اور ہٹانا ہے وہ ایک مرزائی ہے۔ جو اپنی گروسے رقم دیتا ہے۔ اور جو امام رکھتا ہے اس کو یہ حکم دیتا ہے کہ کوئی اختلافی مسئلہ نہ بیان کرنا۔ اس حکم سے اصل مقصد اس کا یہ ہے کہ مرزائیوں وغیرہ کو کچھ نہ کہنا۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ مذکورہ بالا قسم کی امامت کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں اور اس کی شرط کے موافق کوئی اختلافی مسئلہ نہ بیان کرنا خواہ وہ مسئلہ ختم نبوت کیوں نہ ہو یہ کتمان حق ہے

پڑھانے والے کے لیے کیا حکم ہے۔

﴿ج﴾

مرزائی بالاتفاق اہل سنت والجماعۃ کی نظر میں کافر دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ مسلمانوں کے لیے ان کی نماز جنازہ پڑھنا ہرگز ہرگز جائز نہیں۔ لہٰذا جس مولوی صاحب نے دیدہ دانستہ مرزائی کی نماز جنازہ پڑھی ہے۔ اس پر توبہ واستغفار لازم ہے۔ نکاح اس کا باطل نہیں ہوا۔ اور اگر مرزائی مذکور نے مرنے سے قبل ہوش کی حالت میں کلمہ طیبہ پڑھ لیا ہے۔ اور حضور ﷺ کے بعد اور مدعی نبوت کو کافر کہا ہے تو پھر وہ شرعاً مسلمان ہو گیا تھا۔ تمام مسلمانوں کو اس کی نماز جنازہ میں شریک ہونا چاہیے تھا۔ فقط واللہ اعلم

## شیعہ کا جنازہ پڑھانے والے کی امامت کا حکم

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ امام اہل سنت والجماعت مسجد کرم پور نے جان بوجھ کر میت شیعہ کی نماز جنازہ پڑھائی ہے۔ کیا یہ جائز ہے یا ناجائز قرآن شریف وحدیث کے حوالہ کے ساتھ تحریر فرمادیں۔ اگر ناجائز ہے تو شریعت نے کیا سزا رکھی ہے۔ یہ بھی آپ قرآن شریف کے حوالہ سے تحریر فرمادیں۔ (۲) جس دن سے امام صاحب نے شیعہ کی نماز جنازہ پڑھائی ہے۔ اس دن سے اہل سنت والجماعت نے امامت سے علیحدہ کر دیا ہے (۳) اب اگر اس امام کو دوبارہ رکھا جاوے تو کس طرح رکھا جائے معہ حوالہ حدیث تحریر فرمادیں (۴) اور جن لوگوں نے یعنی اہل سنت والجماعت کے آدمیوں نے بھی نماز پڑھی ہے۔ ان کے لیے کیا حکم ہے (۵) کیا شیعہ صاحبان کے ہاں کھانا پینا بیاہ شادی۔ موت زندگی دوستانہ۔ لین دین ان لوگوں سے جائز ہے یا ناجائز ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com



اب امام اہل سنت سے معافی مانگتے ہیں لیکن ابھی معافی وغیرہ کوئی نہیں دی گئی ہے کیونکہ بغیر پورا معلوم ہونے کے یا سند کے ہونے کے ہم لوگ معاف نہیں کرتے ہیں اس لیے آپ کے پاس لکھا جا رہا ہے۔ آپ کے فتویٰ کے موافق کام ہوگا۔ فقط اہل سنت والجماعت کرم پور کی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ

﴿ج﴾

شیعہ کی نماز جنازہ پڑھانا جائز نہیں آج کل کے شیعہ حضرات شیخین وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سب بکنا ثواب خیال کرتے ہیں۔ اور حضرت عائشہؓ کے متعلق افتراء باندھتے ہیں۔ اس لیے ان کے کفر پر ائمہ کا اتفاق ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی برات قرآن میں منصوص ہے۔ اس لیے افک کا قائل ہونا قرآن کریم کی آیات کا انکار ہے۔ جو بالاتفاق کفر ہے۔ ایسے شخص کو جو امامت جنازہ کراتا ہے توبہ کرنا لازم ہے۔ اگر توبہ کرلے اور یقین ہو جاوے کہ وہ دل سے تائب ہوا ہے۔ تو اس کی توبہ مقبول ہے۔ انما التوبة على الله للذين يعملون السوء بجهالة ثم يتوبون من قريب الأية۔ اسی طرح باقی شرکا بھی توبہ کرلیں۔ باقی شیعہ صاحبان کے ساتھ مودت دوستی نہیں رکھنی چاہیے۔ صحابہ کرام اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کے دشمنوں کے ساتھ کیا دوستی ہو سکتی ہے۔ واللہ اعلم

## اثنا عشری شیعہ کا جنازہ پڑھانے والے کی امامت کا حکم

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید نے ایک شیعہ اثنا عشری کا جنازہ پڑھایا ہے۔ اور اس بارے میں حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کا فعل بطور دلیل پیش کرتا ہے۔ کہ حضرت مولانا نے محمد علی جناح بانی پاکستان کا جنازہ پڑھایا تھا۔ جو کہ ایک شیعہ تھا۔ جس شخص کا زید کہتا ہے کہ میں نے جنازہ پڑھایا ہے۔ اس کا اور مسٹر جناح کا ایک عقیدہ ہے۔ تو اگر جناح کے جنازہ پڑھانے سے حضرت مولانا پر کوئی جرم از روئے شرع وارد نہیں ہوتا۔ تو میرے پر بھی کوئی جرم نہیں۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ زید کا حضرت مولانا کے فعل سے دلیل پکڑنا صحیح ہے یا

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید نے ایک شیعہ اثنا عشری کا جنازہ پڑھایا ہے۔ اور اس بارے میں حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی ؒ کا فعل بطور دلیل پیش کرتا ہے۔ کہ حضرت مولانا نے محمد علی جناح بانی پاکستان کا جنازہ پڑھایا تھا۔ جو کہ ایک شیعہ تھا۔ جس شخص کا زید کہتا ہے کہ میں نے جنازہ پڑھایا ہے۔ اس کا اور مسٹر جناح کا ایک عقیدہ ہے۔ تو اگر جناح کے جنازہ پڑھانے سے حضرت مولانا پر کوئی جرم از روئے شرع وارد نہیں ہوتا۔ تو میرے پر بھی کوئی جرم نہیں۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ زید کا حضرت مولانا کے فعل سے دلیل پکڑنا صحیح ہے یا نہیں۔ اور زید کا شیعہ اثنا عشری کا جنازہ پڑھانا از روئے شرع جرم ہے۔ یا نہیں اور کس قسم کا جرم ہے۔ کیا اس قسم کے جرم سے زید کی امامت میں کوئی فرق آتا ہے۔ اگر زید کسی مسجد کا امام ہو تو اس کی اقتداء میں نماز کیسی ہے۔ بلا کراہت درست ہے۔ یا کوئی کراہت ہے اور کراہت کس قسم کی ہے۔ زید مذکور نے عمر سے ایک زمین خریدی ہے۔ جو عمر کی ہندوستان میں مرہونہ تھی۔ اب انقلاب کے بعد وہ زمین عمر کو مل گئی ہے۔ اس لیے کہ وہاں اسی کے نام پر وہ زمین تھی۔ کاغذات میں عمر کے نام تھی۔ اس لیے اب اسے مل گئی ہے۔ اور اس نے زید کو بیع کردی ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com



زید اس کے جواز کے لیے یہ پیش کرتا ہے کہ حکومت نے رہن وغیرہ اب ختم کردی۔ اب کوئی رہن وغیرہ نہیں ہے۔ تو اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس زمین مذکورہ کی بیع شرعاً درست ہے یا نہیں اور حکومت کے قانون سے کوئی صورت جواز بیع کی ہو سکتی ہے۔ یا نہیں اور زید اگر امام ہے تو ایسے افعال کے ہوتے ہوئے اس کی امامت درست ہے یا نہیں۔ ان اشیاء سے زید کا فسق ثابت ہوتا ہے یا نہیں (۳) تعریف فاسق از روئے فقہ حنفی اور امامت فاسق کا کیا حکم ہے۔ بحوالہ کتب مفصل تحریر فرماویں۔ (۴) شیعہ اثنا عشری خارج از اسلام ہے۔ یا نہیں۔ بحوالہ کتب تمام مسائل تحریر فرماویں۔

﴿ج﴾

تنبیہ الولاۃ الحکام علی احکام شاتم خیر الانام لمولانا محمد امین الشہیر بابن عابدین الشامی ؒ صفحہ ۳۶۷ میں ہے۔ واما من سب احدا من الصحابۃ فھو فاسق ومبتدع بالاجماع الا اذا اعتقد انہ مباح اویترتب علیہ الثواب کما علیہ بعض الشیعۃ او اعتقد کفر الصحابۃ فانہ کافر بالاجماع. موجودہ وقت میں پاکستان کے شیعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سب کو حلال موجب ثواب سمجھتے ہیں اس لیے یہ اسلام سے خارج ہیں۔ ان کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ پیش امام مذکور دینی غیرت سے محروم ہے۔ ایسے شخص کی امامت جائز نہیں۔ اسے معزول کردینا واجب ہے۔ حضرت مولانا شبیر احمد ؒ صاحب مرحوم کے فعل سے استدلال صحیح نہیں۔ وہ اپنے فعل کے خود ذمہ دار ہیں۔ ان کا فعل شرعی حجت نہیں (۲) جو زمین اس نے فروخت کردی ہے۔ اس کا فروخت کرنا جائز ہے۔ رہن میں جب مرتہن کا قبضہ نہ رہا تو مرتہن کے ضمان سے زمین مرہونہ نکل گئی۔ اور اب اس کو فروخت کرنا بلاشبہ صحیح ہے۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ وہ راہن اس سابق مرتہن کو اس کی رقم ادا کردے۔ وہ رقم اس مرتہن کی اس کے ذمہ واجب الاداء ہے۔ اگر وہ ادا کرنے سے انکاری ہے تو مجرم ہے۔ اس کی زمین سے جو اس مرتہن نے نفع اٹھایا ہے۔ وہ اگرچہ اس کے لیے ناجائز تھا۔ لیکن اس نفع کے بدلہ میں اس کا دین ساقط نہیں ہوتا۔ منافع الغصب لاتضمن فقہاء کا مشہور قاعدہ ہے۔ کہ رہن فاسد میں (جو مروج) ہے۔ اراضی مرہونہ حکم اراضی مغصوبہ میں ہوتی ہے۔ فاسق مرتکب کبیرہ کو کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر صغیرہ کے ارتکاب پر مصر ہو وہ بھی فاسق ہوتا ہے شامی مطبوعہ ایچ ایم سعید ص ۴۷۳ ج ۵ میں ہے۔ العدل من یجتنب الکبائر کلھا حتی لو ارتکب کبیرۃ تسقط عدالتہ وفی الصغائر العبرۃ للغلبۃ او الاصرار علی الصغیرۃ فتصیر کبیرۃ ۔ بعض نے یہ تعریف کی ہے۔ جس کے سیئات حسنات پر غالب ہوں۔ فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔ منحۃ الخالق علی البحر الرائق للشامی صفحہ ۳۴۹ ج ۱ میں ہے۔ قال الرملی فی شرح منیۃ المصلی ذکر الحلبی ان کراھۃ تقدیم الفاسق والمبتدع کراھۃ التحریم. الخ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں سید عدنان عباس زیدی ولد سید پرویز حسن شیعہ گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات میں اس کو یکتا گرداناتا ہوں۔ میں اللہ کی ذات اور صفات میں کسی قسم کے بھی شرک کو ناجائز اور حرام سمجھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے بھی مدد مانگنے کو ناجائز سمجھتا ہوں۔ (خواہ وہ حضرت علی ہی کیوں نہ ہوں) لہٰذا میں یا علی مدد کہنے کو بھی اگر وہ حضرت علی سے دعا مانگنے کے معنی میں ہو شرک سمجھتا ہوں۔

دار الافتاء

اس کے ساتھ میں قرآن میں کسی قسم کی تبدیلی اور تغیر کا قائل نہیں قرآن جس طریقے سے نازل ہوا تھا وہ کل بھی اور آج بھی اور ہمیشہ تک کے لیے بھی رہے گا اس کے ہر حرف پر ایمان رکھتا ہوں۔

اس کے ساتھ میں تمام صحابہ کی حرمت کا قائل ہوں خصوصاً حضرت عائشہؓ کی حرمت اور آپ ﷺ کی چہیتی بیوی ہونے کا دل سے اعتراف کرتا ہوں اور شیعہ لوگ کے بالکل مخالف ہوں اس بات پر۔

میں تقیہ کو یہ سمجھتا ہوں کے جان بچانے کے لیے مسلمان نہ ہونے کا اقرار کرنا یہ جائز ہے۔ اس کے علاوہ میں کسی قسم کے تقیے کو جائز نہیں سمجھتا۔

میں نے جو کچھ بھی اوپر لکھا ہے وہ اللہ کو حاضر ناظر جان کر لکھا ہے۔ کسی قسم کے تقیے کا کا سہارا نہیں لیا اور یہ میرے دل کا اعتراف ہے۔

اب میرا سوال یہ ہے کہ ان تمام عقائد کے ہوتے ہوئے علماء اہل سنت مجھے مسلمان شمار کریں گے یا مجھے بھی کافر قرار دیا جائے گا۔

۲۔ میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ اس صورت میں میرا کسی سنی لڑکی سے نکاح حرام ہے یا حلال۔

19 July 2010

## الجواب بعون الملک الوہاب

واضح رہے کہ اگر کوئی شخص خود مسلمان ہونے کا اقرار کرے تو اس پر مسلمانوں کے احکام لاگو ہوں گے چاہے وہ تمام احکام کی پابندی کرتا ہو یا نہ کرتا ہو، اس سے مسلمان ہونے میں فرق نہیں آئے گا، البتہ اسلامی احکام کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے بہت بڑا گنہگار رہوگا اور آخرت میں سخت عذاب کا مستحق ہوگا، اور سزا کاٹنے کے بعد آخر جہنم سے نکل کر جنت میں داخل ہوگا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اپنے آپ کو "شیعہ" کہتا ہے تو اس پر شیعہ کے تمام احکام لاگو ہوں گے، کیونکہ دنیا میں اقرار پر پکڑ ہوتی ہے اور حکم لگایا جاتا ہے۔

جیسا کہ شرح المجلۃ خالد میں ہے: المادۃ: ۷۹ المرء مؤاخذ بإقرارہ (۲۲۶/۱ ط: قدیمی)

لہٰذا صورت مسئولہ میں مذکورہ شخص جب تک اپنے آپ کو شیعہ کہے گا اس پر شیعہ کے احکام جاری ہوں گے۔ چاہے وہ کچھ بھی بیان دے، اس پر مسلمان ہونے کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ ہاں اگر یہ شخص شیعہ مذہب سے توبہ کر کے دین اسلام کو قبول کر کے مسلمان ہو جائے گا، تو اس کو مسلمان کہا جائیگا اور اس کے ساتھ مسلمان لڑکی کا نکاح جائز ہوگا۔ اور جب تک اپنے آپ کو "شیعہ" کہے گا، اس کے مسلمان لڑکی کا نکاح جائز نہیں ہوگا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: الرافضی اذا کان یسبّ الشیخین ویلعنھما والعیاذ باللہ فھو کافر۔

ومن انکر امامة ابی بکر الصدیق ﷺ فهو کافر.. ویجب اکفارهم باکفار عثمان وعلی وطلحة وزبیر وعائشة ﷺ (۲۶۳/۲ ط: رشیدیہ)

اذا انکر الرجل اية من القرآن او تسخر بآية من القرآن وفی الحزانة اوعاب کفر کذا فی التتارخانیة (۲۶۷/۲ ط: رشیدیہ)

جامع الفصولین میں ہے: قال ابو بکر الصدیق ﷺ لیس من الصحابة کفر لأنه تعالیٰ سمّاه صاحباً اذ یقول لصاحبه لاتحزن... ولو انکر آیة من القرآن او سخر بآیة کفر (۲۲۱/۲، ۲۲۲ ط: اسلامی کتبخانہ)

وعن ح رحمه الله الرضا بکفر غیره کفر بلاتفصیل (۲۱۶/۲ ج: اسلامی کتبخانہ)

**فقط والله اعلم بالصواب**



**کتبه**

**محمد راشد ابوبکر**

**المتخصص فی الفقه الاسلامی**

**جامعة العلوم الاسلامیه**

**علامه محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی**

**۱۴۳۱/۸/۱۴ھ ۲۰۱۰/۷/۲۵ء**

الجواب صحیح

جامعہ عثمانیہ پشاور کے عظیم درسگاہ کے استاد الحدیث والتخصص اور ملک کے عظیم مذہبی سکالر جناب "مفتی حسن ذاکر نعمانی حفظہ اللہ" کا شیعہ کے کفر کے بارے میں فتویٰ
کتاب کا نام (احسن الجواب) صفحہ نمبر 251, 252
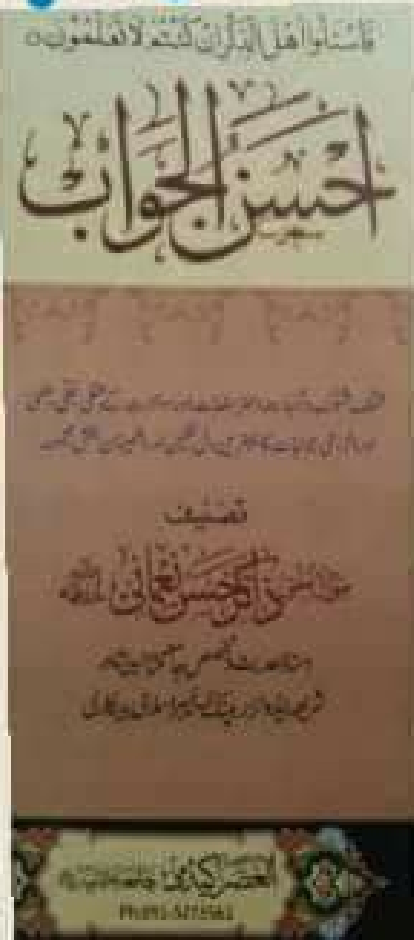
کسی مذہب کو اپنانے کے لئے اس کی طرف صرف نسبت کافی ہے

سوال: بعض شیعہ نماز پڑھتے ہیں اور قرآن مجید کو مانتے ہیں اس کی تلاوت بھی کرتے ہیں۔ کیا پھر بھی کافر ہیں؟

جواب: شیعوں کی تقریباً اکثر کتب شائع ہوگئی ہیں۔ ہر جگہ دستیاب ہیں۔ ہر ایک اس کا مطالعہ کر سکتا ہے۔ ان کتابوں میں کفریہ عقائد کی بھرمار ہے۔ ایسے شیعہ ضرور پائے جاتے ہیں کہ نماز روزہ اور تلاوت کے پابند ہیں۔ لیکن ان کے کفر کے لئے یہ کافی ہے کہ خود کو شیعہ کہتے ہیں۔ جب خود کو برضا ورغبت ایک کفریہ مسلک اور مذہب کی طرف منسوب کرتے ہیں تو ان کے کفر میں کیا شک ہے۔ اب نماز روزہ کا کوئی فائدہ نہیں۔ ایک آدمی کلمہ پڑھتا ہے اور اپنے تئیں مسلمان کہلاتا ہے۔ نماز روزہ کا پابند نہیں لیکن مسلمان ہے کیونکہ خود کو ایک صحیح مذہب کی طرف منسوب

کر رہا ہے۔ اور اقرار کرتا ہے کہ مسلمان ہوں۔ تو جس آدمی نے جس مذہب کا اقرار کر لیا کہ میں مسلمان ہوں یا عیاذًا باللہ کہے کہ میں قادیانی ہوں یا ہندو ہوں۔ اب اگر قادیانی یا ہندو مذہب کے مطابق عمل کرے یا نہ کرے۔ بس ایک اقرار کافی ہے۔ اسی اقرار کی وجہ سے مسلمان یا قادیانی یا ہندو بن جائے گا۔ لوگ اس کو مسلمان یا قادیانی یا ہندو کہیں گے۔ لہٰذا ایسے لوگوں کے نماز روزہ سے دھوکا نہیں لگنا چاہیے۔

RAD E MAJLISIAT

''فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ ''......(التوبة)

''قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ ''......(الحديث)

# ارشادالمفتین

(جلد دوم)

(بقیہ کتاب العقائد، کتاب الطہارت)

فقیہ العصر، مفتی اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والتفسیر حضرت اقدس

مفتی حمید اللہ جان صاحب نور اللہ مرقدہ

بانی ومہتمم جامعۃ الحمید لاہور

مکتبہ الحسن

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

## شیعہ کا جنازہ پڑھنے والے مسلمانوں کے نکاح اور ایمان کا حکم:

**مسئلہ نمبر(۱۱۲):** کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شیعہ کا جنازہ شیعہ امام نے پڑھایا اور بستی کے اہل سنت مسلمانوں نے یہ جنازہ پڑھا، ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب باسم الملک الوھاب

واضح رہے کہ اگر شیعہ کے عقائد کفریہ ہیں، یعنی الوہیت علی، یا تحریف قرآن وغیرہ کے قائل ہیں اور ان کو مسلمان سمجھ کر اگر جنازہ پڑھا تو پڑھنے والوں کے ذمہ تجدید ایمان ضروری ہے اور اگر شادی شدہ ہوں تو تجدید نکاح بھی ضروری ہے، لیکن اگر ان کو مسلمان سمجھ کر نہیں پڑھا تو اس صورت میں توبہ واستغفار کرنی پڑے گی، واضح رہے کہ تجدید ایمان اور تجدید نکاح اس صورت میں ضروری ہے جب کہ ان کو اس شیعہ کے عقائد کفریہ کا علم ہو۔

”فی البحر عن الجوھرۃ معزیاللشھید من سب الشیخین او طعن فیھما کفر ولاتقبل توبتہ وبہ اخذالدبوسی وابواللیث وھوالمختار للفتویٰ انتھیٰ وجزم بہ فی الاشباہ واقرہ المصنف قائلا (قولہ لکن فی النھر الخ)......اقول نعم نقل فی البزازیۃ عن الخلاصۃ ان الرافضی اذاکان یسب الشیخین ویلعنھما فھو کافر وان کان یفضل علیا علیھما فھو مبتدع اہ......نعم لاشک فی تکفیرہ من قذف السیدۃ عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنھااوانکر صحبۃ الصدیق اواعتقد الالوھیۃ فی علی اوان الجبریل غلط فی الوحی اونحو ذلک من الکفر الصریح المخالف للقرآن“......(درمع الرد: ۳۲۰،۳۲۱/۳)

”الرافضی اذاکان یسب الشیخین ویلعنھما والعیاذباللہ فھو کافر وان کان یفضل علیاکرم اللہ تعالی وجھہ علی ابی بکررضی اللہ تعالیٰ عنہ لایکون کافرا الاانہ مبتدع والمعتزلی مبتدع الااذاقال باستحالۃ الرؤیۃ فحینئذ ھو کافر کذافی الخلاصۃ ولوقذف عائشۃ رضی اللہ عنھا بالزنی کفرباللہ ولوقذف سائرنسوۃ النبی ﷺ لایکفر ویستحق اللعنۃ ولوقال عمروعثمان وعلی رضی اللہ عنھم لم یکونوا اصحابا لایکفر ویستحق اللعنۃ کذافی خزانۃ الفقہ“

ومقاومتهم لم تجز لهم مسالمتهم ولايجوزلهم اقرارهم على الكفر الا بالجزية" ......(احكام القرآن للجصاص : ۳/۱۰۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

☆☆☆☆☆☆☆☆

## شیعہ کومسلمان سمجھنےاوران کی حمایت کرنے والے کا حکم:

**(مسئلہ نمبر۳۱۱)** کیافرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جوشیعہ حضرات صحابہ کرام کو گالی دیں خصوصاً حضرات شیخین اور حضرت عائشہؓ اور حضرت معاویہؓ کو بہت سخت گالی دیں،تواگرکوئی مسلمان ایسے شیعوں کومسلمان کہےاوران کی حمایت بھی کرےاورالٹامسلمانوں کومورد الزام بھی ٹھہرائےتوان کاکیاحکم ہے؟

## الجواب باسم الملک الوهاب

واضح رہے کہ حضرت ابوبکرصدیقؓ کی صحابیت اورحضرت عائشہؓ کی برأۃ نصوص قطعیہ سے ثابت ہے،لہذا جوشخص صحابیت صدیق اکبرؓ کا منکرہویاحضرت عائشہؓ پرزنا کی تہمت لگاتاہویاشیخین کوگالیاں دیتاہوتووہ کافرہے، اگرکوئی مسلمان باوجودان کےعقیدے کے جاننے کےان کومسلمان سمجھتاہےتووہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہوگا، اس پرتجدیدایمان اورتجدیدنکاح لازم ہے۔

"اماالرضاء بكفرنفسه اوالرضا بكفرغيره مستجيزا اومستحسنا للكفر كفر ويجوز ان يكون كلام المشائخ الرضاء بالكفر كفر محمولا على هذا "......(فتاویٰ بزازيه على الهنديه : ۶/۳۲۹)

"وان كانت نية الوجه الذى يوجب التكفير لاينفعه فتوى المفتى ويومر بالتوبة والرجوع عن ذلك وبتجديدالنكاح بينه وبين امرأته"......(المحيط البرهانى :۷/۳۹۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

## شیعہ کے ساتھ شادی اور میل جول کے احکام:

(مسئلہ نمبر ۳۲۱) محترم المقام جناب مفتی حمید اللہ جان صاحب السلام علیکم

ہمارے چھوٹے بھائی کی شادی کافی عرصہ سے رکتی جارہی ہے (عمر ۳۵ سال) بیسیوں رشتے ملے مگر آخری

www.besturdubooks.net



موقع پر جواب ہو جاتا تھا، اب کسی نے وظیفہ بتایا وہ پڑھنا شروع کیا تو بالآخر ایک جگہ ہاں ہوگئی، لڑکی کے خاندان کی مختصراً حالت یہ ہے، باپ (باقر علی مرزا) شدید فالج سے گزشتہ کئی سالوں سے بستر پر ہے، بے حس وحرکت پڑا ہے، بڑا بھائی MBA کرنے کے بعد ذہنی مریض اور مینٹل ہسپتال میں ہے، چھوٹا بھائی کینیڈا میں ہوٹل کا ملازم ہے، بقیہ فیملی میں ۴ بہنیں ہیں، ایک ڈاکٹر ہے، طلاق یافتہ بقیہ کی شادی ہونی ہے، لڑکی کی والدہ کٹر اہل تشیع ہے، جب کہ بچوں کا ذہن شیعہ سنی مخلوط ہے اس قدر دکھی فیملی ہے اور ان کا موقف ہے کہ نکاح اہل تشیع نکاح خواں پڑھائے گا، ہمارے بھائی کے بقول کہ شادی کے بعد بتدریج لڑکی مجالس وغیرہ اور دوسری رسومات چھوڑ دے گی، کیونکہ لڑکی سے ٹیلی فون پر بات ہو چکی ہے، جناب مفتی صاحب اللہ آپ کو صحت کاملہ اور لمبی عمر دے تاکہ آپ اس دنیا کے لوگوں کے لیے اصلاح کا باعث بھی بنتے ہیں، آپ سے راہنمائی لینی ہے کہ آیا

۱۔ ہم سب یا بطور خاص میں خود اس شادی میں شرکت کر سکتا ہوں۔

۲۔ کیا یہ شادی صحیح ہے؟ کیا اس بناء پر کہ بعد میں اصلاح ہو جائے گی شادی کو ہونے دیا جائے؟ جب کہ پہلے ہی بہت دیر ہو چکی۔

۳۔ حدیث مبارکہ کی رو سے صحابہ کرام پر لعنت کرنے والا یا برا کہنے والا فرد اس قابل نہیں کہ ان کے پاس بیٹھا جائے یا ان سے میل ملاقات رکھی جائے اور کھانا کھایا جائے۔

۴۔ اگر بھائی کی شادی میں شرکت کرنا صحیح نہ ہو تو (قطع رحمی) سے متعلق کیا راہنمائی ہے؟

۵۔ کیا اپنی اہلیہ اور بچوں کو ساتھ لیجایا جا سکتا ہے (اگر خود شرکت کر سکتا ہو)۔

۶۔ اسی طرح والد صاحب نے مجھے شادی کا دعوت نامہ میرے سسر کو دینے کو کہا ہے، کیا والد صاحب کا حکم مانتے ہوئے دعوتی کارڈ دینا صحیح ہوگا۔۔

۷۔ شادی میں دیر ہو جانے کے باعث اور مختلف تربیتی انداز میں کمی کے باعث چھوٹے بھائی سے اختلاف (کسی بھی معاملہ میں) کروں تو سبھی کو گندی گالیاں بھی دینا شروع کر دیتا ہے، اس لیے سبھی افراد لڑکے کے ماں باپ بھائی بہن شادی میں شرکت مجبوراً کر رہے ہیں۔

مہربانی فرما کر راہنمائی فرمائیے کہ کیا کیا جائے، جزاک اللہ۔

## الجواب باسم الملک الوہاب

۱۔ آپ اس شادی میں شرکت نہ کریں۔

۲۔ چونکہ لڑکی کے عقائد بظاہر شیعہ والے ہیں، لہذا یہ شادی درست نہیں، آپ لڑکی کو پہلے شیعہ کے غلط عقائد

ونظریات سے آگاہ کر کے ان سے توبہ کرائیں اور جب لڑکی صدقِ دل سے ان عقائد سے توبہ کرلے تواس سے بھائی کی شادی کریں۔

۳۔ ایسے شخص سے میل جول رکھنا جائز نہیں جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو معاذ اللہ گالیاں دیتا ہے۔

۴۔ یہ قطع رحمی نہیں ہے "لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق"

۵۔ نہ خود جائیں نہ انہیں لے جائیں۔

۶۔ آپ کو دعوتی کارڈ تقسیم کرنا درست نہیں ہے کیونکہ جب یہ شادی ہی درست نہیں تو اس میں شرکت اور شرکت کی دعوت کیسے درست ہو سکتی ہے؟

۷۔ اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے کسی بھائی وغیرہ کی خوشنودی حاصل کرنا کیسے درست ہو سکتا ہے؟

"وتعاونوا علی البر والتقویٰ ولاتعاونوا علی الاثم والعدوان وتعاونوا علی البر ای علی امتثال امر الله تعالیٰ والتقویٰ ای الانتهاء عمانهی عنه کی یتقی نفسه عن عذاب الله ولاتعاونوا علی الاثم والعدوان یعنی لاتعاونوا علی ارتکاب المنهیات "......(تفسیر مظهری: ۳/۴۸)

"نعم لاشک فی تکفیر من قذف السیدة عائشة اوانکرصحبة الصدیق اواعتقدالالوهیة فی علی اوان جبرئیل غلط فی الوحی اونحوذلک من الکفر الصریح المخالف للقرآن ولکن لوتاب تقبل توبته"......(شامی: ۳/۳۲۱)

"الرافضی اذاکان یسب الشیخین ویلعنهماوالعیاذبالله فهوکافر"......(هندیة: ۲/۲۶۶)

"وفی جامع الجوامع وکذا الرافضة التی رأت تفضیل ابی بکر وعمر اماتحب علیا امالوفضلت علیا ولم تراه صاحبا وتراه نبیا اوشریکا لالانها کافرة لاملة لها"...... (التاتارخانیة: ۳/۱۱)

"لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق "......(تفسیر مظهری : ۷/۲۶۳)

"عن ابی سعیدانه سمع رسول الله ﷺ یقول لاتصاحب الامؤمناولایأکل

www.besturdubooks.net



طعامک الاتقی ای المرادان لایألف بغیرالنقی فان الصحبة مؤثرة فی اصلاحالحال وافساده "......(۲/۵۱۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

## شیعہ کے ساتھ معاملات کرنے کا حکم:

**(مسئلہ نمبر ۳۲۸)** کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اہل تشیع کے ساتھ بول چال، کھانا پینا معاملات کرنا، نکاح پڑھانا، جنازہ پڑھانا یہ جانتے ہوئے کہ شیعہ ہے کیسا ہے؟

## الجواب باسم الملک الوھاب

"یایھاالذین اٰمنوا لاتتخذوا الیھود والنصاریٰ اولیاء ،الخ"

بات یہ ہے کہ تعلقات کے مختلف درجے ہیں، ایک درجہ تعلق قلبی موالات یا دلی مودت ومحبت ہے، یہ صرف مؤمنین کے ساتھ مخصوص ہے، غیر مؤمن کے ساتھ مؤمن کا یہ تعلق کسی حال میں قطعاً جائز نہیں، دوسرا درجہ مواسات کا ہے جس کے معنی ہیں ہمدردی وخیرخواہی اور نفع رسانی کے، یہ بجز کفار اہل حرب کے جو مسلمانوں سے برسرپیکار ہیں باقی سب غیر مسلموں کے ساتھ جائز ہے (معارف القرآن: ۲/۵۰)

اب آپ خود اندازہ لگالیں کہ شیعہ کس زمرہ میں آتے ہیں، اس وقت تو یہ مسلمانوں سے لڑرہے ہیں، ان کے ساتھ سوالیہ معاملات درست نہیں ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

## شیعہ کا جنازہ پڑھا کر یہ کہنا کہ سب چلتا ہے، کا حکم:

**(مسئلہ نمبر۳۳۶)** کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک اہل سنت والجماعت کے مولوی صاحب شیعوں کے جنازے میں شرکت کرتے ہیں، بلکہ ان کے جنازے پڑھاتے بھی ہیں، بعد میں ان سے بات کی جائے تو کہتے ہیں کہ سب چلتا ہے، آپ جناب بتائیں کہ اس کے پیچھے نماز پڑھنا اور اس کے ایمان کے بارے میں بتائیں کہ اس کو اپنے ایمان کی تجدید کرنی چاہیئے یا نہیں؟ ایسے مولوی صاحب کے بارے میں شرعی حکم کی وضاحت فرمائیں۔

www.besturdubooks.net



## الجواب باسم الملک الوھاب

شیعہ اگر غالی ہو یعنی اس کے عقائد کفریہ ہوں، مثلاً قذف عائشہ ؓ تحریف قرآن کریم، سب شیخین، انکار خلافت ابی بکرؓ وعمر فاروق جیسے عقائد کا وہ حامل ہو، مولوی صاحب کو اس کے کفریہ عقائد کا علم بھی ہو، اس کے باوجود اگر مولوی صاحب ان کا جنازہ پڑھتا ہے یا پڑھاتا ہے اور اس کو جائز بھی سمجھتا ہے تو بوجہ نص صریح کی مخالفت اور ناجائز کو جائز سمجھنے کے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے، لہٰذا اس سے اپنے ایمان کی تجدید کرنی ضروری ہے۔

"(والکفر لغة الستر فی شئ مماجاء به من الدین ضرورة) فیه انهم حکموا بکفر من حلل حراما قطعیا لعینه "......(طحطاوی علی الدر: ۴۷۸/۲)

"ورد النصوص کفر لکونه تکذیبا صریحاللہ تعالیٰ ورسوله علیه السلام فمن قذف عائشة بالزنا کفر واستحلال المعصیة کفر صغیرة کانت او کبیرة "......(شرح العقائد: ۲۰۰)

اور اگر ناجائز سمجھتے ہوئے کسی مصلحت کے تحت پڑھتا ہے یا پڑھاتا ہے، تو کافر نہیں ہوگا، لیکن سخت گناہ گار ہوگا اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہوگی،

"بقوله لحرام هذا حلال من غیران یعتقده فلایکفر"......(طحطاوی علی الدر: ۲/۴۷۹)

"اماالفاسق الاعلم فلایقدم لان فی تقدیمه تعظیمه وقدوجب علیهم اهانته شرعا ومفادهذا کراهة التحریم فی تقدیمه"......(طحطاوی علی الدر: ۱/۲۴۳)

"ان الامة بعداتفاقهم علی ان مرتکب الکبیرة فاسق"......(شرح العقائد: ۱۳۷)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

☆☆☆☆☆☆☆

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

☆☆☆☆☆☆☆



## کیا شیعہ کے جنازہ میں شریک ہونے سے تجدید ایمان اور تجدید نکاح ضروری ہے؟

**مسئلہ نمبر (۱۹۹):** کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے گاؤں نتھے جاگیر ضلع قصور میں علماء نے شیعہ کا جنازہ پڑھنے والے کے بارے میں تجدید ایمان ونکاح کا حکم دیا ہے، ازراہ کرم اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں کہ کیا واقعی شیعوں کے جنازے میں شرکت کرنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے اور تجدید ایمان کی بھی ضرورت ہوتی ہے؟

## الجواب باسم الملک الوہاب

صورت مسئولہ میں اگر شیعت کے وہ عقائد جن سے کفر لازم آتا ہے (مثلاً قذف عائشہؓ، انکار صحبت صدیقؓ اور تحریف قرآن وغیرہ) کا علم ہونے کے باوجود جائز سمجھ کر جنازہ پڑھا تو پڑھنے والے پر تجدید ایمان ونکاح دونوں ضروری ہیں۔

"المنقول لایصلی علی الکافر ......لان الصلوۃ علی المیت دعاء واستغفار له والاستغفار للکافر حرام" ......(المحیط البرھانی : ۳/۸۲)

"وشرطها ستة اسلام المیت وطهارته وفی الشامی قوله وشرطها ای شرط صحتها"......(الدرمع الشامی : ۱/۶۳۰)

" ومنها استحلال المعصیة صغیرۃ کانت او کبیرۃ کفر"......(شرح فقه الاکبر: ۱۵۲)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

☆☆☆☆☆☆☆

## اگر امام بھول کر پانچویں تکبیر کہہ دے تو مقتدی کیا کرے؟

**مسئلہ نمبر (۲۰۰):** کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز جنازہ پڑھاتے وقت امام نے بھول کر پانچویں تکبیر کہہ دی اور مقتدیوں نے بھی پیچھے تکبیر کہہ دی اس کے بعد سلام پھیرا، آیا یہ جنازہ ہوا یا نہیں ہوا؟ کیا جنازہ دوبارہ پڑھا جائے گا یا نہیں؟

قرآن وحدیث کی روشنی میں مفصل جواب دیں۔



## الجواب باسم الملک الوہاب

بشرط صحت سوال مذکورہ صورت میں نماز جنازہ درست ہے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔

"وكذا عدم جواز وقف المرتد زمن ردته ان قتل على ذلك اومات لان ملكه يزول بها زوالا موقوفا"......(الهندية: ۲/۳۵۴)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

☆☆☆☆☆☆☆

## شیعہ کی نماز جنازہ پڑھانے والے کا حکم:

**(مسئلہ نمبر ۳۰۶)** کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شیعہ کا جنازہ پڑھایا گیا، پڑھانے والے امام کو بھی علم تھا کہ یہ شیعہ ہے اور پڑھنے والوں کو بھی معلوم تھا کہ یہ شیعہ ہے، اب ان دونوں کا کیا حکم ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

## الجواب باسم الملک الوھاب

بشرط صحت سوال اگر مرنے والے کے عقائد کفریہ تھے اور جنازہ پڑھانے والے کو اس کے عقائد معلوم تھے اور جائز سمجھ کر جنازہ پڑھایا ہے تو جنازہ پڑھانے والا شخص کافر ہوگیا، اگر وہ شادی شدہ ہے تو اس کا نکاح ٹوٹ گیا، اس کو چاہیئے کہ تجدید ایمان ونکاح کرے، اور اگر مرنے والے کے عقائد کفریہ تھے اور پڑھانے والے نے ناجائز سمجھتے ہوئے رسماً اور سیاستاً جنازہ پڑھایا تو وہ گمراہ وفاسق ہے کافر نہیں ہے اور جنازے میں شریک ہونے والوں کا بھی یہی حکم ہے۔

"وشرطها ستة اسلام الميت وطهارته وفي الشامي قوله وشرطها اى شرط صحتها"......(الدر مع الرد: ۱/۲۴۰)

"ومنها ان استحلال المعصية صغيرة كانت او كبيرة كفر "......(شرح فقه الاكبر: ۱۵۲)

"فنقول لايصلي على الكافر لان الصلاة على الميت دعاء واستغفار له والاستغفار للكافر حرام"......(المحيط البرهاني: ۳/۸۲)

"وقال ابن تيمية قال القاضي ابويعلى من قذف عائشة بمابرأها الله تعالى منه كفر بلاخلاف......ويكفر الرافضة الذين كفروا الصحابة وفسقوهم وسبوهم اه ولوقال ابوبكر الصديق رضي الله عنه لم يكن من الصحابة يكفر لان الله تعالى سماه صاحبه بقوله "اذيقول لصاحبه لاتحزن"......(رسائل ابن عابدين : ۱/۳۵۸،۵۹)



"قلت وكذا يكفر قاذف عائشة ومنكر صحبة ابيها لان ذلك تكذيب صريح القرآن"......(مجموعه رسائل الكشميرى: ۳/۵۰)

"ادعت الروافض ايضا ان عليا رضي الله عنه نبي......الى قوله رضي الله عنه لعنهم الله وملائكته وسائر خلقه الى يوم الدين فانهم بالغو في غلوهم ومردوا على الكفر وتركو الاسلام وفارقوه الايمان وجحدوا الاله والرسل والتنزيل فنعوذبالله ممن ذهب الى هذه المقالة "......(مجموعه رسائل الكشميرى : ۳/۵۵)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

☆☆☆☆☆☆☆

إنما شفاء العي السؤال

# آپ کے مسائل اور اُن کا حل

جلد پنجم

زکوٰۃ کے مسائل، پیداوار کا عشر
صدقہ فقراء وغیرہ سے متعلق
مدینہ منورہ کی حاضری
قربانی کے مسائل، ایامِ قربانی
قربانی کے حصے دار، ذبح کرنے
اور گوشت سے متعلق مسائل
قربانی کی کھالوں کے مصارف
عقیقہ، شکار، حلال اور حرام
جانوروں کے مسائل
قسم کھانے کے مسائل

## اضافہ و تخریج شدہ ایڈیشن


حضرت مولانا
محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ تعالیٰ

ترتیب و تخریج
حضرت مولانا سعید احمد جلالپوری شہید رحمہ اللہ تعالیٰ

## روافض کے ذبیحے کا کیا حکم ہے؟

سوال:...۱: شیعہ مسلمان ہیں یا کافر؟

سوال:... ۲: شیعہ کی نمازِ جنازہ پڑھنے اور پڑھانے والے کے بارے میں علمائے کرام کیا فرماتے ہیں؟

سوال:... ۳: کیا شیعہ کے گھر کی پکی ہوئی چیزیں کھانا جائز ہے؟

سوال:... ۴: کیا شیعہ کا ذبیحہ جائز ہے؟

جواب:... اثنا عشری شیعہ تحریفِ قرآن کے قائل ہیں،[۴] تین چار کے سوا باقی تمام صحابہ کرامؓ کو کافر و مرتد سمجھتے ہیں،[۵] اور

---

(۱) وانما أحلت ذبائح الیهود والنصاریٰ من أجل انهم آمنوا بالتوراة والإنجیل. (الفقه الإسلامی وأدلّته ج:۳ ص:۲۵۰).

(۲) ویشترط أن لَا یذکر فیه غیر الله تعالٰی حتّٰی لو ذکر الکتابی المسیح أو عزیرًا لَا یحل. (بحر الرائق ج:۸ ص:۱۶۸).
أیضًا: وطعام الذین أوتوا الکتٰب حل لکم وطعامکم حل لهم، قال الزهری: لَا بأس بذبیحة نصاریٰ العرب، وان سمعته سمی لغیر الله فلا تأکل، وإن لم تسمعه فقد أحل الله وعلم کفرهم ......... وقال ابن عباس: طعامهم ذبائحهم. (صحیح البخاری، باب ذبائح أهل الکتاب ج:۲ ص۸۲۸ طبع قدیمی).

(۳) ایضاً حوالہ نمبر۱، ۲ دیکھیں۔

(۴) ان القرآن قد طرح منه آی کثیرة. (مقدمة تفسیر البرهان ص:۳۷).

(۵) عن أبی جعفر علیه السلام قال: کان الناس أهل ردة بعد النبی صلی الله علیه وسلم إلّا ثلاثة ...الخ. (روضة کافی ج:۸ ص:۲۴۵).



حضرت علیؓ اور ان کے بعد گیارہ بزرگوں کو معصوم مفترض الطاعۃ[۱] اور انبیائے کرام علیہم السلام سے افضل سمجھتے ہیں۔[۲] اور یہ تمام عقائد ان کے مذہب کی معتبر اور مستند کتابوں میں موجود ہیں، اور ظاہر ہے کہ جو لوگ ایسے عقائد رکھتے ہوں وہ مسلمان نہیں۔[۳] نہ ان کا ذبیحہ حلال ہے،[۴] نہ ان کا جنازہ جائز ہے،[۵] اور نہ ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز ہے۔[۶]

اور اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں ان عقائد کا قائل نہیں، تو اس مذہب سے براءت کا اِظہار کرنا لازم ہے جس کے یہ عقائد ہیں، اور ان لوگوں کی تکفیر ضروری ہے جو ایسے عقائد رکھتے ہوں، جب تک وہ ایسا نہیں کرتا اس کو بھی ان عقائد کا قائل سمجھا جائے گا، اور اس کے اِنکار کو "تقیہ" پر محمول کیا جائے گا۔

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ

# احسن الفتاویٰ

بحذف مکررات و تخریجات فرائض مسائل غیر مہمہ

جلد ۸

(از)


فقیہ العصر مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ



(واحد تقسیم کنندگان)

ایچ ایم سعید کمپنی

ادب منزل پاکستان چوک، کراچی

۲۹ رمضان ۹۶ھ

## شیعہ کے ہاں کھانا:

سوال: شیعہ کے گھر جانا پڑے تو ان کے گھر سے کھانا کھانا جائز ہے یا نہیں؟ گوشت اور دوسری چیزوں میں کوئی فرق ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

شیعہ زندیق ہیں، لہذا ان سے کسی قسم کا تعلق جائز نہیں، ان کے گھر سے کوئی چیز کھانا



besturdubooks.wordpress.com

غیرت ایمانیہ کے خلاف اور ناجائز ہے۔ البتہ بوقت ضرورتِ شدیدہ گنجائش ہے۔ مگر گوشت کے بارے میں چونکہ کچھ تفصیل ہے، اس لئے اس سے احتراز واجب ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالی اعلم۔

۱۰ ذی القعدۃ ۹۹ھ

## کافر کی دعوت قبول کرنا:

سوال: کافر کی دعوت قبول کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

جو کافر زندیق نہ ہو یعنی خود کو مسلمان نہ کہتا ہو اس کے گھر کا کھانا جائز ہے، بشرطیکہ اس کی آمدن اسلام یا اس کے اپنے مذہب کی رو سے حلال ہو ورنہ نہیں۔

البتہ اس کا ذبیحہ بہر حال حرام اور مردار ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالی اعلم۔

۵ ذی الحجہ ۹۹ھ

# فتاویٰ مفتی محمود

## جلد نہم

فقیہِ ملت مفکرِ اسلام مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ
شیخ الحدیث جامعہ قاسم العلوم ملتان۔

## غالی شیعہ کا ذبیحہ حلال ہے یا نہیں

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ شیعہ کی ذبیحہ حلال ہے یا حرام؟

محمد فاضل

﴿ج﴾

شیعہ اگر بڑا سخت غالی ہے اس حد تک کہ اس کا غلو کفر تک پہنچ گیا ہے اور اس کے معتقدات کسی نص قطعی سے متصادم ہیں پھر تو وہ بمنزلہ مرتد کے ہے اور اس کا ذبیحہ حلال نہیں ہے اور اگر شیعہ ہے لیکن کافر نہیں ہے اس کا ذبیحہ حلال ہے۔ قال فی الدر المختار علی ہامش الشامیة ص ۲۹۸ ج ۶ لا (تحل ذبیحة) غیر کتابی من وثنی ومجوسی ومرتد) بخلاف یهودی او مجوسی تنصر لانه یقر علی ما انتقل الیه عندنا وقال الشامی تحت قوله بخلاف یهودی) مرتبط بقوله و مرتد وقوله لانه یقرالخ هو الفرق بینهما فان المسلم اذا انتقل الی ای دین کان لا یقر علیه فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حررہ عبد اللطیف غفرلہ معین مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان ملتان
الجواب صحیح محمود عفا اللہ عنہ مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان
۲۴ ذوالحجہ ۱۳۸۴ھ

## اہل کتاب کے ذبیحہ سے متعلق مفصل تحقیق

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین دریں مسئلہ کہ اس گوشت کی شرعی حیثیت یعنی حلت وحرمت کے لحاظ سے کیا ہے جو کہ کسی حلال جانور از قسم گائے، بیل، اونٹ، بکری، دنبہ وغیرہ میں سے ہو اور کسی مغربی ملک امریکہ وغیرہ میں کسی یہودی یا عیسائی ادارہ میں مندرجہ ذیل طریقہ سے ذبح کیا گیا ہو اور پھر کھانے کے لیے مختلف تعلیمی اداروں میں مہیا کیا گیا ہو جہاں مسلمان طلباء زیر تعلیم ہوں۔

(۱) جانور کو (ذبیحہ) تھان پر یعنی مذبح میں لے جا کر ذبح کرنے کی جگہ پر بجلی کے کرنٹ کے ذریعہ یا بندوق سے پچھاڑ کر پچھلی ٹانگوں کے بل اُلٹا لٹکا کر اس کی گردن کی جگہ کاٹ دی جائے تا کہ اخراج خون کا عمل مکمل ہو جائے۔

(۲) بجلی کے ذریعہ یا بندوق سے پچھاڑنے کے عمل کے دوران اگر ذبیحہ ایسی حالت میں ہو کہ اس میں زندگی کے آثار باقی ہوں پھر اس کو اُلٹا لٹکا کر گردن کاٹ دی جائے۔

## روافض کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے

س......١ شیعہ مسلمان ہیں یا کافر؟ ......٢ شیعہ کی نماز جنازہ پڑھنے اور پڑھانے والے کے بارے میں علماء کرام کیا فرماتے ہیں؟ ......٣ کیا شیعہ کے گھر کی پکی ہوئی چیزیں کھانا جائز ہے؟ ......٤ کیا شیعہ کا ذبیحہ جائز ہے؟

ج......اثنا عشری شیعہ تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ تین چار کے سوا باقی تمام صحابہ کرامؓ کو کافر و مرتد سمجھتے ہیں اور حضرت علیؓ اور ان کے بعد گیارہ بزرگوں کو معصوم مفترض الطاعۃ اور انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل سمجھتے ہیں اور یہ تمام عقائد ان کے مذہب کی معتبر اور مستند کتابوں میں موجود ہیں اور ظاہر ہے کہ جو لوگ ایسے عقائد رکھتے ہوں وہ مسلمان نہیں۔ نہ ان کا ذبیحہ



حلال ہے نہ ان کا جنازہ جائز ہے اور نہ ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز ہے۔

اور اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں ان عقائد کا قائل نہیں تو اس مذہب سے برأت کا اظہار کرنا لازم ہے جس کے یہ عقائد ہیں اور ان لوگوں کی تکفیر ضروری ہے جو ایسے عقائد رکھتے ہوں، جب تک وہ ایسا نہیں کرتا اس کو بھی ان عقائد کا قائل سمجھا جائے گا اور اس کے انکار کو "تقیہ" پر محمول کیا جائے گا۔

فتاویٰ حقانیہ
۵
از فتاویٰ و افادات
شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب
ودیگر مفتیانِ کرام دارالعلوم حقانیہ
نگرانی و اہتمام
حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مہتمم جامعہ حقانیہ
ترتیب
مفتی مختار اللہ حقانی
ناشر
جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

## شیعہ کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانے کا حکم

سوال:- جو شخص حضرت علیؓ کی الوہیت کا عقیدہ رکھتا ہو، حضرت جبرئیل کی غلطی کی طرف نسبت کرتا ہو اور الوہیت میں تناسخ کا قائل ہونے کے علاوہ امام مہدی کے خروج تک تمام اسلامی احکام کو معطل سمجھتا ہو ایسے شخص کا حکم کیا ہے، کیا ایسے شخص کو سلام کرنا اور اس کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانا اور اس کے ساتھ تعلقات قائم کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب:- جو شخص الوہیتِ علیؓ کا عقیدہ رکھتا ہو اور حضرتِ جبرائیلؑ کو غلطی کی طرف نسبت کرتا ہو اور الوہیت میں تناسخ کا معتقد ہو اور تمام اسلامی احکام کو خروجِ امام تک معطل سمجھتا ہو وہ بلاشبہ کافر ہے اور ایسے شخص کا حکم مرتد کی طرح ہے۔

لما فی الهندية: ويجب اكفار الروافض فی قولهم برجعة الاموات الی الدنيا وبتناسخ الارواح وبانتقال روح الاله الی الائمة وبقولهم فی خروج امام باطن وبتعطيلهم الامر والنهی الی ان يخرج الامام الباطن وبقولهم ان جبرائيلؑ غلط فی الوحی الی محمد صلی الله عليه وسلم دون علی بن ابی طالبؓ وهؤلاء القوم خارجون عن ملة الاسلام واحكامهم احكام المرتدين۔ كذا فی الظهيرية۔ (الفتاوی الهندية ج۲ ص۲۶۴ كتاب السير-الباب التاسع)

اور مرتد کو سلام کرنا اور اس کے ہاتھ کا مذبوحہ کھانا اور اس کے ساتھ کسی قسم کے تعلقات رکھنا ہرگز جائز نہیں۔

قال العلامة المرغينانیؒ: ويزيل ملك المرتد عن امواله بردته زوالا موقوفا فان اسلم عادت الی حالها...... ويا طل بالاتفاق كالنكاح والذبيحة لانه يعتمد الملة ولا ملة له۔ (الهداية ج۲ ص۶۰۲ تا ۶۰۳ باب احكام المرتد، كتاب الجهاد) [1]

---

[1] وقال العلامة عالم بن العلاء الانصاریؒ: ويجب اكفار الروافض فی قولهم يرجع الاموات الی الدنيا وبانتقال الاموات وتناسخ الارواح وانتقال روح الاله الی الائمة وان الائمة الهة وقولهم فی خروج امام باطن وبتعطيلهم الامر والنهی الی ان يخرج الامام الباطن ..... وهؤلاء القوم خارجون عن ملة الاسلام واحكامهم احكام المرتدين۔ (الفتاوی التاتارخانية ج۵ ص۵۳۸ كتاب احكام المرتدين)
ومثله فی فتاوی قاضی خان علی هامش الهندية ج۳ ص۳۱۸ كتاب الفاظ تكون اسلاما او كفرا الخ

| اہلِ تشیع کے ذبیحہ کا حکم | سوال :- جناب مفتی صاحب ! کیا اہلِ تشیع کے ذبیحہ کا کھانا جائز ہے یا نہیں ؟ |
|---|---|

الجواب :- علماء محققین کے نزدیک موجودہ دور کے اہلِ تشیع تعصب اور بغض و عناد کی وجہ سے ایسے عقائد کے معتقد ہیں جو موجب کفر ہیں ، ایسے کفریہ عقائد رکھنے

---

[1] قال العلامة المفتی محمد کامل بن مصطفیٰ الطرابلسیؒ : وعلیٰ هذا فالذبح عند وضع الجدار وعروض مرض وشفاء منه لا شك فی حله لان القصد منه التصدق ۔ (الفتاوی الکاملیة ص۲۳۹ کتاب الذبائح)

وَمِثْلُهٗ فی غمز عیون البصائر شرح الاشباه والنظائر للحمویؒ ج۳ ص۲۳ کتاب الذبائح ۔

[2] قال الشیخ ابوالحسین احمد بن محمد البغدادیؒ : وذبیحة المسلم والکتابی حلالٌ ۔ (مختصر القدوری ص۲۷۵ کتاب الذبائح)

وَمِثْلُهٗ فی الاختیار لتعلیل المختار ج۵ ص۹ کتاب الذبائح ۔



کی وجہ سے ان کے ذبیحہ کا حکم مرتدین کا ہو کر کھانے کے قابل نہیں ۔

[1] لما قال العلامة طاهر بن عبد الرشید البخاریؒ : الرافضی ان کان یسبّ الشیخین ویلعنهما فهو کافرٌ وان کان یفضل علیاً علیٰ ابی بکر وعمر رضی اللہ عنهم لا یکون کافراً لکنهٗ مبتدعٌ ۔ (خلاصة الفتاوی ج۴ ص۳۸۱ کتاب الکراهیة)

بسم اللہ
فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِیِّ السُّؤَالُ
احسن الفتاویٰ
بحذف مکررات وتخریجات فرائض مسائل غیر مہمہ
جلد ۷
(از)
فقیہ العصر مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ
(واحد تقسیم کنندگان)
ایچ ایم سعید کمپنی
ادب منزل پاکستان چوک، کراچی

وقال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللّٰہ تعالیٰ : (قولہ والیسار الخ) بأن ملك مأتی درھم اوعرضا یساویھا غیر مسکنہ وثیاب اللبس ومتاع یحتاجہ الی ان یذبح الاضحیۃ (الی قولہ) وصاحب الثیاب الاربعۃ لوساوی الرابع نصابا غنی وثلاثۃ فلا لان احدھا للبذلۃ والاٰخر للمھنۃ والثالث للجمع والوفد والاعیاد (رد المحتار ص ۲۱۹ ج ۵) واللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

غرۃ ذی الحجہ سنہ ۹۲ھ

## مال غیر سے پلے ہوئے جانور کی قربانی :

سوال : زید نے ایک گائے خرید کر بازار میں چھوڑ دی، یہ گائے دوسرے لوگوں کا مال کھاتی پھرتی ہے اور نقصان کرتی ہے، کیا ایسے جانور کو مالک سے خرید کر قربانی کرنا جائز ہے اور قربانی ادا ہوگی یا نہیں ؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

گائے میں کسی قسم کی قباحت نہیں، لہٰذا اس گائے کی قربانی جائز ہے۔ واللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

غرۃ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۲ھ

## شیعہ کی شرکت سے کسی کی بھی قربانی نہ ہوگی :

سوال : قربانی میں اہل سنت کے ساتھ شیعہ شریک ہوسکتا ہے ؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

شیعہ کافر ہیں، اگر کسی جانور میں اس کا حصہ رکھ لیا گیا تو کسی کی قربانی بھی نہیں ہوگی۔ واللّٰہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

۱۳ / جمادی الاولیٰ سنہ ۹۲ھ

## مشرک کی شرکت سے کسی کی بھی قربانی نہ ہوگی :

فَسْئَلُوٓا اَهْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِیِّ السُّؤَالُ

# احسن الفتاویٰ

بحذف مکررات وتخریجات فرائض مسائل غیر مہمہ

جلد ۷

(از)

فقیہ العصر مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

(واحد تقسیم کنندگان)

ایچ ایم سعید کمپنی

ادب منزل پاکستان چوک، کراچی

العَرادة : الجرادة الانثی۔

الدِبَاساءة : الانثی من الجراد، والجمع : الدباساء

السِلْقة : الجرادة التی القت بیضہا۔

البُصاق : لعاب الجراد۔

الجَرْدَم : جراد اخضر الرؤس سود۔

القمّل : قیل صغار الجراد : وقیل : شیء صغیر لہ جناح احمر۔

(الافصاح ص ۸۹۶ ج ۲)

وقال فی المنجد : زِیز : ا-الزیز ج زیزان (ح) : حشرة من فصیلة الزیزیات ورتبة نصفیات الاجنحة. رأسہا کبیر واجنحتہا طویلة. تحط علی جذول الشجرو تسمع صوتا صرصرا کأنہا تقول "زیز" فسمیت بہ (المنجد ص ۳۱۴)

وقال ایضا: "مستقیمات الاجنحة" (ح) : حشرات یتقارب جناحاہا عند الاستراحة. منہا انواع کثیرة لہا قوائم قویة تساعدہا علی القفز مثل الجراد۔

"نصفیة الاجنحة" (ح) حشرات من ذوات الاربعة اجنحة تتدرج من البیضة الی البعوضة قبل ان تصل الی شکلہا النہائی تعیش من نُسغ المنباتات الجناحیة (المنجد ص ۱۰۳) واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

۲۰ رجب ۱۴۰۰ھ

## شیعہ، قادیانی وغیرہ زنادقہ کا ذبیحہ حرام ہے :

**سوال :** شیعہ، آغاخانی اور قادیانی وغیرہ گمراہ فرقوں کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

شیعہ، قادیانی، آغاخانی، ذکری، پرویزی، انجمن دینداراں اور اس قسم کے دوسرے فرقے جو کافر ہونے کے باوجود خود کو مسلم کہلاتے ہیں، اسلام میں تحریف کرکے اپنے عقائدِ کفریہ کو اسلام ظاہر کرتے ہیں اور اس کی اشاعت کرتے ہیں، یہ سب زندیق ہیں انکا ذبیحہ حرام ہے۔

ان زنادقہ کے احکام کی تفصیل کتاب الایمان والعقائد اور باب البغاۃ میں ہے اور



زیادہ تفصیل کتاب الحظر والاباحۃ میں۔ واللہ ھو الھادی الی سبیل الرشاد۔

غرۃ ذی الحجہ ۱۴۱۴ھ

ubooks.wordpress.com

## شیعہ، قادیانی اور ذکری کے ساتھ معاملات

سوال: شیعہ، مرزائی اور ذکری دوسرے عام کفار ہندو، سکھ وغیرہ جیسے ہیں یا ان کا حکم الگ ہے؟ ان کے ساتھ خرید و فروخت کا معاملہ جائز ہے یا نہیں؟ اگر کسی نے کر لیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

### الجواب باسم ملہم الصواب

شیعہ کی جملہ اقسام، قادیانی، ذکری، منکرین حدیث اور انجمن دینداران سب زندیق ہیں، جن کے احکام دوسرے کفار بلکہ مرتدین سے بھی زیادہ سخت ہیں، ان کے ساتھ خرید و فروخت وغیرہ ہر قسم کا لین دین نا جائز ہے اور ان سے دوستانہ تعلق رکھنا اور محبت سے پیش آنا غیرت ایمانیہ کے خلاف ہے، حتی الامکان ان کے ساتھ ہر قسم کے معاملات سے بچنا فرض ہے۔

اگر کسی نے ان کے ساتھ کوئی معاملہ بیع یا اجارہ وغیرہ کر لیا تو منعقد نہیں ہوگا، البتہ صاحبین رحمہ اللہ تعالی کے ہاں عدم جواز کے باوجود عقد نافذ ہو جائے گا، بوقت ابتلاء عام و ضرورت شدیدہ اس قول پر عمل کرنے کی گنجائش ہے۔

**تعریف زندیق:**

لغت میں بے دین اور بد اعتقاد کو کہتے ہیں۔

اصطلاح شریعت میں جو اسلام ظاہر کرتا ہو اور باطن میں عقائد کفریہ رکھتا ہو یا عقائد کفریہ ظاہر کرتا ہو اور غلط تأویلات سے اپنے ان عقائد کفریہ کو عقائد اسلام قرار دیتا ہو۔

قال العلامة التفتازانی رحمه الله تعالی: وان کان مع اعترافه بنبوة النبی صلی الله علیه وسلم واظهاره شعائر الاسلام یبطن عقائد هی کفر


wordpress.com

# قربانی کے جانور میں شیعہ کا حصہ اور ذبیحہ کی شرعی حیثیت

سوال: کیا شیعہ قربانی کے جانور میں حصہ رکھ سکتا ہے؟ اور شیعہ کا ذبح کیا ہوا گوشت حلال ہے؟

**جواب** شیعہ مسلمان بھی نہیں اور کتابی بھی نہیں اس لئے ان کے ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت حلال نہیں۔ واضح رہے کہ شیعہ اثنا عشری، تحریف قرآن، امامت معصومہ، تقیہ، متعہ اور تین صحابہ کرامؓ کے علاوہ باقی صحابہ کرامؓ کے بارے میں مرتد اور کافر ہونے کا عقیدہ رکھنے کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ تفصیل کے لیے ماہنامہ بینات شیعہ نمبر کا مطالعہ کیا جائے۔ اس میں مفصل اور مدلل بحث و فتاویٰ موجود ہیں۔ شیعہ کافر ہیں اگر کسی جانور میں اس کا حصہ رکھ لیا گیا تو کسی کی قربانی بھی صحیح نہیں ہوگی۔

قربانی کے مسائل کا انسائیکلوپیڈیا ﴿۹۴﴾

## شیعہ کا ذبیحہ

شیعہ مسلمان بھی نہیں اور کتابی بھی نہیں اس لئے ان کے ذبح کئے ہوئے جانور کا گوشت حلال نہیں (۱)، واضح رہے کہ شیعہ اثنا عشری تحریف قرآن، امامت معصومہ، تقیہ، متعہ اور تین صحابۂ کرام کے علاوہ باقی صحابۂ کرام کے بارے میں مرتد اور کافر ہونے کا عقیدہ رکھنے کی وجہ سے دائرۂ اسلام سے خارج ہیں تفصیل کیلئے ماہنامہ بینات شیعہ نمبر کا مطالعہ کیا جائے اس میں مفصل اور مدلل بحث اور فتاویٰ موجود ہیں۔ (۲)

اسی طرح آغا خانی اور بوہری وغیرہ کا بھی یہی حکم ہے۔

## شیعہ کی شرکت

شیعہ کافر ہیں، اگر کسی جانور میں اس کا حصہ رکھ لیا گیا تو کسی کی قربانی بھی صحیح نہیں ہوگی۔ (۳)

(۲) ماہنامہ بینات جلد نمبر: ۵۰ جمادی الاولیٰ خصوصی شیعہ نمبر ۱۴۰۸ھ ۱۹۸۸ء
(۳) تفصیل کیلئے بینات شیعہ نمبر کا مطالعہ کیا جائے۔ ماہنامہ بینات خصوصی اشاعت، احسن الفتاویٰ ج: ۷ ص: ۵۰۵
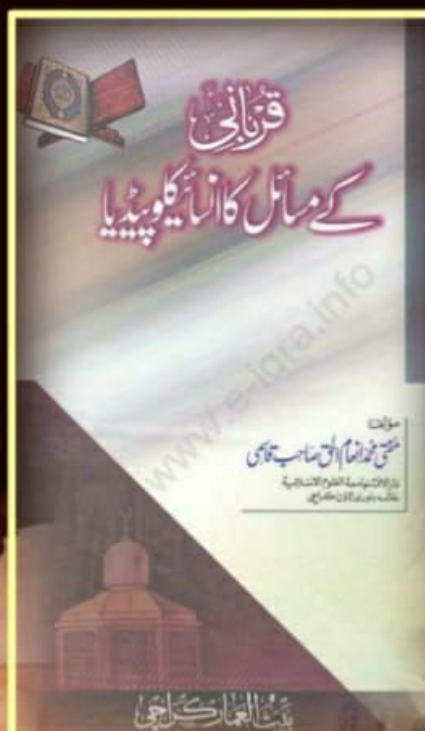
Darul Tahqeeq o Difa e Sahaba

# شیعہ اور قادیانی زندیق ہیں

## شیعہ اور قادیانی سے کسی بھی قسم کا لین دین یا کوئی تعلق جائز نہیں

شیعہ اور قادیانی زندیق ہیں اس لئے ان کے ساتھ تجارت میں اشتراک، بیع وشرا اور اجارہ واستجارہ وغیرہ کسی قسم کا کوئی معاملہ کرنا جائز نہیں کیونکہ ہر وہ شخص جو عقائد کفریہ کا برملا اعلان کرتا ہو اور انہی کو اسلام قرار دیتا ہو اس کو اصطلاح شرع میں زندیق کہا جاتا ہے جیسے شیعہ، قادیانی، آغاخانی، ذکری، پرویزی اور انجمن دینداران وغیرہ ان سب کا یہی حکم ہے کہ ان سے کسی قسم کا بھی لین دین اور کوئی تعلق رکھنا جائز نہیں

احسن الفتاوی جلد ۶ ص ۵۳۴



آباد کرنے کا حق ہوگا، بیچنے یا ہبہ وغیرہ کرنے کا حق حاصل نہیں، لیکن اب ہو یہ رہا ہے کہ تمام قسطیں ادا کرنے سے پہلے ہی زبانی یا جعلی دستاویزات کے ذریعہ ایسی زمینوں کی بیع وشراء ہو رہی ہے، کیا یہ جائز ہے؟ اور اس بیع کی وجہ سے مشتری بعد [illegible] گا یا نہیں؟ اور بائع رقم وصول کرنے کے چند سال بعد اپنے نام پر الاٹ [illegible] زمین واپس لے سکتا ہے یا نہیں، اور ایسی زمین میں میراث جاری ہوگی یا [illegible]

Facebook.Com/Muhammad Umair

الجواب باسم ملہم الصواب

یہ بیع بالشرط ہونے کی وجہ سے فاسد ہے اور قبض مشتری کی وجہ [illegible] کی ملک ہے اور بیع ثانی صحیح ہے، مشتری ثانی کی رضا کے بغیر اس کی واپسی جائز نہیں۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم
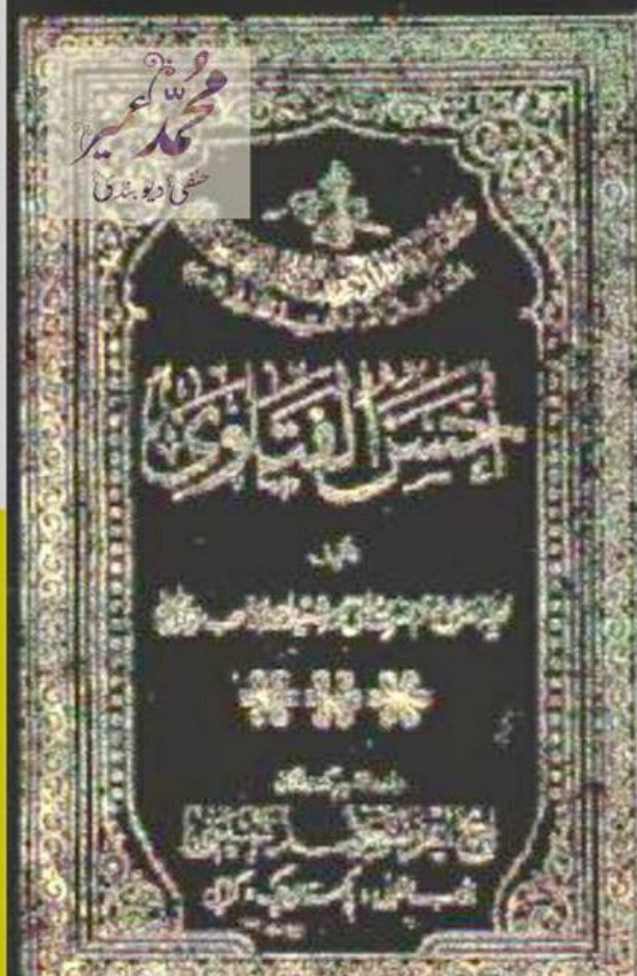
۲۸ شعبان سنہ ۱۴۰۰ھ

### شیعہ، قادیانی وغیرہ زنادقہ سے بیع وشراء ودیگر معاملات جائز نہیں:

سوال: شیعہ اور قادیانیوں کے ساتھ تجارت میں اشتراک اور خرید وفروخت جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

شیعہ اور قادیانی زندیق ہیں، اس لئے ان کے ساتھ تجارت میں اشتراک، بیع وشرا اور اجارہ واستجارہ وغیرہ کسی قسم کا کوئی معاملہ کرنا جائز نہیں۔

ہر وہ شخص جو عقائد کفریہ کا برملا اعلان کرتا ہو اور انہی کو اسلام قرار دیتا ہو اس کو اصطلاح شرع میں "زندیق" کہا جاتا ہے، جیسے شیعہ، قادیانی، آغاخانی، ذکری، پرویزی اور انجمن دینداران وغیرہ، ان سب کا یہی حکم ہے کہ ان سے کسی قسم کا بھی لین دین اور کوئی تعلق رکھنا جائز نہیں۔

الجامع
لأحكام القرآن
لأبي عبد الله
محمد بن أحمد الأنصاري
القرطبي
تحقيق
د. عبد الحميد هنداوي
المكتبة العصرية

عشير، وللخمس خميس، وللتسع تسيع، وللثمن ثمين، وللسبع سبيع، وللسدس سديس، وللربع ربيع. ولم تقل العرب للثلث ثليث.

وفي البزار عن جابر مرفوعا صحيحا: (إن الله اختار أصحابي على العالمين سوى النبيين والمرسلين واختار لي من أصحابي أربعة - يعني أبا بكر وعمر وعثمان وعليا - فجعلهم أصحابي). وقال: (في أصحابي كلهم خير)[1]. وروى عويم بن ساعدة قال: قال رسول الله ﷺ: (إن الله عز وجل اختارني واختار لي أصحابي فجعل لي منهم وزراء وأختانا وأصهارا فمن سبهم فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين ولا يقبل الله منه يوم القيامة صرفا ولا عدلا)[2]. والأحاديث بهذا المعنى كثيرة، فحذار من الوقوع في أحد منهم، كما فعل من طعن في الدين فقال: إن المعوذتين ليستا من القرآن، وما صح حديث عن رسول الله ﷺ في تثبيتهما ودخولهما في جملة التنزيل إلا عن عقبة بن عامر، وعقبة بن عامر ضعيف لم يوافقه غيره عليها، فروايته مطروحة. وهذا رد لما ذكرناه من الكتاب والسنة، وإبطال لما نقلته لنا الصحابة من الملة. فإن عقبة بن عامر بن عيسى الجهني ممن روى لنا الشريعة في الصحيحين البخاري ومسلم وغيرهما، فهو ممن مدحهم الله ووصفهم وأثنى عليهم ووعدهم مغفرة وأجرا عظيما. فمن نسبه أو واحدا من الصحابة إلى كذب فهو خارج عن الشريعة، مبطل للقرآن طاعن على رسول الله ﷺ. ومتى ألحق واحد منهم تكذيبا فقد سب، لأنه لا عار ولا عيب بعد الكفر بالله أعظم من الكذب، وقد لعن رسول الله ﷺ من سب أصحابه، فالمكذب لأصغرهم - ولا صغير فيهم - داخل في لعنة الله التي شهد بها رسول الله ﷺ، وألزمها كل من سب واحدا من أصحابه أو طعن عليه. وعن عمر بن حبيب قال: حضرت مجلس هارون الرشيد فجرت مسألة تنازعها الحضور وعلت أصواتهم، فاحتج بعضهم بحديث يرويه أبو هريرة عن رسول الله ﷺ، فرفع بعضهم الحديث وزادت المدافعة والخصام حتى قال قائلون منهم: لا يقبل هذا الحديث على رسول الله ﷺ، لأن أبا هريرة متهم فيما يرويه، وصرحوا بتكذيبه، ورأيت الرشيد قد نحا نحوهم ونصر قولهم فقلت أنا: الحديث صحيح عن رسول الله ﷺ، وأبو هريرة صحيح النقل صدوق فيما يرويه عن النبي ﷺ وغيره، فنظر إلي الرشيد نظر مغضب، وقمت من المجلس فانصرفت إلى منزلي، فلم ألبث حتى قيل: صاحب البريد بالباب، فدخل فقال لي: أجب أمير المؤمنين إجابة مقتول، وتحنط وتكفن فقلت: اللهم إنك تعلم أني دافعت عن صاحب نبيك، وأجللت نبيك أن يطعن على أصحابه، فسلمني منه. فأدخلت على الرشيد وهو جالس على كرسي من ذهب، حاسر عن ذراعيه، بيده السيف وبين يديه النطع، فلما بصر بي قال لي: يا عمر بن حبيب ما تلقاني أحد من الرد والدفع لقولي بمثل ما تلقيتني به فقلت: يا أمير المؤمنين، إن الذي قلته وجادلت عنه فيه ازدراء على رسول الله ﷺ وعلى ما جاء به، إذا كان أصحابه كذابين فالشريعة باطلة، والفرائض والأحكام في الصيام والصلاة والطلاق والنكاح والحدود كله مردود غير مقبول فرجع إلى نفسه ثم قال: أحييتني يا عمر بن حبيب أحياك الله، وأمر لي بعشرة آلاف درهم.

---

(١) ذكره الهيثمي في "المجمع"، (١٠/ ١٦) وقال: رواه البزار ورجاله ثقات، وفي بعضهم خلاف".
(٢) "ضعيف"، انظر ضعيف الجامع (١٥٣٦).

لا شك فی تکفیر من قذف السیدة عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہا او انکر صحبة الصدیق ؓ الخ

جس شخص نے حضرت عائشہ ؓ پر قذف کی یا حضرت ابوبکر الصدیق ؓ کے صحابی ہونے کا منکر ہوا تو اس کے کفر میں کوئی شک نہیں ہے

(شامی صہ ۲۹۴ ج ۳ طبع ۱۲۸۸ھ)

اور شیعہ کا کفر ایسا اور اتنا واضح ہے کہ ان کے کفر میں توقف کرنے والا بھی کافر ہے چنانچہ شامی ہی تحریر فرماتے ہیں کہ

ومن توقف فی کفرھم فھو کافر مثلھم

جو شخص شیعہ کے کفر میں توقف کرے تو وہ بھی ان ہی جیسا کافر ہے۔

(عقود العلامة الشامی صہ ۹۲ ج ۱)

امام ابو عبد اللہ شمس الدین الذہبی (المتوفی ۷۴۸ھ) فرماتے ہیں کہ

فان کفرھما والعیاذ باللہ تعالیٰ جاز علیه التکفیر واللعنة

اگر حضرات شیخین ؓ کی کوئی تکفیر کرے العیاذ باللہ تو اس کی تکفیر اور اس پر لعنت جائز ہے۔

(تذکرة الحفاظ صہ ۲۰۴ ج ۲)

حضرات خلفاء اربعہ ؓ کا امام و...

تمام اہلِ اسلام کا اس پر اتفاق ہے کہ حضرت

جلد دوم

سینکڑوں عنوانوں کے گرد گھومتی ہوئی
ایک علمی، تاریخی اور تحقیقی پیشکش

تالیف

[illegible] ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

[illegible] اسلامک ٹرسٹ

ہمیشہ انہیں مسلمانوں سے باہر سمجھا ہے۔ وہ عقائد یہ ہیں:

(۱) موجودہ قرآن پاک کے کمی بیشی سے محفوظ ہونے سے انکار، اور اس کے کہنے والے کو کافر نہ کہنا۔

(۲) ختم نبوت کے اس مفہوم کا انکار کہ اس سے آسمانی سلسلہ مامورین بند ہو چکا۔

(۳) عقیدہ رجعت کہ آخرت سے پہلے اس دنیا میں ایک بار پھر آنا ہے۔

(۴) امام کے دوسرے انبیاء سے افضل ہونے کا عقیدہ اور افضلیتِ انبیاء کا انکار۔

(۵) حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ جن کا صحابی ہونا ـــــ اللہ اور اس کے رسول کا رضا... اور جنتی ہونا امر قطعی ہے ان کے ایمان کا انکار۔

(۶) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت کا عقیدہ رکھنا، اور قرآن کریم کے فیصلہ ... کو نہ ماننا

(۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے عہد میں اپنے مشن میں کامیاب نہیں ہوئے تھے۔

(۸) حضورؐ کے بعد آپ کی بلا فصل خلافت قائم ہونے کا خدائی دعویٰ پورا نہیں ہوا۔

اگر بعض علماء نے انہیں کبھی مسلمان سمجھا ہے تو اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ لفظ شیعہ ایک مشترک المعنی لفظ رہا ہے۔ ان کی اصطلاحات اور فرقے مختلف ہیں۔ اثنا عشری شیعوں کے بارے میں اسلام کی بارہ صدیوں میں کبھی کوئی اختلاف نہیں رہا۔ اور اگر ان لوگوں نے کبھی اپنے مسلمات کا انکار کیا ہے تو ایسا ان کے ہاں ازراہِ تقیہ ہوتا رہا ہے اور یہ بات کسی صاحب علم سے مخفی نہیں۔

جن علماء نے اثنا عشری عقائد کا ان کے اصل ماخذوں سے مطالعہ نہیں کیا وہ محض سوال کی عبارت پر ان کے بارے میں فتوے دیتے رہے ہیں۔ سو ان کا فتوے ان کے حق میں معتبر نہیں ہو سکتا۔ اس باب میں ان علماء کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت ہے جنہوں نے ان لوگوں کا قریب سے مطالعہ کیا ہے یا انہوں نے ان کے اصل ماخذوں پر اطلاع پائی ہے۔

متقدمین میں شیعہ کے بارے میں حضرت امام ابوحنیفہؒ (۱۵۰ھ) امام ثوریؒ (۱۶۱ھ) امام اوزاعیؒ (۱۵۷ھ) امام مالکؒ (۱۷۱ھ) امام لیث بن سعدؒ ( ھ) امام ابو یوسفؒ (۱۸۲ھ) امام شافعیؒ (۲۰۴ھ) امام احمدؒ (۲۴۱ھ) امام طحاویؒ (۳۲۱ھ) اور امام ابوالحسن الاشعریؒ (۳۳۲ھ) کی رائے معتبر ہو سکتی ہے۔ یہ وہ حضرات ہیں جن کے زمانے میں مجلس...

besturdubooks.wordpress.com

# ایک ضروری وضاحت

طائفہ منصورہ میں اس بات پر بحث کی گئی ہے کہ اہلِ حدیث کسی ایک مکتب فکر کے لوگوں کے ساتھ مختص نہیں بلکہ اہل حدیث ان حضرات کو کہا جاتا ہے جو حدیث کے حفظ و فہم اور اس کے اتباع و پیروی کے جذبے سے سرشار ہوں خواہ وہ فقہی طور پر کسی بھی مسلک کے پیروکار ہوں۔ اسی لیے مختلف مذاہب کے محدثین کرام میں سے چند حضرات کا تعارف پیش کیا گیا ہے حتیٰ کہ چند شیعہ محدثین کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ شیعہ کا جو مفہوم اور تصور آج ہے اور اُن کے جو نظریات و عقائد آج کے دور میں ہیں حضرات محدثین کرام کے دَور میں ایسے قطعاً نہ تھے۔ اسی لیے انکے ہاں شیعہ اور رافضی دو الگ الگ اصطلاحات تھیں جو حضرات باقی تمام عقائد میں اہل سنّت والجماعت سے متفق ہوں صرف حضرت علیؓ کو حضرت عثمانؓ پر فضیلت دیتے ہوں تو ان کو متقدمین کی اصطلاح میں شیعہ کہا جاتا ہے۔ ایسے حضرات کی نشاندھی حضرات محدثین کرام نے ضرور کی ہے اور ان سے روایات بھی لی ہیں۔ اور جن کے عقائد باطل ہیں۔ مثلاً جو حضور علیہ السلام کے بعد اماموں پر وحی کے نزول، قرآن کریم کی تحریف، صحابہ کرامؓ کی تکفیر اور مسئلہ بداء وغیرہ کے قائل ہیں، ان کو رافضی کہا جاتا ہے۔ اور آج کے دور میں اپنے آپ کو شیعہ کہلوانے والے تمام رافضی ہی ہیں۔ آج کے دور میں متقدمین کی اصطلاح والا شیعہ شاذ و نادر ہی شاید کوئی پایا جاتا ہو، اور پھر تقیہ کی چادر میں لپٹی ہوئی رافضیت میں متقدمین کی اصطلاح والا شیعہ آج کے دور میں چراغ لے کر ڈھونڈنے سے بھی ملنا مشکل ہے۔ اس لیے جن شیعہ محدثین کا ذکر کیا گیا ہے وہ متقدمین کی اصطلاح والے شیعہ تھے موجودہ دَور کے شیعہ کی طرح نظریات رکھنے والے نہ تھے یہ وضاحت اس لیے ضروری سمجھی گئی کہ بعض حضرات مغالطہ دیتے ہیں کہ آج کے شیعہ پر علماء امت جو فتویٰ لگاتے ہیں اگر واقعی ان پر فتویٰ لگتا ہے تو پھر شیعہ محدثین پر بھی لگایا جائے اور ان کی روایات کو حدیث کی کتابوں سے نکال دیا جائے۔ مگر یہ صرف مغالطہ دہی ہے۔ اس لیے کہ فتویٰ کا مدار لفظ شیعہ پر نہیں بلکہ عقائد و نظریات پر ہے جن کے نظریات باطل ہیں اُن پر فتویٰ صادر ہوگا اور جن کے عقائد باطل نہیں اُن پر فتویٰ صادر نہ ہوگا، اس مسئلہ کی مزید وضاحت ارشاد الشیعہ اور الکلام الحاوی میں ملاحظہ فرمادیں۔

ress.com

فتاوی دارالعلوم ج...

تکبیروں کے ساتھ اور جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں اسی طرح نماز پڑھی فرق اس قدر ہے کہ ہاتھ میں کتاب لے

کہ حقیقت آں رہ نباشد و حق آنست کہ باحیاء است، چنانکہ ظاہر احادیث دال است بداں الخ (اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۳ باب اثبات عذاب القبر) ظفیر۔

(۲) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لتودن الحقوق الی اھلھا یوم القیامۃ حتی یقاد للشاۃ الجلحاء من الشاۃ القرناء، رواہ مسلم (باب الظلم ص ۴۳۵) وھذا تصریح بحشر البھائم یوم القیامۃ واعادتھا کما اھل التکلیف من الآدمیین والاطفال الخ واما القصاص من القرناء للجلحاء فلیس فمن قصاص التکلیف بل ھو قصاص مقابلۃ الخ (مرقاۃ ج ۴ ص ۷۶۱) ظفیر۔



(۱) میت کی اس کسمپرسی میں ہمارا کیا فرض تھا۔

(۲) مذکورہ بالا عقائد والے کے پیچھے فرض و سنت اور نماز جنازہ ہو سکتی ہے یا نہیں۔

(۳) شیعہ کے پیچھے نماز فرض و نماز جنازہ ہو سکتی ہے یا نہیں

(۴) بصورت جواز لعن طعن کرنے والوں کے لئے کیا حکم ہے۔

(۵) بصورت عدم جواز مصلی کافر یا گنہگار ہوئے۔

(الجواب) اہل سنت و جماعت کے نزدیک نماز جنازہ کے لئے وہی جملہ شرائط ہیں جو دیگر نمازوں کے لئے ہیں۔ سوائے قراءۃ اور رکوع و سجود وغیرہ کے جو کہ کتب فقہ میں مذکور ہیں اور جو امور دیگر نمازوں کو فاسد کرتے ہیں وہی نماز جنازہ کو فاسد کرتے ہیں، جیسا کہ شامی میں ہے۔ وفی البحر ویفسد ھاما یفسد الصلوٰۃ الا المحاذات الخ۔(۱) پس کتاب ہاتھ میں رکھ کر اور اس میں دیکھ کر نماز جنازہ پڑھانا مفسد صلوٰۃ ہے، لہذا وہ نماز نہیں ہوئی۔ باقی جو خیالات و عقائد سوال میں اصلاح پسند جماعت کے لکھے ہیں یہ جہاں تک بھی ہیں صحیح ہیں اور اہل سنت و جماعت کے قریب ہیں سوائے اس کے کہ ائمہ اربعہ کی تقلید سے علیحدہ رہنا بھی ایک آزادی کا سامان ہے اور عدم تقلید اکثر مفضی ہو جاتی ہے اہل سنت و جماعت کی مخالفت کی طرف۔ بہر حال جو کچھ اصلاح ہو سکے اس میں سعی کرنا مناسب ہے۔ اور جملہ مدارج اسلام کے طے کر کے اہل سنت و جماعت ہی ہونا چاہئے۔(۲) اور اصلاح پسند جماعت کی میت کی اگر اہل سنت و جماعت نے تجہیز و تکفین میں اعانت کی تو یہ شرعاً ممنوع نہیں ہے بلکہ بحالت مذکورہ ضروری تھا اور ایسی کس مپرسی کی حالت میں اہل سنت و جماعت اہل اسلام کو یہی لازم تھا کہ وہ تجہیز و تکفین اس میت کی کریں اور اس کی ہر قسم کی امداد کریں۔ البتہ نماز کا امام اس شخص کو بنانا جس نے بطریق مذکور نماز پڑھائی جو کہ شرعاً جائز نہیں ہوئی، جائز نہیں تھا اور جب کوئی امام اس گروہ میں کا شخص ہوا تھا تو اس کو نماز حسب قاعدہ اہل سنت و جماعت پڑھنی چاہئے تھی ورنہ اہل سنت و جماعت کو اس کے پیچھے نماز میں شرکت نہ کرنی چاہئے تھی، خیر جو کچھ ہو لیا سو ہو لیا لعن طعن کرنے کی ان کو ضرورت نہیں ہے، آئندہ اس میں احتیاط کرنی چاہئے اور جب کہ اصلاح پسند جماعت نے اصلاح کرنے کی ہمت کی ہے تو پوری طرح اصلاح کرنی چاہئے کیونکہ فقہ ناجیہ اہل سنت و جماعت ہی ہے۔(۳) از روئے حدیث شریف کے سوا اس جماعت سے علیحدہ ہونا چاہئے۔

فراق دوست اگر اندک است اندک نیست میان دیدہ اگر نیم موست بسیار است

### شیعہ یا بوہرہ کے لئے ایصال ثواب اور ان کی نماز جنازہ میں شرکت جائز ہے یا نہیں

(سوال ۳۱۹۷) شیعہ یا بوہرہ کی نماز جنازہ یا قرآن خوانی بغرض ایصال ثواب یا تعزیت کے وقت دعا مغفرت کرنا یا

(۱) ردالمحتار باب صلاۃ الجنائز مطلب فی صلاۃ الجنازۃ ۳ / ۱ ص ۸۱۱ .ط.س. ج۲ص ۲۰۷ . ۱۲ ظفیر.

(۲) ان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملۃ وتفترق امتی علی ثلث و سبعین ملۃ کلھم فی النار الا ملۃ واحدۃ قالوا من ھی یا رسول اللہ قال ما انا علیہ و اصحابی رواہ الترمذی (مشکوۃ باب الاعتصام ص ۳۰) ظفیر.

(۳) وبھذا ظھران الرافضی ان کان ممن یعتقد الالوھیۃ فی علی وان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبۃ الصدیق او یقذف السیدۃ الصدیقۃ فھو کافر لمخالفۃ القواطع المعلومۃ من الدین بالضرورۃ الخ (ردالمحتار النکاح فصل فی المحرمات ج ۲ ص ۳۹۸ .ط.س. ج۳ص ۴۲).

(سوال ۸۶۰) عبداللہ کا نکاح ثریہ سے [illegible] ثریہ کو گیارہ سال کی عمر
میں حیض آ گیا تو اس سے عبداللہ ہم بستر ہونے کا مجاز ہے یا نہیں؟
(الجواب) مجامعت و ہمبستری اس سے درست ہے کوئی شرط اس میں نہیں ہے[۲] قال اللہ تعالیٰ الرجال
قوامون علی النساء (الآیۃ)[۳] وقال اللہ تعالیٰ و للرجال علیهن درجة (الآیۃ)[۴] فقط

## منکوحہ سے ہمبستر ہونے کے لئے اس کے ولی سے اجازت کی ضرورت نہیں

(سوال ۸۶۱) جب منکوحہ نابالغہ سے بالغ ہو گئی اور شوہر کے پاس ہو، کیا منکوحہ کے ورثہ کو ہم بستر ہونے
کی اطلاع کرنا یا اجازت لینا ضروری ہے یا نہیں؟
(الجواب) کچھ حاجت اطلاع کرنے اور اجازت لینے کی نہیں ہے۔[۵] فقط

---

(۱) سورۃ الاحزاب
(۲) وقد صرحوا عنه بان الزوجة اذا كانت صغيرة لا تطيق الوطء لا تسلم الى الزوج حتى تطيقه والصحيح انه غير مقدر بالسن بل يفوض الى القاضى بالنظر اليها من سمن او هزال ( رد المحتار باب القسم ص ۵۴۹ ج۲ .ط.س. ج۳ص ۲۰۴) ظفير
(۳) سورۃ النساء
(۴) سورۃ النساء
(۵) قال رسول الله ﷺ اذا احد كم اعجبته المراة فوقعت فى قلبها فليوا قعها" الخ رواه مسلم( مشكوة باب النظر فصل اول ) ظفير



## رنڈی کا پیشہ بہتر ہے یا شیعہ سے نکاح

(سوال ۸۶۲) رنڈی کو پیشہ کر کے کھانا اچھا ہے یا شیعہ سے نکاح کرنا اچھا ہے؟
(الجواب) دونوں حرام و ناجائز ہیں۔[۱] فقط

## نافرمانی سے بیوی نکاح سے نہیں نکلتی

(سوال ۸۶۳) نافرمانی کرنے پر عورت نکاح سے علیحدہ ہو جاتی ہے یا نہیں؟ (۲) منکوحہ عورت شوہر کی رضامندی کے بغیر بلا پردہ بازاروں میں گھومتی ہے (۳) منکوحہ عورت مثل طوائف پیشہ زنا اختیار کرے (۴) نکاح کے دن ہی سے مرد عورت کے نفقہ کی خبر گیری نہ کرے اور عورت مرد سے ناموافق ہو اور زنا کے ذریعہ روزی حاصل کرے تو ازروئے شرع ایسی عورت اپنے مرد کی زوجہ بننے کے قابل ہو سکتی ہے جس سے نکاح ہوا تھا۔
(الجواب) ان افعال قبیحہ سے عورت اپنے شوہر کے نکاح سے باہر نہیں ہوئی۔[۲] فقط

## زنا کرنے سے نکاح ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

(سوال ۸۶۴) عورت زانیہ جو کھلم کھلا زنا کرتی ہے کیا ایسی عورت کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟
(الجواب) نکاح باقی ہے۔[۳] فقط

## ایسے مرد عورت سے کیا سلوک کیا جائے

(سوال ۸۶۵) (۳) ایسے ڈیوث مرد و عورت سے کیا سلوک کیا جائے؟
(الجواب) ان کو کہا جائے کہ توبہ کریں (اور ایسی صورت اختیار کی جاوے کہ اس حرام کاری سے میاں بیوی دونوں توبہ کریں اور آئندہ بچنے پر مجبور ہوں ظفیر)

---

(۱) قال رسول الله ﷺ ثمن الكلب خبيث و مهر البغى خبيث ( مشكوة باب الكسب ص ۲۴۱) وهى الزانية والمراد بمهر ها اجرتها ثم اطلق الخبيث على اللثة وهو فى الاصل ضد الطيب فيطلق على الحرام (حاشية مشكوة ص ۲۴۱) وحرم نكاح الوثنية ( درمختار ) وفى الفتح يدخل فى عبدة الاوثان عبدة الشمس ( الى قوله ) وكل مذهب يكفر به معتقده ( رد المحتار ص ۳۹۷ .ط.س. ج۳ص ۴۵) ظفير
(۲) ارتداد یا شوہر کے طلاق دینے سے ہی بیوی نکاح سے نکلتی ہے۔ وارتداد احدهما اى الزوجين فسخ الدرالمختار على هامش رد المحتار باب نكاح الكافر ص ۵۳۹ ج۲ .ط.س. ج۳ص ۱۹۳) ويقع طلاق كل زوج بالغ عاقل الخ لحديث ابن ماجة الطلاق لمن اخذ بالساق( الدرالمختار على هامش رد المحتار كتاب الطلاق ص ۵۷۹ ج۲ .ط.س. ج۳ص ۲۳۵) ظفير لو تزوج بامراة الغير عالى بذلك و دخل بها لا تجب العدة عليها حتى لا يحرم على الزوج وطؤها و به يفتى لانه زنا والمزنى بها لا تحرم على زوجها ( رد المحتار فصل فى المحرمات ص ۴۰۲ ج۲ و ص ۴۰۳ ط.س. ج۳ص ۵۰) ظفير
(۳) بدليل الحديث ان رجلا الى النبى ﷺ فقال يا رسول الله ان امراتى لا تدفع يد لا مس فقال عليه السلام طلقها فقال انى احبها هى جميلة فقال عليه الصلوة والسلام استمتع بها ( رد المحتار فصل فى المحرمات ص ۴۰۲ ج۲ .ط.س. ج۳ص ۵۰) لو زنت امراة رجل لم تحرم عليه وجاز له وطؤ ها عقب الزنا ( رد المحتار فصل فى المحرمات ص ۳۸۶ ج ۲ .ط.س. ج۳ص ۳۴) ظفير

mobily
mobily
فتاوی دارالعلوم ج...



## شیعوں کو ممبر بنانا اور قبرستان میں دفن کرنا کیسا ہے

(سوال ۳۰۵۷) مقام ٹھیلہ ملک برما میں انجمن مسلم کمیٹی قائم ہے جس کے اغراض و مقاصد میں ابھی صرف انتظام تجہیز و تکفین میت مسافرین و نادار مسلمان ہے، جس میں پانچ ممبر ہیں اس میں اثنا عشری ہیں کیا ایسے شخص کو ممبر بنانا اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز ہے یا نہیں۔ فتاویٰ مولانا عبدالحی اور فتاویٰ مولانا عبدالشکور صاحب میں لکھا ہے کہ شیخین کو گالی دینے سے کفر لازم نہیں آتا، کیا یہ ٹھیک ہے۔

(الجواب) شیخین کو سب و شتم کرنے والے روافض کو بہت سے فقہاء نے کافر لکھا ہے[1] اور جو روافض حضرت عائشہ صدیقہؓ کے افک کے قائل ہیں یا حضرت ابوبکر صدیقؓ کے صحابیت کے منکر ہیں یا حضرت علیؓ کی الوہیت کے قائل ہیں وہ باتفاق کافر ہیں۔ درمختار میں[2] شامی پس ایسے روافض کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز نہیں ہے اور ممبر بنانا ان کو درست نہیں ہے۔ فقط۔

## شیعوں کی تدفین مسلمانوں کے قبرستان میں اور ان کی نماز جنازہ درست ہے یا نہیں

(سوال ۳۰۵۸) اگر شیعہ اثنا عشری فرقہ کی میت لاوارث ہو تو ہم اس کو انجمن کے روپیہ سے جو اسی کام کے لئے ہے تجہیز و تکفین کر سکتے ہیں اور اپنے قبرستان میں اس کو دفن کر سکتے ہیں۔ اور شیعہ اثناء عشری سے انجمن میں چندہ لے سکتے ہیں اور اس کو ممبر بنا سکتے ہیں یا نہیں۔

(الجواب) روافض کا وہ فرقہ جو بسبب سب شیخین و تکفیر صحابہؓ کافر ہے۔ ان کی تجہیز و تکفین میں امداد کرنا اور ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا اور ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا درست نہیں ہے اور ان سے بالکل متارکت اور مقاطعت کی جاوے تاکہ ان کو تنبیہ ہو اور وہ سنی ہوجاویں۔[3] فقط۔

## قبر میں کنکریاں رکھوانے کا رواج غلط ہے

(سوال ۳۰۶۹) یہاں عام دستور ہے کہ میت کے ساتھ قبر میں کنکریاں رکھتے ہیں اس غرض سے کہ میت منکر نکیر کو یہ جواب دے کر دیکھو میرے وارثوں نے میرے لئے اس قدر قرآن شریف پڑھوائے ہیں اور ہم بخشے گئے، تم جاؤ۔ اس کی کچھ اصل ہے یا نہیں۔

(الجواب) کنکریوں کے رکھنے کا کچھ ثبوت نہیں ہے اور یہ بدعت ہے۔[4] اور جو خیالات کنکریوں کے رکھنے میں کر رکھے ہیں یہ جہالت کی باتیں ہیں اس سے کچھ نفع نہیں ہے۔

---

(۱) وقد ذکر فی کتب الفتاوی ان سب الشیخین کفر، وکذا تکفیر احدهما کفر (شرح فقه اکبر ج ۱ ص ۱۸۸) ظفیر۔

(۲) وبهذا ظهر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الالوهیة فی علیؓ وان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبة الصدیقؓ ویقذف السیدة الصدیقةؓ فهو کافر لمخالفة القواطع المعلومة من الدین بالضرورة (ردالمحتار ۔ کتاب النکاح فصل فی المحرمات ج ۲ ص ۳۹۸. ط.س. ج۳ص۴۶) ظفیر غفر الله الصمد۔

(۳) وبهذا ظهر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الالوهیة فی علیؓ وان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبة الصدیقؓ او یقذف السیدة الصدیقةؓ فهو کافر لمخالفة القواطع المعلومة من الدین بالضرورة الخ (ردالمحتار فصل فی المحرمات ج ۲ ص ۳۹۸. ط.س. ج۳ص۴۶)۔

(۴) من احدث فی امرنا هذا مالیس منه فهو رد متفق علیه (مشکوٰۃ باب الاعتصام ص ۲۷ ظفیر۔



## مردہ کو دفن کرنے کے بعد پھر نکالنا درست نہیں ہے

مسلمان سے نہیں ہو سکتا۔ فقط

مرتد مطلقہ کو مسلمان کر کے دوسرا شخص شادی کر سکتا ہے یا نہیں

(سوال ۷۵۰) ایک مسلمان شخص نے ایک ہندو عورت کو مسلمان کر کے نکاح کر لیا لیکن عورت شوہر کے گھر سے باہر ہو کر بددین کے پاس چلی گئی جب شوہر کو یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے فوراً عورت کو تین طلاق دیدی اب کسی دوسرے مسلمان کو اس عورت سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں کیوں کہ عورت مرتد ہو گئی اس کو مسلمان کرانے سے مسلمان ہو گی یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ عورت مرتد ہو گئی تو اس کو پھر مسلمان کر کے اور کلمہ پڑھا کر عدت گزار کر کوئی مسلمان اس سے نکاح کر سکتا ہے اور مطلقہ ثلثہ اگر مرتدہ ہو جاوے العیاذ باللہ تعالیٰ تو اس کے اسلام لانے کے بعد اگر شوہر اول اس سے نکاح کرنا چاہے تو پھر حلالہ کی ضرورت ہے بدون حلالہ کے شوہر اول کے لئے حلال نہ ہوگی۔ فی الشامی توجه الشبه بين المسئلتين ان الردة واللحاق والسبى لم تبطل حكم الظهار واللعان كما لم تبطل حكم الطلاق ص ۵۳۸ ج ۲ اور جس شخص کی دو بی بی ہوں اور اس نے ایک دو تین طلاق ... کی زوجہ کا نام نہیں لیا تو اس سے دریافت کیا جاوے کہ کون سی زوجہ مراد لی ہے جس کو دے اس پر تین طلاق واقع ہوں گی۔ فقط

تبرائی شیعہ سے سنیہ عورت کا نکاح درست نہیں ہے

(سوال ۷۵۱) زید شیعہ تبرائی جو حضرت صدیقہ عائشہؓ کو تہمت لگائے اور شیخین کو برا کہے اور خلافت کا منکر ہو اس کے ساتھ نکاح ہندہ حنفیہ سنیہ کا جائز ہے یا نہیں اور ہندہ مہر پانے کی مستحق ہے یا نہیں؟

(الجواب) شیعہ مذکور سے نکاح سنیہ کا صحیح نہیں ہے اور اگر دخول ہو چکا ہے تو مہر کامل ہے قال فی الشامی نعم لا شك فی تكفير من قذف السيدة عائشةؓ اوانكر صحبة الصديق او اعتقد الالوهية فی علیؓ اوان جبرئيل غلط فی الوحی او نحو ذلك من الكفر الصريح[۳] الخ باب المرتد وفی الدرالمختار فللموطوءة ولو حكما كل مهر هالتاكده الخ[۴] فقط

(۱) بخلاف ما اذا كان يفضل عليا او يسب الصحابة فانه مبتدع لا كافر (ايضاً ص ۲۹۸ ج ۲، ط، س، ج ۳ ص ۴۶) ظفیر فی البحر عن الجوهر معزیا للشهيد من سب الشيخين او طعن فيهما كفر ولا تقبل توبته و به اخذ الدبوسی و ابو الليث وهو المختار للفتوى (الدرالمختار على هامش رد المحتار باب المرتد ص ۴۰۴ ج ۳، ط، س، ج ۳ ص ۲۳۷) ظفیر

(۲) رد المحتار باب الرجعة ص ج ۲

(۳) رد المحتار باب المرتد مطلب مهم فی حكم ساب الشيخين ص ۴۰۵ ج ۴ و ص ۴۰۶ ج ۳، ط، س، ج ۳ ص ۲۳۷، ظفیر

(۴) الدرالمختار على هامش رد المحتار باب المهر ص ج ۲



شیعہ سنی شادی میں اولاد کا حکم؟

(سوال ۷۵۲) کسی سنی مرد کا شیعہ عورت سے یا سنی عورت کا شیعہ مرد سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں اگر ہو گیا تو اولاد ولد الزنا ہو گی یا کیا؟

(الجواب) شیعہ تبرائی پر بہت سے علماء کا فتویٰ کفر کا ہے لیکن محققین حنفیہ یہ کہتے ہیں کہ ان کو مبتدع فاسق کہا جاوے اور کافر نہ کہا جاوے کہ کافر نص قطعی کا منکر ہوتا ہے لہٰذا جو روافض حضرت صدیقہؓ کے افک و الوہیت حضرت علیؓ عقائد کفریہ کے قائل ہیں وہ باتفاق کافر ہیں اور جو ایسے نہیں ہیں محض تبرائی ہیں وہ کافر نہیں ہیں۔[۱] لیکن نکاح سے احتیاط کی جاوے کہ عورت سنیہ کا نکاح ان سے نہ کیا جاوے اور اگر ہو گیا ہے تو اولاد کو ولد الزنا نہیں کہیں گے نسب اولاد کا والدین سے ثابت ہو گا۔[۲] فقط

فرقہ اثنا عشریہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

۱۱:۲۲ م
mobily
mobily
فتاوی دارالعلوم ج...

(۱) الدرالمختار علی ھامش رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۵۴۵ ج ۲. ط.س. ج۳ص۲۰۰. ظفیر
(۲) رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۵۴۲ ج۲. ط.س. ج۳ص۱۹۷. ظفیر
(۳) وارتداد احدھما ای الزوجین فسخ عاجل بلا قضاء (الدرالمختار علی ھامش رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۵۳۹ ج۲. ط.س. ج۳ص۱۹۳) ظفیر
(۴) ولا یصح ان ینکح مرتدا او مرتدۃ احدمن الناس مطلقا(الدرالمختار علی ھامش رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۵۴۵ ج۲. ط.س. ج۳ص۲۰۰) ظفیر



## شیعہ سے نکاح کرنے میں احتیاط ضروری ہے

(سوال ۷۴۸) زید سنت والجماعت کا مذہب رکھتا ہے اور اس کا پھوپھی زاد بھائی بکر خاندان غیر مغلظ شیعہ سے ہے لیکن معلوم ہے کہ وہ پابند مذہب روافض نہیں ہے اور اس کی والدہ زید کی پھوپھی اہل تسنن سے ہے اور بکر کی بیوی بھی خاندان اہل سنن کی لڑکی ہے اور بکر کہتا ہے کہ ہم رافضی نہیں ہیں ہمارے نزدیک تمام صحابہ رسول اللہ ﷺ کے برابر ہیں ہم کسی کی برائی نہیں کرتے سب صحابہؓ پر تبرا ناجائز ہے اور نماز جمعہ پڑھتے ہیں اور باجماعت پڑھتے ہیں اور باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں پس بکر اپنے لڑکے کے لئے زید کی دختر کا خواستگار ہے آیا ان کا نکاح جائز ہے یا نہیں علاوہ ازیں ایک تقریر مستفتی نے لکھی تھی جس کا حاصل یہ ہے کہ ثواب و عقاب کا دارومدار عمل پر ہے خواہ عقیدہ کچھ ہو۔

(الجواب) جواب مسئلہ کا یہ ہے کہ اگر بکر شیعہ غالی تبرائی نہیں ہے تو اس لڑکے سے جب کہ وہ بھی ایسا ہی ہو زید کی دختر کا نکاح صحیح ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ جب تک بکر پورا اہل سنت والجماعت نہ ہو اس وقت تک نکاح نہ کیا جاوے اور ایک تردد اس جگہ دوسرا ہے وہ یہ ہے کہ روافض میں تقیہ ضروری سمجھا جاتا ہے تو یہ کیوں کہ اطمینان ہو کہ جو کچھ وہ زبان سے کہتے ہیں ان کا یہ کہنا از راہ تقیہ تو نہیں ہے اور واضح ہو کہ عقائد کی خرابی بہت بڑی اور مضر ہے اور آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کو تہتر فرقہ بتلا کر یہ ارشاد فرمایا ہے **کلھم فی النار الا واحدۃ الخ**[1] کہ وہ سب دوزخی ہیں سوائے ایک فرقہ کے کہ وہ اہل سنت والجماعت ہیں اور اس فرقہ اہل سنت و الجماعت کی تعریف آنحضرت ﷺ نے یہ فرمائی ہے **ما انا علیہ واصحابی** کہ وہ اس طریقہ پر ہوں گے جس پر میں اور میرے اصحاب ہیں پس جو فرقہ اہل سنت و جماعت سے خارج ہے وہ ناری ہے اور اہل اہواء اور اہل باطل میں سے ہے پس آنحضرت ﷺ سے زیادہ جاننے والا قرآن شریف کا کون ہو سکتا ہے اس لئے یہ تقریر آپ کی سب بیکار اور بے اصل ہے طریقہ صحابہ کا دیکھنا چاہیئے کہ کیا تھا کیوں کہ وہی طریقہ آنحضرت ﷺ کا ہے اور وہی نجات دینے والا ہے محض نام مسلمان ہونے سے کام نہیں چلتا اور فساد عقیدہ کے ساتھ اعمال صالحہ کچھ کام نہیں آتے جیسا کہ حدیث خوارج میں مذکور ہے **یحقر احدکم صلاتہ مع صلاتھم الحدیث**. فقط

## سنی لڑکے کا نکاح شیعہ عورت سے جائز ہے یا نہیں

(سوال ۷۴۹) میرا مذہب سنی ہے اور میں نے ایک شیعہ کی دختر سے نکاح کیا ہے یہ نکاح صحیح اور جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) روافض میں وہ لوگ جو غالی ہیں مثلاً حضرت صدیقہؓ کے افک کے قائل ہیں وہ باتفاق کافر ہیں[2] اور جو روافض سب شیخین کرتے ہیں ان کے کفر میں اختلاف

(۱) وتفترق امتی علی ثلث و سبعین ملۃ کلھم فی النار الاملۃ واحدۃ قالوا من ھی یا رسول اللہ قال ما انا علیہ واصحابی (مشکوۃ ص ۳۰) ظفیر
(۲) وبھذا ظھر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الا لوھیۃ فی علی اوان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبۃ الصدیق او یقذف السیدۃ الصدیقۃ فھو کافر (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۲۹۸ ج ۲. ط.س. ج۳ص۴۶) ظفیر

مناکحت جائز نہیں ہے۔[4]

(۱-۲) وحرم نكاح الوثنية بلا جماع وفي الفتح و يدخل فيه عبدة الاوثان و عبدة الشمس الخ وكل مذهب يكفر به معتقده (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲. ط. س. ج۳ص ۴۵) ظفير
(۳) وارتداد احدهما اى الزوجين فسخ الخ عاجل بلا قضاء (الدر المختار على هامش رد المحتار باب النكاح الكافر ص ۵۳۹ ج۲. ط. س. ج۳ص ۱۹۳) ظفير
(٤) وحرم نكاح الوثنية الخ وكل مذهب يكفر معتقده (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲) ظفير



(۲) کر سکتا ہے کیونکہ اہل کتاب سے مناکحت مسلمان کو درست ہے۔ كذا في الدر المختار وغیرہ [1] فقط (لیکن بچنا بہتر ہے فقی الفتح و يجوز تزوج الكتابيات والاولى ان لا يفعل رد المحتار ص ۳۹۷ ج ۲) ظفیر

## مرزائی کی لڑکی سے نکاح اور اس سے تعلقات کا کیا حکم ہے

(سوال ۷۴۳) ایک شخص نے مرزائیوں کے یہاں اپنے لڑکے کی شادی کر لی ہے اور جو شخص مرزائی کی لڑکی کو بیاہ کر لایا ہے اس سے مسلمانوں کو تعلقات رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر اس مرزائی لڑکی کا عقیدہ بھی مرزائی ہے تو اس سے مسلمان سنی کا نکاح صحیح نہیں ہوا اس شخص مسلمان سے کہہ دیا جاوے کہ مرزائی عورت کو علیحدہ کر دے یا اس کو اسلام کی تلقین کر کے اور مسلمان کر کے تجدید نکاح کرے۔ فقط (قادیانی کے کفر پر علماء امت متفق ہیں)

## شیعہ جو قرآن کو محرف کہتا ہے اس سے نکاح درست نہیں

(سوال ۷۴۴) ہندہ سنیہ کا نکاح زید شیعہ سے ہو گیا اب ہندہ کو لوگوں نے یہ شک دلادیا ہے کہ شیعہ عموماً کافر ہوتے ہیں تیرا نکاح زید کے ساتھ صحیح نہیں ایک شخص کے دریافت کرنے سے زید نے حلفاً اپنے عقیدہ کا اظہار کیا اور کہا کہ میں جو کچھ کہتا ہوں تقیۃً نہیں کہتا اور نہ یہ موقع تقیہ کا ہے بلکہ اپنے دلی خیالات کو صحیح صحیح ظاہر کرتا ہوں کہ میں صحبت ابوبکرؓ کا قائل ہوں قذف عائشہؓ حرام جانتا ہوں الوہیت حضرت علیؓ کا قائل نہیں ہوں حضرت جبریلؑ سے ہرگز غلطی نہیں ہوئی قرآن موجودہ کو اپنا قرآن جانتا ہوں اسی وقت سائل نے زید سے یہ کہا کہ تمہاری کتاب اصول کافی میں حضرت امام جعفرؓ سے ایک حدیث مروی ہے جس کا ایک ٹکڑا یہ ہے والله ما فيه من قراء تكم حرف واحد اس حدیث کا کیا جواب ہے تو زید نے کہا کہ میں اپنے مجتہد سے دریافت کر کے اس کا جواب دوں گا سائل نے پھر زید سے پوچھا کہ موجودہ قرآن محرف ہے یا نہیں زید نے اس کے جواب کو بھی مجتہد کے پوچھنے پر انحصار کیا چندرہ یوم ہوئے جواب نہیں دیا ایسی صورت میں نکاح ہندہ کا زید سے صحیح رہے گا یا نہیں اور حدیث مذکور کا کیا جواب ہے؟

(الجواب) یہ تو ظاہر ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؒ پر افتراء ہے اور وہ رافضی جس سے گفتگو ہوئی ہے اگر قرآن شریف موجودہ کے محرف ہونے کا قائل ہے تو وہ بھی کافر ہے اس سے نکاح سنیہ کا نہیں ہو سکتا۔

علی ہذا القیاس اگر کوئی دوسرا امر موجب کفر اس میں موجود ہے تب بھی نکاح سنیہ کا اس سے صحیح نہ ہوگا اور اگر وہ جملہ عقائد کفریہ سے برأت ظاہر کرے تو نکاح صحیح ہوگا لیکن رافضیوں کا کسی حال میں اعتبار نہیں کہ تقیہ کی آڑ غضب ہے اس لئے سنیہ کو اس سے علیحدہ ہی کرنا چاہئے۔[1] فقط

(۱) وصح نكاح كتابية وان كره تنزيها مومنة بنبي مرسل مقرة بكتاب منزل وان اعتقد والمسيح الها (الدر المختار على هامش رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۹۷ و ص ۲۹۸ ج ۲. ط. س. ج۳ص ۴۵) ظفير
(۲) وبهذا ظهر ان الرافضي ان كان ممن يعتقد الا لوهية في علي او ان جبريل غلط في الوحي او كان ينكر صحبة الصديق او يقذف السيدة الصديقة فهو كافر لمخالفة القواطع المعلوم من الدين بالضرورة (رد المحتار ص ۳۹۸ ج ۲ فصل في المحرمات. ط. س. ج۳ص ۴۶) ظفير



## مرزائی سے سنیہ کا نکاح درست نہیں ہے

(سوال ۷۴۵) کچھ عرصہ ہوا کہ ایک عقد نکاح مابین مرزائی و اہل سنت والجماعت کے ہو گیا تھا اور زوجین بوقت نکاح نابالغ تھے اور اب بھی نابالغ ہیں مگر اس وقت لڑکی کے والد سنی نے لڑکے کے والد کو جو سخت بد عقیدہ مرزائی ہے دیکھ کر یہ چاہا کہ یہ نکاح فسخ ہو جائے اور اسی وجہ سے وہ لڑکی کو رخصت نہیں کرتا اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے؟

# پانچویں فصل

## حرمت نکاح بہ سبب اختلاف مذہب

### غلام احمد قادیانی کو جو پیغمبر مانے وہ مرتد ہے اس سے نکاح درست نہیں

(سوال ۷۴۳) زوجین میں اس قسم کی گفتگو ہوئی جس سے مرد پر قادیانی ہونے کا شبہ ہوتا ہے مثلاً یہ کہ مرد نے کہا کہ نبوت ختم ہو چکی ہے یا نہیں عورت نے کہا نبوت ختم ہو چکی ہے مرد نے کہا نہیں ان کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی بھی پیغمبر ہوا ہے؟

(الجواب) الفاظ و کلمات مذکورہ کی وجہ سے معلوم ہوا کہ وہ مرد قادیانی ہے اور قادیانی مرتد و کافر ہے لہذا ان میں نکاح قائم نہیں رہا عورت کو چاہئے کہ اس سے علیحدہ ہو جاوے اور اگر وہ اپنے عقائد باطلہ کفریہ سے توبہ کرے اور تجدید ایمان کرے تو اگر عورت راضی ہو تو از سر نو ان میں نکاح ہونا ضروری ہے۔[1] فقط

### سنی لڑکی کا نکاح قادیانی سے درست نہیں اور شوہر اگر بعد نکاح قادیانی ہو گیا تو نکاح باطل ہو گیا

(سوال ۷۴۴) زید حنفی نے اپنی لڑکی ہندہ کا نکاح عمر سے کیا اگر عمر بوقت نکاح قادیانی تھا تو نکاح صحیح ہوا یا نہیں اور اگر بوقت نکاح حنفی تھا بعد کو قادیانی ہو گیا تو نکاح قائم رہا یا نہیں اور ہندہ حنفیہ کسی دوسرے حنفی سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) شوہر کے قادیانی ہونے کی صورت میں ہندہ سنیہ حنفیہ کا نکاح اس کے ساتھ صحیح نہیں ہوا[2] اور اگر شوہر بعد نکاح کے قادیانی ہو گیا تو نکاح باطل ہو گیا لان ارتداد احد الزوجین موجب لفسخ النکاح[3] پس اس صورت میں بعد عدت کے ہندہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔ فقط

### شیعہ اہل قرآن وغیرہ سے نکاح درست ہے یا نہیں

(سوال ۷۴۵) اگر لڑکا اہل سنت اور لڑکی شیعہ یا مرزائی یا چکڑالوی وغیرہ ہو تو وہ باہم نکاح کر سکتے ہیں یا نہیں اور اگر لڑکی اہل سنت اور لڑکا شیعہ وغیرہ ہو تو باہم نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

### مسلمان کی شادی عیسائی عورت سے

(۲) مسلمان مرد عیسائی عورت سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) نہیں ہو سکتا کیونکہ مرزائی چکڑالوی و روافض غالی کی تکفیر کی گئی ہے اور باہم مسلمان و کافر میں مناکحت جائز نہیں ہے۔[4]

---

(۱-۲) وحرم نكاح الوثنية بالا جماع وفي الفتح و يدخل فيه عبدة الاوثان و عبدة الشمس الخ و كل مذهب يكفر به معتقده (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۹۷ ج ۲. ط.س. ج۳ص۴۵) ظفير

(۳) وارتداد احدهما اى الزوجين فسخ الخ عاجل بلا قضاء (الدرالمختار على هامش رد المحتار باب النكاح الكافر ص ۵۳۹ ج۲ ط.س. ج۳ص۱۹۳) ظفير

(٤) وحرم نكاح الوثنية الخ و كل مذهب يكفر معتقده (رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲) ظفير



(۲) کر سکتا ہے کیونکہ اہل کتاب سے مناکحت مسلمان کو درست ہے۔ کذا فی الدرالمختار وغیرہ[1] فقط

(لیکن بچنا بہتر ہے ففی الفتح و یجوز تزوج الکتابیات والاولی ان لا یفعل رد المحتار ص ۳۹۷ ج ۲) ظفیر

### مرزائی کی لڑکی سے نکاح اور اس سے تعلقات کا کیا حکم ہے

(سوال ۷۴۳) ایک شخص نے مرزائیوں کے یہاں اپنے لڑکے کی شادی کر لی ہے اور جو شخص مرزائی کی لڑکی کو بیاہ کر لایا ہے اس سے مسلمانوں کو تعلقات رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر اس مرزائی لڑکی کا عقیدہ بھی مرزائی ہے تو اس سے مسلمان سنی کا نکاح صحیح نہیں ہوا اس شخص مسلمان سے کہہ دیا جاوے کہ مرزائی عورت کو علیحدہ کر دے یا اس کو اسلام کی تلقین کر کے اور مسلمان کر کے تجدید نکاح کرے۔ فقط (قادیانی کے کفر پر علماء امت متفق ہیں)

### شیعہ جو قرآن کو محرف کہتا ہے اس سے نکاح درست نہیں

(سوال ۷۴۴) ہندہ سنیہ کا نکاح زید شیعہ سے ہو گیا اب ہندہ کو لوگوں نے یہ شک دلا دیا ہے کہ شیعہ عموماً کافر ہوتے ہیں تیرا نکاح زید کے ساتھ صحیح نہیں ایک شخص کے دریافت کرنے سے زید نے حلف اپنے عقیدہ کا

## مسلمان مردہ کی نماز جنازہ کب نہیں پڑھی جائے گی

(سوال ۲۸۶٤) مسلمان مردہ کی جنازہ کی نماز کن وجوہ سے نہ پڑھنا چاہئے۔

(الجواب) بغاۃ اور قطاع طریق وغیرہما کے لئے یہ حکم ہے کہ ان کے جنازہ کی نماز نہ پڑھی جاوے، در مختار میں ہے وہ چار ہیں۔ باغی، قاطع طریق، مکابر اہل عصب۔ قاتل احد الابوین۔ عبارت اس کی یہ ہے وھی فرض علی مسلم مات خلا اربعة بغاۃ وقطاع طریق الخ ومکابر فی مصر لیلاً بسلاح وخناق الخ وفیه ایضاً من قتل نفسه ولو عمداً یغسل ویصلی علیه به یفتی الخ لا یصلی علی قاتل احد ابویه . درمختار(۱)

## اگر ولی غیر عالم کو امام بنا کر نماز جنازہ پڑھ لے تو کیا اعادہ کرے گا

(سوال ۲۸٦٥) ولی نے اگر نماز جنازہ کسی غیر عالم کو امام بنا کر پڑھ لی ہو تو اعادہ نماز جنازہ کا ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(الجواب) اقول وباللہ التوفیق۔ ولی کے نماز پڑھ لینے کے بعد راجح واحوط یہی ہے کہ اعادہ نہ کیا جاوے کما حققه فی الشامی وان صلی الولی لم یجز لا حد ان یصلی بعده اه ونحوه فی الکنز وغیره . فقوله لم یجز لا حد یشمل السلطان ثم رایت فی غایة البیان قال مانصه هذا علی سبیل العموم حتیٰ لا تجوز الا عادة لا للسلطان ولا لغیره۔(۱) اور چونکہ تکرار نماز جنازہ عند الحنفیہ مشروع نہیں ہے اس لئے بھی احوط بصورت اختلاف روایات عدم اعادہ ہے۔(۲) فقط

## [illegible] کی نماز جنازہ

(سوال ۲۸٦٦) مخنث متوفی کے جنازہ کی نماز پڑھنی درست ہے یا نہیں۔

(الجواب) مخنث متوفی کے جنازہ کی نماز پڑھنا فرض ہے۔(۳) فقط۔

## صرف رافضی کے نماز جنازہ پڑھ لینے سے فرض ساقط ہو جائے گا یا نہیں

(سوال ۲۸٦٧) نماز جنازہ تنہا رافضی کے پڑھنے سے فرض کفایہ اہل سنت کے ذمہ سے ادا ہو گا یا نہیں اور اہل سنت کو اقتدا اور رافضی کی جائز ہے یا نہیں۔ اور نماز جنازہ میں صبی اہل سنت کا کیا حکم ہے۔

(الجواب) رافضی اگر غالی ہے کہ رفض اس کا حد کفر کو پہنچا ہوا ہے تو اس کے تنہا نماز جنازہ پڑھنے سے فرض کفایہ ادا نہ ہو گا اور اس کی اقتدا بھی درست نہیں ہو گی۔(۵) اور صبی کی اقتداء بھی کسی نماز میں درست نہیں ہے۔(٦) فقط۔

## عید کی نماز سے پہلے اگر جنازہ آجائے تو پہلے عید پڑھی جائے

(سوال ۲۸٦٨) عید کی نماز سے قبل اگر کوئی جنازہ آجائے تو پہلے نماز جنازہ پڑھی جاوے یا عید کی۔

---

(۱) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب صلاة الجنائز ج ۱ ص ۸۱٤ و ج ۱ ص ۸۱۵ .ط.س.ج۲ص ۲۱۰-۱۲۲ ظفیر .(۲) ردالمحتار باب صلاة الجنائز ج ۱ ص ۸۲٦ .ط.س.ج۲ص ۲۲۳ .۱۲ ظفیر.
[illegible] ولنا قلنا لیس لمن صلی علیها ان یعید مع الولی لان تکرار ها غیر مشروع (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب [illegible] الجنائز ج ۱ ص ۸۲٦ .ط.س.ج۲ص ۲۲۳) ظفیر .(٤) وهی فرض علی کل مسلم مات خلا اربعة الخ (الدر المختار علی [illegible] ردالمحتار باب صلاة الجنائز ج ۱ ص ۸۱٤ .ط.س.ج۲ص ۲۱۰) ظفیر.
(۵) وان انکر [illegible] ما علم من الدین ضرورة کفر بها الخ فلا یصح الا قتداء به اصلاً (الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب الا مامة ج [illegible] ۵۲٤ .ط.س.ج۱ص۵٦۱) ظفیر .(٦) ولا یصح اقتداء رجل بامرأة وخنثی وصبی مطلقاً [illegible] جنازة (در مختار) [illegible] اذا ام صلاة الجنازة ینبغی ان لا یجوز وهو الظاهر ( ردالمحتار باب الا مامة مطلب [illegible] کفایة هل یسقط بفعل لصبی وحده [illegible] ۱ ص ۵۳۹ .ط.س.ج۱ص۵۷٦ ......۵۷۷) ۱۲ ظفیر.



(الجواب) در مختار میں ہے کہ عیدین کی نماز جنازہ کی نماز سے پہلے ادا کریں پھر جنازہ کی نماز پڑھیں پھر خطبہ عیدین کا پڑھا جاوے وتقدم صلوٰتها علی صلوٰۃ الجنازة الخ وتقدم صلوٰۃ الجنازة علی الخطبة۔(۱) فقط۔

## میت کو غسل دینے کے بعد خود غسل کرنا ضروری نہیں ہے

(سوال ۲۸٦۹) ایک شخص میت کو بے وضو غسل دیتا ہے، غسل دے کر بغیر نہانے کے جنازہ پڑھاتا ہے، کیا اس کے پیچھے نماز جنازہ وپنجگانہ جائز ہے یا نہ۔

(الجواب) غسل میت کے بعد خود غسل کرنا ضروری نہیں ہے، اور اگر وضو کر کے وہ نماز جنازہ پڑھاوے یا فرائض پنجگانہ میں امام ہو تو نماز اس کے پیچھے درست ہے۔ فقط

## نماز جنازہ میں "الدعاء للمیت" کہنا ضروری نہیں

(سوال ۲۸۷۰) نماز جنازہ میں "الدعاء لهذا المیت" کہنا سنت ہے یا ضروری۔

(الجواب) "الدعاء لهذا المیت" کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف نماز جنازہ کی نیت کرنا کافی ہے۔(۲) فقط۔

## بلا نماز جنازہ اگر میت دفن کردی جائے تو کتنے دن تک نماز کی اجازت ہے

فرقہ اثنا عشریہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

فرقہ اثنا عشریہ کافر ہیں یا مسلم سنیہ عورت کا ان کے ساتھ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(سوال ۷۵۳) فرقہ اثنا عشریہ کافر ہیں یا مسلم سنیہ عورت کا ان کے ساتھ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(الجواب) روافض کے فرقہ مختلف ہیں بعض غالی ہیں جو حضرت علیؓ کی الوہیت کے قائل ہیں اور حضرت عائشہ صدیقہؓ پر افک کے قائل ہیں وہ باتفاق قطعاً کافر ہیں اور بعض سب شیخین کرتے ہیں بعض فقہاء نے ان کو بھی کافر کہا ہے ایسے روافض کے ساتھ عورت مسلمہ سنیہ کا نکاح نہیں ہوتا[۳] اور بعض محض تفضیلیہ ہیں وہ کافر نہیں اگرچہ مبتدع ہیں ان کے ساتھ نکاح سنیہ کا ہو جاتا ہے۔[۴] فقط

شیعہ تبرائی سے شادی کا کیا حکم ہے اور جو لوگ اس میں حصہ لیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۵۴) (۱) عورت اہل سنت والجماعت کا نکاح کہ جس کے والدین بھی اہلسنت والجماعت ہوں شیعہ مرد کے ساتھ کہ جس کے باپ دادا بھی شیعہ ہوں جائز ہے یا نہیں؟

(۲) یہ کہ نکاح "درست" مرد مذکور بالا کے بارے میں مولوی نکاح خواں اور حاضرین مجلس، تعزیر شرعی کا کچھ خوف ہے یا نہیں اگر ہے تو کیا حکم ہے؟

(الجواب) قال فی ردالمحتار و بھذا ظھر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد اولوھیة علیؓ اوان جبرئیل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبة الصدیقؓ او یقذف السیدة الصدیقةؓ فھو کافر لمخالفة القواطع المعلومة من الدین ضرورة بخلاف ما اذا یفضل علیاً او یسب الصحابة فانه

---

(۱) وبھذا ظھر ان الرافضی ان کان ممن یعتقد الا لوھیة فی علی اوان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکر صحبة الصدیق او یقذف السیدة الصدیقه فھو کافر لمخالفته القواطع المعلومة من الدین بالضرورة بخلاف ما اذا کان یفضل علیا او یسب الصحابة فانه مبتدع لا کافر (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸ ج ۲ .ط.س. ج۳ص۴۶) ظفیر

(۲) وتقدم فی باب المھر ان الدخول فی النکاح الفاسد موجب للعدة و ثبوت النسب (ردالمحتار باب العدة ص ۸۳۵ ج ۲ .ط.س. ج۳ص۵۱۶) ظفیر

(۳) وحرم نکاح الوثنیة الخ وکل مذھب یکفر معتقده (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ ج ۲ .ط.س. ج۳ص۴۵) ظفیر

(٤)



مبتدع لا کافر الخ[۱] ص ۲۹۰ اس عبارت سے واضح ہے کہ رافضی اگر منکر قطعیات ہے جیسے قائل ہونا افک اور قذف حضرت صدیقہؓ کا تو قطعاً کافر ہے نکاح اس کا سنیہ مسلمہ سے درست نہیں ہے بالکل باطل ہے لان اختلاف الملة مانع عن صحة النکاح کذافی کتب الفقه[۲] اور واضح ہو کہ سب شیخین کو بھی اگرچہ بعض فقہاء نے کفر کہا ہے لیکن عند المحققین وہ فسق و بدعت ہے کفر نہیں ہے[۳] لیکن اگر سب شیخین کے ساتھ حضرت صدیقؓ کی صحبت کا انکار ہو جو کہ نص قطعی سے ثابت ہے یا حضرت صدیقہؓ کے افک کا قائل ہو تو پھر باتفاق کافر ہے اور تبرا کو غالباً حضرت صدیقہؓ کے قذف و افک کے بھی قائل ہوتے ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں لہذا ایسے روافض کے کفر میں کچھ خفا نہیں ہے اور نکاح اس کا سنیہ مسلمہ سے درست نہیں ہے اور جن لوگوں نے باوجود علم کے نکاح پڑھا اور گواہ ہوئے اور وکیل ہوئے وہ فاسق ہوئے توبہ کریں اور مابین الزو[illegible] یعنی مابین شوہر رافضی اور زوجہ سنیہ مسلمہ تفریق کرا دیویں یہی ان کے لئے کفارہ ہے۔ فقط

باپ نے شیعہ سے [illegible] کیا حکم ہے؟

(سوال ۷۵۵) ایک شخص نے اپنی لڑکی کا نکاح ایک مرد شیعی کے ساتھ جس کے عقائد باطل ہیں یعنی افک حضرت عائشہؓ کا قائل ہے اور سب شیخین کرتا ہے الی غیر ذلک اس لڑکی کے باپ نے یہ خیال کر کے کہ یہ مرد شیعی مسلمان نہیں ہے اس وجہ سے نکاح صحیح نہیں ہوا اپنی لڑکی کا نکاح دوسرے شخص سنی سے کر دیا ہے نکاح ثانی صحیح ہے یا نکاح اول باقی ہے؟

(الجواب) روافض جو سب شیخین کرتا ہے ان کے کفر میں اختلاف ہے بعض فقہاء نے ان کی تکفیر کی ہے اور محققین علماء عدم تکفیر کے قائل ہیں لیکن جو روافض افک صدیقہ کے قائل ہیں وہ باتفاق کافر ہیں اسی طرح بعض دیگر عقائد روافض غالیہ کے مثلاً یہ کہ حضرت جبرئیلؑ نے وحی کے پہنچانے میں غلطی کی یا حضرت علیؓ خدا تھے وغیرہ وغیرہ یہ عقائد باتفاق اہل سنت کفر ہیں درمختار میں ہے فی البحر عن الجوھرة معزیا للشھید من سب الشیخین او طعن فیھما کفر ولا تقبل توبته وبه اخذ الدبوسی و ابو اللیث وھو المختار للفتوی انتھی و جزم به فی الاشباه واقره المصنف (الی ان قال) لکن فی النھر وھذا لا وجود له فی اصل الجوھرة وانما وجد علی ھامش بعض النسخ فالحق بالاصل مع انه لا ارتباط بما قبله انتھی درمختار (ص ۴۰۵.۴۰۴ ج ۳) قال الشامی تحت قوله لکن فی النھر الخ واذا کان کذلک فلا وجه للقول لعدم قبول توبة من سب الشیخین بل لم یثبت ذلک عن احد من الائمة فیما اعلم (الی ان قال) علی ان الحکم علیه لکفر مشکل (ثم قال فی اخر کلامه تحت القول المذکور نعم لاشک فی تکفیر من قذف السیدة عائشةؓ او انکر صحبة الصدیق او اعتقد الا لوھیة فی علیؓ اوان جبرئیل غلط فی الوحی او نحو ذلک من الکفر الصریح المخالف للقرآن الخ (ص ۴۰۶،۴۰۵) پس صورت مسئولہ میں نکاح اول جو ایسے غالی شیعہ سے ہوا صحیح نہیں ہوا بلکہ باطل ہوا اور دوسرا نکاح صحیح ہے۔ فقط

mobily
فتاوی دارالعلوم ج...

ہے۔ پس اگر نماز جنازہ اس نابالغہ کی ہو گئی ہے تو وہ لوگ جنہوں نے نماز جنازہ میں شرکت نہ کی عاصی نہیں ہیں۔ اور

ردالمحتار وما شروط وجوبها فهي شروط بقية الصلوات من القدرة والعقل والبلوغ والا سلام مع زيادة العلم بموته تامل الخ۔(۲) وهي فرض على كل مسلم مات خلا اربعة بغاة وقطاع طريق الخ۔(۳) اور ظاہر ہے کہ وہ قومیں جو پردہ نہیں کرتیں ان چار میں داخل نہیں ہیں، خصوصاً بالغہ کی وہ مکلف پردہ کی نہیں ہے پس ترک کرنا اس کی جنازہ کی نماز کا نہایت قبیح ہے اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے صلوا على كل برو فاجر الحديث۔

## جن لوگوں کو نماز جنازہ نہیں آتی صرف اقتدا اور تکبیر سے نماز ہو گی یا نہیں

(سوال ۲۹۳۰) اگر مقتدی در صلوٰۃ جنازہ بوجہ نداستن یا بوجہ فراموشی ثناء و صلوٰۃ و دعاء را نخواند فقط با امام بعد نیت اقتداء تکبیرات اربعہ را بگوید نماز او بوجہ ضرورت ہمچوں نماز مسبوق صحیح خواہد شد یا نہ۔

---

(۱) الدر المختار على هامش ردالمحتار مسائل شتى. ج ۵ ص .ط.س.ج٦ص ۷۵۷. ۱۲ ظفير.
(۲) ردالمحتار. باب صلاة الجنائز ج ۱ ص ۸۱۱. ط.س. ج۲ص ۲۰۷. ۱۲ ظفير.
(۳) الدر المختار على هامش ردالمحتار باب صلاة الجنائز ج ۱ ص ۸۱٤. ط.س. ج۲ص ۲۱۰. ۱۲ ظفير.



(الجواب) قال فى الدر المختار . فى الصلوٰة الجنازة وركنها شيأن التكبيرات الاربع والقيام الخ۔(۱)
پس معلوم شد کہ ... نظر ... الشامی تحقق ما قاله المحقق ابن الہمام رحمہ اللہ۔

## شیعہ کی نماز جنازہ درست ہے یا نہیں

(سوال ۲۹۳۱) اہل سنت والجماعت کو شیعہ میت کی نماز جنازہ پڑھنا درست ہے یا نہ۔
(الجواب) جو شیعہ غالی ہیں کہ ان کی تکفیر کی گئی ہے ان کے جنازہ کی نماز نہ پڑھنی چاہئے جیسے تبرا گو ہیں ان کی نماز نہ پڑھی جاوے۔

## سائبان مسجد میں جنازہ درست ہے یا نہیں

(سوال ۲۹۳۲) جس مسجد میں پنجوقتہ نماز ہوتی ہے اس مسجد کے اندر یا سائبان میں میت کو رکھ کر اگر نماز جنازہ پڑھیں تو نماز ہوتی ہے یا نہیں اور اگر قبرستان میں مسجد ہو اور اس میں نماز پنجوقتہ نہ ہوتی ہو اور وہ نماز جنازہ کے لئے بنائی گئی ہو تو اس مسجد میں نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے یا نہیں۔
(الجواب) نماز پڑھنا جنازہ کی مسجد جماعت میں مکروہ ہے جیسا کہ در مختار میں ہے وكراهته تحريماً وقيل تنزيهاً فى مسجد جماعة هو اى الميت فيه وحده او مع القوم الخ۔(۲) اور جو مسجد جنازہ کے لئے ہی بنائی گئی ہے وہ درحقیقت حکم مسجد میں نہیں ہے، اس میں نماز جنازہ درست ہے۔ كما فى الدرالمختار واما المتخذ لصلوٰة جنازة او عيد فهو مسجد فى حق جواز الا قتداء لا فى حق غيره به يفتى . نهاية الخ(۳)

## غائب مردہ پر نماز جنازہ درست نہیں

(سوال ۲۹۳۳) میت غائب پر نماز جنازہ صحیح ہے یا نہیں
(الجواب) میت غائب پر عند الحنفیہ نماز صحیح نہیں ہے۔(۴)

---

(۱) ایضاً ج ۱ ص ۸۱۳. ط.س. ج۲ص ۲۰۹. ۱۲ ظفير.

کسنام المحمل ۔ماروی البخاری عن سفیان التمار انہ رای قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسنما الخ۔ شامی۔(۱)اور یہ بھی در مختار میں ہے ویخیر المالک بین اخراجہ ومساواتہ بالارض الخ۔(۲)اس سے معلوم ہوا کہ کسی کی مملوکہ زمین میں اگر بلا اجازت اس کے مالک کے میت کو دفن کر دیا جاوے تو مالک کو اختیار ہے کہ اس میت کو وہاں سے نکلوا دے یا زمین برابر کرا دے صورت قبر نہ رکھے۔ پس کسی کی مملوکہ زمین میں اگر کسی میت کو دفن کرنے کا ارادہ ہو تو اور مالک اس قسم کی شرائط لگا دے تو ہو سکتا ہے اور قبرستان موقوفہ میں کوئی ایسا نہیں کر سکتا اور شرط مذکور نہیں لکھوا سکتا۔ فقط

## دفن کے بعد مردہ نہیں نکالا جاسکتا

(سوال ۲۹۹۶)قبر سے مردہ کسی صورت میں نکالا جاسکتا ہے یا نہیں، اگر نکالا جائے تو وہ کیا مجبوری ہوگی۔

(الجواب)در مختار میں ہے ولا یخرج منہ بعد اہالۃ التراب الالحق آدمی کان تکون الارض مغصوبۃ او اخذت بشفعۃ ویخیر المالک بین اخراجہ و مساواتہ بالارض کما جاز زرعہ والبناء علیہ اذا بلی وصار ترابا الخ۔(۳)اس کا حاصل یہ ہے کہ میت کو قبر سے بعد مٹی ڈالنے کے نہ نکالا جاوے مگر حقوق عباد کی وجہ سے کہ مثلاً زمین مغصوبہ اور غیر کی زمین میں بدون مالک کی اجازت کے دفن کر دیا جاوے الخ سو مالک کو اختیار ہے کہ میت کو نکلوا دے یا زمین کو برابر دے اور نشان قبر کا نہ کرنے دے الخ پس یہی جواب ہے سوال مذکور کا۔ فقط۔

## غیر کی زمین میں بلا اجازت دفنانا کیسا ہے

(سوال ۲۹۹۷)اگر کوئی شخص غیر کی زمین میں بدون دریافت کرنے مالک کے مردہ دفن کر دے تو ایسی حالت میں شرعاً کیا حکم ہے اور مردہ کو عذاب ہوگا یا نہیں اور مالک زمین کو اجر و ثواب ہوگا یا نہیں۔

(الجواب)اگر غیر کی زمین میں بلا اجازت اپنا مردہ دفن کر دے تو حکم اس میں یہ ہے کہ مالک زمین یا اس مردے کو نکلوا دے یا زمین کو برابر کر دے اور اپنے کام میں لاوے، مردہ کو کچھ عذاب اس میں نہیں ہے۔ اور اگر مالک رضا مندی سے اجازت دے دے تو اس کو ثواب ہے، در مختار میں ہے ویخیر مالک بین خراجہ ومساواتہ بالارض کما جاز زرعہ والبناء علیہ اذا بلی وصار ترابا زیلعی [illegible] فقط

## شیعہ عورت کا کفن دفن

(سوال ۲۹۹۸)اگر کسی اہل سنت کے گھر میں شیعہ عورت ہو اور وہ مر جائے تو اس کا گور و کفن کرنا چاہئے یا نہیں اور نماز جنازہ اس کو پڑھنی چاہئے یا نہیں۔

(الجواب)شیعہ کئی قسم کے ہوتے ہیں، بعض شیعہ غالی ہیں جن کی تکفیر کی گئی ہیں پس اگر وہ عورت اس فریق میں سے ہے تو اس کے جنازہ کی نماز و غیرہ کچھ نہ کرنا چاہئے بلکہ مثل کفار کے گڑھے میں دبا دینا چاہئے۔ اور اگر ایسی نہیں ہے بلکہ محض تفضیلیہ ہے تو وہ مسلمان ہے۔ مسلمانوں کی طرح اس کی تجہیز و تکفین کرنی چاہئے اور نماز جنازہ پڑھنی چاہئے۔(۵)فقط۔

---

(۱) ردالمحتار باب صلاۃ الجنائز ج ۱ ص ۸۳۶ ط.س. ج۲ص۲۳۷. ۱۲ ظفیر.
(۲) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب صلاۃ الجنائز ج ۱ص ۸۴۰ ط.س. ج۲ص۱۳۸. ۱۲ ظفیر.
(۳) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب صلاۃ الجنائز ج ۱ص ۸۳۹ و ج ۱ ص ۸۴۰ ط.س. ج۲ص۲۳۳. ۱۲
(٤) الدر المختار علی هامش ردالمحتار باب صلاۃ الجنائز ج ۱ص ۸۴۰ ط.س. ج۲ص۲۳۷. ۱۲ ظفیر.
(۵) بخلاف ما اذا کان یفضل علیا او یسب الصحابة فانه مبتدع لا کافر ( ردالمحتار باب المحرمات ج ۲ص ۳۹۸ ط.س. ج۳ص٤٦) ظفیر.



## جو قبر بیٹھ گئی ہو اس پر مٹی ڈالنے کا ثبوت کیا ہے

(سوال ۲۹۹۹)قبر جو بیٹھ گئی ہو یا بالکل زمین کی برابر ہو کر متمیز نہ ہوتی ہو اس پر مٹی ڈالنا مستحب ہے تاکہ زمین سے متمیز ہو جاوے اور حفاظت قبر من الاہانت یعنی وطی وغیرہ نہ ہو سکے۔ اس کی سند شامی وغیرہ کتب فقہ سے مرحمت فرمائی جاوے۔

(الجواب)یہ تصریح شامی وغیرہ میں نہیں دیکھی گئی کہ جو قبر بیٹھ گئی ہو اس پر پھر مٹی ڈالنا مستحب ہے، البتہ جواز اس کا علت سے ثابت ہو سکتا ہے جو کہ کتابت علی القبر کے جواز میں منقول ہے۔ شامی میں ہے وان احتیج الی الکتابة حتی لا یذهب الاثر ولا یمتهن فلا باس به الخ۔(۱)ج ۱ص ۱ ۶۰ اور نیز شامی و شرح منیہ میں ہے ولا یزاد علی التراب الذی خرج من القبر وتکرہ الزیادۃ وعن محمد لاباس بها(۲)سو اگرچہ روایت بوقت حثی تراب فی القبر ہے لیکن اس کے عموم سے یہ استدلال ہو سکتا ہے کہ دوسری مٹی قبر پر ڈالنا موافق روایت امام محمد کے لاباس میں داخل ہے۔ فقط۔

## حاملہ کا بچہ پیٹ چاک کر کے نکالا جائے یا نہیں

کسنام الجمل بما روی البخاری عن سفیان التمار انه رای قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسنما الخ. شامی۔(۱)اور یہ بھی در مختار میں ہے ویخیر المالک بین اخراجہ ومساواتہ بالارض الخ۔(۲)اس سے معلوم ہوا کہ کسی کی مملوکہ زمین میں اگر بلا اجازت اس کے مالک کے میت کو دفن کر دیا جاوے تو مالک کو اختیار ہے کہ اس میت کو وہاں سے نکلوا دے یا زمین برابر کرا دے صورت قبر نہ رکھے۔ پس کسی کی مملوکہ زمین میں اگر کسی میت کو دفن کرنے کا ارادہ ہو تو اور مالک اس قسم کی شرائط لگا دے تو ہو سکتا ہے اور قبرستان موقوفہ میں کوئی ایسا نہیں کر سکتا اور شرط مذکور نہیں لکھوا سکتا۔ فقط

### دفن کے بعد مردہ نہیں نکالا جا سکتا

(سوال ۲۹۹۶)قبر سے مردہ کسی صورت میں نکالا جا سکتا ہے یا نہیں، اگر نکالا جائے تو وہ کیا مجبوری ہو گی۔

(الجواب)در مختار میں ہے ولا یخرج منہ بعد اھالۃ التراب الالحق آدمی کان تکون الارض مغصوبۃ او اخذت بشفعۃ ویخیر المالک بین اخراجہ و مساواتہ بالارض کما جاز زرعہ والبناء علیہ اذا بلی وصار ترابا الخ۔(۳)اس کا حاصل یہ ہے کہ میت کو قبر سے بعد مٹی ڈالنے کے نہ نکالا جاوے مگر حقوق عباد کی وجہ سے کہ مثلاً زمین مغصوبہ اور غیر کی زمین میں بدون مالک کی اجازت کے دفن کر دیا جاوے الخ سو مالک کو اختیار ہے کہ میت کو نکلوا دے یا زمین کو برابر کر دے اور نشان قبر کا نہ کرنے دے الخ پس یہی جواب ہے سوال مذکور کا۔ فقط۔

### غیر کی زمین میں بلا اجازت دفنانا کیسا ہے

(سوال ۲۹۹۷ )اگر کوئی شخص غیر کی زمین میں بدون دریافت کرنے مالک کے مردہ دفن کر دے تو ایسی حالت میں شرعاً کیا حکم ہے اور مردہ کو عذاب ہو گا یا نہیں اور مالک زمین کو اجر و ثواب ہو گا یا نہیں۔

(الجواب)اگر غیر کی زمین میں بلا اجازت اپنا مردہ دفن کر دے تو حکم اس میں یہ ہے کہ مالک زمین یا اس مردے کو نکلوا دے یا زمین کو برابر کر دے اور اپنے کام میں لاوے، مردہ کو کچھ عذاب اس میں نہیں ہے۔ اور اگر مالک رضا مندی سے اجازت دے دے تو اس کو ثواب ہے، در مختار میں ہے ویخیر مالک بین خراجہ ومساواتہ بالارض کما جاز زرعہ والبناء علیہ اذا بلی وصار ترابا زیلعی [illegible] فقط

### شیعہ عورت کا کفن دفن

(سوال ۲۹۹۸ )اگر کسی اہل سنت کے گھر میں شیعہ عورت ہو اور وہ مر جائے تو اس کا گور و کفن کرنا چاہئے یا نہیں اور نماز جنازہ اس کو پڑھنی چاہئے یا نہیں۔

(الجواب)شیعہ کئی قسم کے ہوتے ہیں، بعض شیعہ غالی ہیں جن کی تکفیر کی گئی ہیں پس اگر وہ عورت اس فریق میں سے ہے تو اس کے جنازہ کی نماز وغیرہ کچھ نہ کرنا چاہئے بلکہ مثل کفار کے گڑھے میں دبا دینا چاہئے۔ اور اگر ایسی نہیں ہے بلکہ محض تفضیلیہ ہے تو وہ مسلمان ہے۔ مسلمانوں کی طرح اس کی تجہیز و تکفین کرنی چاہئے اور نماز جنازہ پڑھنی چاہئے۔(۵)فقط۔

(۱)ردالمحتار باب صلاۃ الجنائز ج ۱ ص ۸۳۶ .ط.س. ج۲ص۲۳۷. ۱۲ ظفیر.
(۲)الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب صلاۃ الجنائز ج ۱ص ۸٤۰.ط.س. ج۲ص۱۳۸. ۱۲ ظفیر.
(۳)الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب صلاۃ الجنائز ج ۱ص ۸۳۹ و ج ۱ ص ۸٤۰.ط.س. ج۲ص۲۳۳. ۱۲
(٤)الدر المختار علی ھامش ردالمحتار باب صلاۃ الجنائز ج ۱ص ۸٤۰.ط.س. ج۲ص۲۳۷. ۱۲ ظفیر.
(۵)بخلاف ما اذا کان یفضل علیاً او یسب الصحابۃ فانہ مبتدع لا کافر ( ردالمحتار باب المحرمات ج ۲ص ۳۹۸.ط.س. ج۳ص٤٦) ظفیر.



### جو قبر بیٹھ گئی ہو اس پر مٹی ڈالنے کا ثبوت کیا ہے

(سوال ۲۹۹۹ )قبر جو بیٹھ گئی ہو یا بالکل زمین کی برابر ہو کر متمیز نہ ہوتی ہو اس پر مٹی ڈالنا مستحب ہے تاکہ زمین سے متمیز ہو جاوے اور حفاظت قبر من الاہانت یعنی وطی وغیرہ نہ ہو سکے۔ اس کی سند شامی وغیرہ کتب فقہ سے مرحمت فرمائی جاوے۔

(الجواب)یہ تصریح شامی وغیرہ میں نہیں دیکھی گئی کہ جو قبر بیٹھ گئی ہو اس پر پھر مٹی ڈالنا مستحب ہے، البتہ جواز اس کا علت سے ثابت ہو سکتا ہے جو کہ کتابت علی القبر کے جواز میں منقول ہے۔ شامی میں ہے وان احتیج الی الکتابۃ حتی لا یذھب الاثر و لا یمتھن فلا باس بہ الخ۔(۱)ج ۱ص ۲۰۱ اور نیز شامی و شرح منیہ میں ہے ولا یزاد علی التراب الذی خرج من القبر وتکرہ الزیادۃ وعن محمد لاباس بہا(۲)سو اگرچہ روایت بوقت حثی تراب فی القبر ہے لیکن اس کے عموم سے یہ استدلال ہو سکتا ہے کہ دوسری مٹی قبر پر ڈالنا موافق روایت امام محمد کے لاباس میں داخل ہے۔ فقط۔

### حاملہ کا بچہ پیٹ چاک کر کے نکالا جائے یا نہیں